The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پندار पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, THURSDAY 22.10.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | پٹنہ، جمعرات ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۶ء، ۱۰/جمادی الاول ۱۴۴۸ھ Vol.53 No.286

ٹرمپ نے 3 لاکھ ویزے منسوخ کیے

واشنگٹن، 21 اکتوبر (یو این آئی): امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ نے کہا ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے دوسرے صدارتی دور میں 3 لاکھ ویزے منسوخ کیے ہیں۔ امریکی وزارت خارجہ نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ وفاقی حکومت نقل مکانی پالیسیوں میں سختی کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے اور صدر ٹرمپ اپنی دوسری صدارتی مدت میں 3 لاکھ سے زائد ویزے منسوخ کر چکے ہیں۔ وزارت خارجہ کے 10 اگست کو جاری کردہ تازہ اعداد وشمار کے مطابق جنوری 2025 میں ٹرمپ کی دوسری صدارتی مدت کے آغاز سے اب تک 1 لاکھ 75 ہزار سے زائد ویزے منسوخ کیے جا چکے ہیں۔

1.13 کروڑ مالیت کا غیر ملکی زرمبادلہ برآمد

نئی دھلی، 21 اکتوبر (یو این آئی): کولکاتا کے نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے اہلکاروں نے دو مسافروں کے ہینڈ بیگز سے 1,19,900 امریکی ڈالرز برآمد کیے ہیں۔ برآمد شدہ غیر ملکی کرنسی کی مجموعی مالیت تقریباً 1.13 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ دونوں مسافر بھوٹان ایئرلائنز کی پرواز کے ذریعے بنکاک جانے والے تھے۔ سی آئی ایس ایف نے 19 اکتوبر کو سکیورٹی چیکنگ کے دوران ان مشکوک سامان کی نشاندہی کی، جس کے بعد بیگز کی تلاشی لینے پر یہ ڈالرز برآمد ہوئے۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

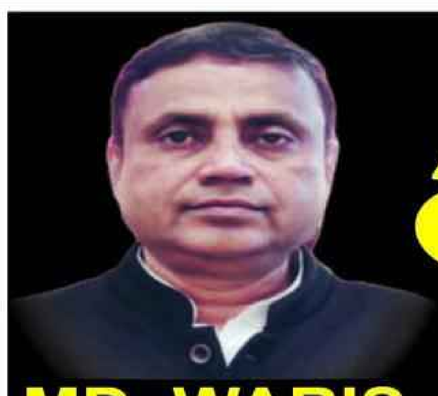

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS 9955150722
पिलर 26A के सामने
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جویلرس
Khazana JEWELLERS
پرو0 مو0 صابر مو0 یاسین
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-4
MD. AZAM 9431013786

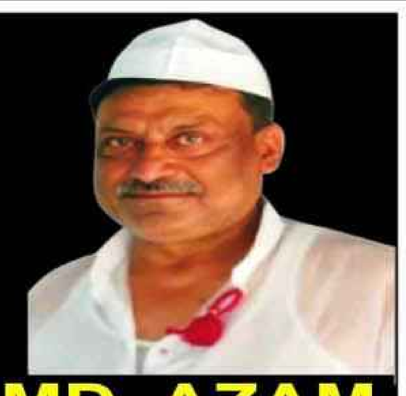

2030 تک بہار سے مزدوروں کی نقل مکانی کا مکمل خاتمہ

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کا تاراپور میں بڑا اعلان، بنیادی ڈھانچے اور کھیلوں کے منصوبوں کا تفصیلی خاکہ پیش

مونگیر، 21/اکتوبر (ابن الحسن)

مہانومی کے پُرمسرت موقع پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اپنے دو روزہ دورے کے دوران مونگیر کے تاراپور اسمبلی حلقے پہنچے، جہاں انہوں نے متعدد تاریخی مندروں اور پوجا پنڈالوں میں حاضری دی اور خصوصی پوجا ارچنا کی۔ اس دورے کے دوران تاراپور کی سیاسی اور سماجی فضا میں زبردست ہلچل دیکھی گئی اور مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ سیاسی کارکنان نے پھول مالا پیش کر کے وزیرِ اعلیٰ کا پرتپاک اور شاندار خیر مقدم کیا۔ مندروں میں درشن کے دوران انہوں نے ریاست کے امن، خوشحالی، بھائی چارے اور ہمہ جہت ترقی کے لیے دعا مانگی۔ پوجا پنڈالوں کے معائنے اور مذہبی رسومات کی ادائیگی کے بعد تارا پور میں ایک پرہجوم عوامی جلسے سے خطاب کرتے

ہوئے وزیرِ اعلیٰ سمراٹ چودھری نے ریاست کے سب سے دیرینہ اور تکلیف دہ مسئلے، یعنی روزگار کی تلاش میں ہونے والی نقل مکانی پر دو ٹوک موقف اختیار کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ریاستی حکومت کا بنیادی ہدف ہے کہ سال 2030ء تک بہار کے اندر ایسی خود کفیل اور مضبوط معاشی صورتحال پیدا کی جائے گی جس سے کسی بھی غریب شہری کو پیٹ بھرنے یا مزدوری کرنے کی مجبوری میں دیگر ریاستوں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی نوجوان اعلیٰ تعلیم، بڑے کاروبار یا اعلیٰ سرکاری ونجی عہدوں کے لیے باہر جاتا ہے تو یہ ان کا آئینی اور ذاتی حق ہے، لیکن مجبوری کی ہجرت کو 2030 تک ختم کرنا حکومت کا سب سے بڑا عزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے "ترقی یافتہ بھارت" (وکست بھارت) اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے "خوشحال بہار" کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وہ پوری سنجیدگی اور لگن کے ساتھ وقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ کے اقتدار میں ان کی موجودگی عوام کی طاقت اور دعاؤں کی مرہونِ منت ہے، اور اسی عوامی طاقت کی بنیاد پر بہار کی تقدیر بدلنے کے منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سی جے پی رہنماؤں سورو داس اور آشوتوش رانا کی رہائی کا حکم

نئی دھلی، 21 اکتوبر (یو این آئی): دہلی میں اسپیشل ایگزیکٹو مجسٹریٹ نے بدھ کے روز کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے رہنماؤں سورو داس اور آشوتوش رانا کو عدالتی تحویل سے رہا کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ دونوں رہنماؤں کو 14 اکتوبر کو تحویل میں لیا گیا تھا۔ دونوں نے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) کے خلاف احتجاج کے سلسلے میں جنتر منتر کے سامنے تھے اور وہاں

قومی پرچم لہرانے کی کوشش کی تھی۔ اس سے قبل 14 اکتوبر کو ایگزیکٹو مجسٹریٹ مہیش کمار مینا نے دونوں کو پانچ دنوں کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا تھا۔ معاملے کی اگلی سماعت 19 اکتوبر کو مقرر تھی، جس دن ان کی عدالتی تحویل میں مزید دو دنوں کی توسیع کر دی گئی تھی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بدھ کے روز ہی دونوں رہنماؤں نے عدالتی تحویل کی توسیع کو چیلنج کرنے والی اپنی رٹ پٹیشن دہلی ہائی کورٹ سے واپس لے لی تھی۔ انہیں اس سے قبل 10 اکتوبر کو ہوائی اڈے پر تحویل میں لیا گیا تھا۔ دہلی میں چیف الیکشن کمشنر کے خلاف اعلان کردہ احتجاج سے قبل بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا کی دفعہ 126 اور 170 کے تحت احتیاطی کارروائی کی گئی تھی۔

پاکستان کے بڑے افسران یوروپی ممالک میں پناہ لے رہے ہیں

اسلام آباد، 21/اکتوبر (ایجنسی): پاکستان کے کئی بڑے سرکاری افسروں نے غیر ممالک میں گھر بنالیا ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے الزام لگایا کہ ان افسروں نے نوکری میں رہتے ہوئے یہ منصوبہ بنالیا تھا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد ان افسروں نے کینیڈا، امریکہ، برطانیہ اور یورپ کے دوسرے ممالک میں مستقل طور پر بسنے کی تیاری کی تھی۔

گزشتہ کچھ سالوں میں پرتگال ایسے افسران کے پسندیدہ ٹھکانہ بن کر ابھرا ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق خواجہ آصف نے کہا کہ غیر ممالک میں بسنے کا منصوبہ بنانے والے کئی افسر حکومت میں اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ خواجہ آصف نے الزام لگایا کہ ایک شخص پاکستانی سرکاری افسروں کو پرتگال میں مستقل رہائش دلانے میں مدد کرنے کا دعویٰ کر رہا تھا۔ اس نے کئی بااثر افسروں سے بڑی رقم وصول کی اور پھر فرار ہوگیا۔ وزیر دفاع کے مطابق اس معاملے میں جن افسروں کے نام سامنے آئے ہیں، وہ الگ الگ حکومتوں میں اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں اور بااثر لوگوں سے ان کے قریبی تعلقات رہے ہیں۔ حالانکہ آصف نے نہ تو افسروں کے نام بتائے اور نہ ٹھگی کی رقم کے بارے میں ہی کچھ بتایا۔

مشکل حالات کا مقابلہ کرنے میں پولس کا کردار بے حد اہم

ان کی بہادری ملک کی یادوں میں ہمیشہ محفوظ رہے گی: وزیر اعظم

نئی دھلی، 21/اکتوبر (یواین آئی)

وزیرِ اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانیں قربان کرنے والے پولس اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے شہریوں کی حفاظت اور عوامی سلامتی برقرار رکھنے کے لیے پولیس اہلکاروں کی لگن پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے ملک کی خدمت میں اپنی جان قربان کرنے والے اہلکاروں کی بہادری اور قربانی کو یاد کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں مودی نے کہا کہ پولیس یادگاری دن ان اہلکاروں کے عزم اور فرض شناسی کو تسلیم کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جو مشکل حالات میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن وقانون برقرار رکھنے، جرائم پر قابو پانے، ہنگامی حالات سے نمٹنے اور شہریوں کی حفاظت کرنے میں پولیس کا کردار بے حد اہم ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، پولیس یادگاری دن ہمارے پولیس اہلکاروں کے تئیں گہرے تشکر کے اظہار کا موقع ہے، جو انتہائی مشکل حالات میں بھی غیر معمولی لگن کے ساتھ اپنی خدمات انجام دیتے ہیں۔ ڈیوٹی کے دوران جان گنوانے والے اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ان کی بہادری، غیر متزلزل لگن اور قربانی ہمیشہ ملک کی یادوں میں محفوظ رہے گی۔ انہوں نے کہا، ہم ان بہادر پولیس اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں، جنہوں نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانیں قربان کردیں۔ ان کی بہادری، غیر متزلزل لگن اور عظیم قربانی ہمیشہ ہماری قومی یادوں میں محفوظ رہے گی۔ پولیس یادگاری دن ہر سال 21 اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ اس دن ملک کی خدمت کے دوران جانیں قربان کرنے والے پولیس اہلکاروں کو یاد کیا جاتا ہے۔ یہ دن 21 اکتوبر 1959 کو لداخ کے ہاٹ اسپرنگس علاقے میں ہندوستان اور چین کی سرحد کے ساتھ گشت کے دوران چینی فوجیوں کے گھات لگا کر کیے گئے حملے میں شہید ہونے والے مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے 10 اہلکاروں کی قربانی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ یہ دن پولیس اہلکاروں اور حفاظتی دستوں کو اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے درپیش خطرات کی یاد دلاتا ہے۔ چاہے عوامی نظم وضبط برقرار رکھنا ہو، جرائم کا مقابلہ کرنا ہو یا شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کرنا ہو، یہ اہلکار ہر حال میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں۔ ملک بھر میں پولیس یادگاروں پر خصوصی تقریبات منعقد کر کے شہید اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر خدمات انجام دینے والے پولیس افسران بھی اپنے فرائض، عوامی خدمت اور ملک کی حفاظت کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فوج کی تیاریوں کا خاکہ جاری کریں گے: راج ناتھ

نئی دھلی، 21 اکتوبر (یو این آئی): وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بدھ کو شروع ہونے والی فوج کے ملٹری کمانڈروں کی تین روزہ کانفرنس میں آرمی آپریٹیو ڈاکٹرائن جاری کریں گے جو جنگ کے بدلتے ہوئے طریقوں اور مستقبل کے تصادموں و چیلنجوں

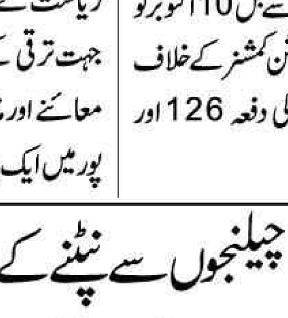

سے نپٹنے کے لیے ہندوستانی فوج کی تیاریوں کا خاکہ طے کرے گا۔ فوج کی اعلیٰ ترین سطح کی اس کانفرنس میں سینئر فوجی حکام سکیورٹی کی بدلتی ہوئی صورتحال، فوجی تیاریوں اور فوج کی صلاحیتوں میں اضافے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کر رہے ہیں۔ کانفرنس سے وزیرِ دفاع راج ناتھ سنگھ خطاب کریں گے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس)، چیف آف دی نیول اسٹاف (نیوی چیف) اور وزارتِ الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سکریٹری بھی سلامتی سے متعلق موجودہ امور پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ وزیرِ دفاع اقوامِ متحدہ سے متعلق سالانہ مجلّے کا اجراء بھی کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی، اقوامِ متحدہ کے امن مشن میں نمایاں خدمات انجام دینے والے ہندوستانی فوج کے جوانوں کو اعزاز سے بھی نوازیں گے۔

770 کروڑ کی لاگت سے ہلکے رڈار خریدے جانے کا فیصلہ

نئی دھلی، 21اکتوبر (یواین آئی)

وزارتِ دفاع نے ہندوستانی فوج کے لیے تقریباً 770 کروڑ روپے کی لاگت سے جدید صلاحیتوں کے حامل ہلکے رڈار خریدنے کے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وزارتِ دفاع نے بدھ کے روز بتایا کہ ان رڈاروں کی مدد سے جنگی طیاروں جیسے فضائی اہداف کے ساتھ ساتھ چھوٹے اور انتہائی چھوٹے ڈرونز کا بھی آسانی سے پتہ لگایا جا سکے گا۔ اس سے فوج کو بغیر پائلٹ والے فضائی نظام کا موثر مقابلہ کرنے اور ان کا توڑ کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔ وزارتِ دفاع نے آج یہاں بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) کے ساتھ اس معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ بھی موجود تھے۔ ان رڈارز میں فضائی اہداف کی نشاندہی کرنے اور ان کی حرکت پر نظر رکھنے کے ساتھ ساتھ ترجیحی بنیادوں پر ان کی شناخت کرنے کی بہترین صلاحیت ہوگی۔ اس سے ہندوستانی فوج کے فضائی دفاعی نظام کو مزید مضبوط اور ناقابلِ تسخیر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزارت کے مطابق، اس خریداری سے دفاعی شعبے میں ملک کے اندر ہی ساز وسامان اور ہتھیار تیار کرنے کی کوششوں کو زبردست فروغ ملے گا۔

منی پور کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر مودی-شاہ جواب دیں: کھڑگے

نئی دھلی، 21 اکتوبر (یو این آئی): کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے منی پور میں ہونے والے تشدد کے تازہ ترین واقعات میں چار شہریوں کے قتل کے لیے مرکزی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے اور وزیرِ اعظم نریندر مودی نیز وزیرِ داخلہ امت شاہ سے فوری جواب دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

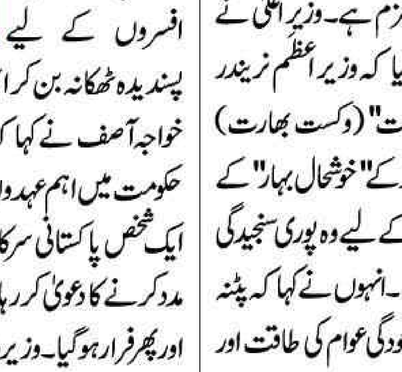

مسٹر کھرگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ بی جے پی کی نااہلی کے سبب منی پور میں ایک بار پھر تشدد کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کے ساتھ گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مئی 2023 سے اب تک 300 سے زائد افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، جبکہ 24,530 افراد امدادی کیمپوں میں کسمپرسی کی حالت میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، بچے اور کمزور خاندان اس طویل بحران کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ تین سال سے زائد کا عرصہ گزرنے، 300 سے زیادہ لوگوں کی ہلاکتوں، صدر راج نافذ کرنے اور وزیرِ اعلیٰ کو تبدیل کرنے کے باوجود حکومت و انتظامیہ کی اس ناکامی کی ذمہ داری کون لے گا؟

سزائے موت معاملے پر سعودی حکام سے وضاحت طلب

ڈھاکہ، 21اکتوبر (یواین آئی)

بنگلہ دیش نے مکہ مکرمہ میں اپنے دو شہریوں کو سزائے موت دیے جانے پر سعودی عرب سے وضاحت طلب کی ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر مملکت برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر نے اس واقعہ کو انتہائی مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ممکن ہے دونوں ممالک کے درمیان رابطے کے عمل میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں۔ وزارت خارجہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کبیر نے کہا کہ ڈھاکہ سعودی عرب کو ایک دوست ملک سمجھتا ہے اور اسے امید ہے کہ وزیر اعظم طارق رحمان کی حکومت کے دور میں دونوں ممالک کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ تاہم، انہوں نے تسلیم کیا کہ اس معاملے میں طریقۂ کار کی سطح پر کوئی کوتاہی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ بنگلہ دیش سعودی حکام کے جواب کا انتظار کر رہا ہے۔ ڈھاکہ کے مطابق، دونوں شہریوں کو سزائے موت دینے سے پہلے معمول کے طے شدہ طریقے کے مطابق ان کے آبائی ملک کو اطلاع نہیں دی گئی۔ وزیر مملکت برائے خارجہ امور شمع عبید اسلام نے کہا کہ بنگلہ دیش اس مقدمے کی تفصیلات جاننے کے لیے عدالتی فیصلے کی نقل ملنے کا بھی منتظر ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ریس کورس مسجد کو انہدامی نوٹس غیر قانونی اور غیر دستوری: مسلم پرسنل لا بورڈ

نئی دھلی، 21اکتوبر (یواین آئی)

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے دہلی کی قدیم اور تاریخی ریس کورس مسجد کو مرکزی حکومت کے ادارے لینڈ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس (ایل اینڈ ڈی او) کی جانب سے انخلاء کا نوٹس جاری کیے جانے کو غیر قانونی اور غیر دستوری قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس نوٹس کو فوری طور پر واپس لے اور مسجد کے معاملات میں غیر ضروری مداخلت سے گریز کرے۔ بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے جاری اپنے پریس بیان میں اس کارروائی پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی سطح پر بی جے پی حکومت کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد سے دہلی کی قدیم اور تاریخی مساجد کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے اور اس مقصد کے لیے مختلف حیلے بہانوں کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ ریس کورس مسجد کے معاملے میں بھی یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ مسجد سرکاری زمین پر تعمیر کی گئی ہے، حالاں کہ اس کے تاریخی وجود اور قانونی حیثیت کے حق میں سرکاری ریکارڈ میں متعدد دستاویزی شواہد موجود ہیں۔ ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ ریس کورس مسجد محض ایک قدیم عبادت گاہ نہیں بلکہ تاریخی اور مذہبی اعتبار سے بھی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔ اس مسجد کا اندراج نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کی تاریخی عمارتوں کی فہرست میں موجود ہے۔ یہ وقف کے ریکارڈ میں بھی درج ہے اور 1977ء میں دہلی گزٹ میں اس کا اندراج ہو چکا ہے۔ اسی طرح وزارتِ اقلیتی امور، حکومتِ ہند کی ویب سائٹ پر بھی یہ مسجد اپنی پراپرٹی شناخت کے ساتھ درج ہے۔ انگریز دورِ حکومت میں قائم ہونے والی اس مسجد کو محکمۂ آثارِ قدیمہ کی جانب سے محفوظ تاریخی یادگار بھی قرار دیا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ریس کورس مسجد معاملے میں مرکز سے مداخلت کا مطالبہ

اقلیتی امور کے وزیر رجیجو سے جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی ملاقات

حیدرآباد، 20/اکتوبر (یواین آئی): آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی اور جمعیت علماء ہند کے ایک وفد نے مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کیرن رجیجو سے ریس کورس مسجد معاملے میں مداخلت کرنے اور اسے منہدم کرنے کی مجوزہ کارروائی کو روکنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مسجد 1977 سے ہی ایک گزٹڈ وقف جائیداد ہے۔ خبروں کے مطابق لینڈ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس نے مسجد کے احاطے میں موجود لوگوں کو جگہ خالی کرنے کے لیے چھ دن کا نوٹس دیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

دسمبر 2029 تک ملک کو نشے کی لعنت سے پاک کرنے کا نشانہ: شاہ

نئی دھلی، 21اکتوبر (یواین آئی)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ آنے والی نسلوں کو نشے کی لت سے محفوظ رکھنے اور ملک دشمن سرگرمیوں پر لگام لگانے کے لیے حکومت نے 31 دسمبر 2029 تک ملک کو نشے کی لعنت سے مکمل طور پر آزاد کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے سال 2026 کے بقیہ ایام اور سال 2027، 2028 نیز 2029 کے دوران ملک بھر کی پولیس فورسز کو باہم مل کر منشیات کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑنی ہوگی۔ مسٹر شاہ نے بدھ کے روز یہاں پولیس یادگاری دن کے موقع پر قومی پولیس یادگار پر شہید پولیس اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے بعد یہ باتیں کہیں۔ اس موقع پر انہوں نے نشے کے خلاف بیداری پیدا کرنے کے لیے ملک گیر موٹر سائیکل ریلی کو بھی ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نشے کی لعنت آنے والی نسلوں کو کھوکھلا اور کمزور کرتی ہے، معیشت پر بوجھ بنتی ہے اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث تنظیموں کو مالی امداد بھی فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے ملک بھر کی پولیس فورسز سے وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں تیار کردہ نشہ مکت بھارت کی اسکیم کو زمینی سطح پر نافذ کرنے اور نئی نسل کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی اپیل کی۔ وزیرِ داخلہ نے کہا کہ سال 2026 ہندوستانی پولیس کے لیے انتہائی اہم اور تاریخی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 31 مارچ 2026 کو ملک کو کئی دہائیوں پرانی نکسل ازم کی لعنت سے نجات مل گئی۔ سال 1981 سے مارچ 2026 کے درمیان نکسل ازم کی پرتشدد کارروائیوں کی وجہ سے 3,600 سے زائد جوان شہید ہوئے اور تقریباً 13,700 بے گناہ شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

خلافت ہاؤس تعمیراتی تنازعے کی سماعت 22 اکتوبر تک ملتوی

ممبئی، 21/اکتوبر (یواین آئی)

مہاراشٹر میں وقف ٹریبونل نے ممبئی کے تاریخی خلافت ہاؤس میں تعمیر اور تزئین و آرائش کے کام پر روک لگانے کا مطالبہ کرنے والی آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سابق ایم ایل اے وارث پٹھان کی عرضی پر سماعت 22 اکتوبر تک کے لیے ملتوی کر دی ہے۔ اس معاملے میں آل انڈیا خلافت کمیٹی نے وقف کی ملکیت کے دعوے کو چیلنج کیا ہے۔ جج وائی ایم ایچ کھرادی اور ممبر محمد محی الدین معید کے روبرو منگل کو مسٹر پٹھان کے وکیل نثار احمد خان نے عرضی کی حمایت میں اپنے دلائل مکمل کیے۔ انہوں نے استدلال کیا کہ یہ جائیداد وقف کی زمین ہے اور احاطے میں چل رہے بی ایڈ کالج کے قانونی جواز پر سوال اٹھایا، جس پر الزام ہے کہ اسے چیریٹی کمشنر سے کوئی منظوری نہیں ملی ہے۔ کمیٹی کے ٹرسٹی رؤف پٹھان نے ان الزامات کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ جائیداد وقف کی نہیں ہے اور کمیٹی نے اپنی سرگرمیوں کے لیے تمام ضروری اجازتیں لے رکھی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 1989 میں قائم ہونے والا آل انڈیا خلافت کمیٹی کالج آف ایجوکیشن ممبئی یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہے اور یہاں سے تقریباً 3,600 اساتذہ تیار ہوئے ہیں، جو ہندوستان اور بیرون ملک اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مسٹر رؤف پٹھان نے یہ بھی استدلال کیا کہ 2003 میں اس جائیداد کو وقف کے طور پر رجسٹر کیے جانے کے سلسلے میں کمیٹی کو کوئی اطلاع نہیں ملی تھی۔

کسی بھی فوجی حملے کا جواب پوری طاقت سے دیا جائے گا: ایران

امریکہ نے ایران کے ساتھ امن معاہدے کے امکانات کو مشکل قرار دیا

تہران/واشنگٹن، 21/اکتوبر (یواین آئی)

ایران نے بدھ کو خبردار کیا کہ اس کے خلاف کسی بھی فوجی حملے کا جواب مساوی یا اس سے زیادہ طاقت کے ساتھ دیا جائے گا۔ دوسری جانب، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایران کے ساتھ امن معاہدے کے امکانات کو انتہائی مشکل قرار دیا ہے۔ آبنائے ہرمز، بحری سلامتی اور ایران کے جوہری پروگرام پر امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی برقرار ہے۔ روبیو نے تہران کے ساتھ امن معاہدے تک پہنچنے میں درپیش مشکلات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن اس وقت تک اقتصادی دباؤ جاری رکھے گا، جب تک ایران آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا بند نہیں کرتا۔ امریکہ کا موقف ہے کہ اس اہم بحری راستے سے محفوظ آمدورفت یقینی بنائی جائے اور ایران کو جوہری ہتھیار تیار کرنے سے روکا جائے۔ دوسری جانب، ایران نے خبردار کیا ہے

کہ مزید فوجی کارروائی کی صورت میں سخت جواب دیا جائے گا۔ اس دھمکی سے خطے میں وسیع تر تصادم کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ایران کی اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں ایرانی فورسز کی جانب سے مبینہ طور پر بچھائی گئی بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کے بعد تیل کے دو ٹینکروں میں آگ لگ گئی۔ آئی آر جی سی کے سرکاری خبر رساں ادارے سپاہ نیوز کے مطابق، ان جہازوں نے اس اہم بحری گزرگاہ سے ایسے راستے کے ذریعے گزرنے کی کوشش کی تھی جسے تہران نے غیر قانونی قرار دیا ہے۔ آئی آر جی سی نے خبردار کیا کہ بارودی سرنگوں سے متاثرہ بحری راستے پر عائد پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے والے جہازوں کو سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے، جن میں ان کے اثاثوں کی تباہی بھی شامل ہے۔ تاہم، اس واقعے سے متعلق دعوؤں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ آئی آر جی سی نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ (باقی صفحہ 11 پر)

20 نومبر کو وزیر اعظم کے بہار آنے کی توقع

پٹنہ، 21/اکتوبر (پی این ایس)

وزیرِ اعظم نریندر مودی کے 20 نومبر کو بہار کے دورے پر آنے کی توقع ہے۔ اس دورے کے دوران وزیر اعظم بھاگلپور اور آس پاس کے علاقوں میں بجلی، اعلیٰ تعلیم اور بنیادی ڈھانچے سے جڑے کئی بڑے منصوبوں کا تحفہ دیں گے۔ وزیر اعظم کے ممکنہ دورے کے پیش نظر وزیرِ اعلیٰ سمراٹ چودھری ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کر رہے ہیں۔ فی الحال اس دورے کا سرکاری طور پر اعلان نہیں ہوا ہے۔ بھاگلپور ضلع کا پیر پینتی تھرمل پاور پروجیکٹ بھی وزیر اعظم کے ممکنہ پروگرام میں شامل ہو سکتا ہے۔

سلسلہ مسرت
(مفت سروس)
لڑکا۔لڑکی کے رشتہ کے لئے پیش قدمی کی جاتی ہے۔ یہ سروس بالکل مفت دی جاتی ہے۔ ضرورت مند حضرات دیئے گئے نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں:
9117225882

آج غروب آفتاب: 5.16
کل طلوع آفتاب: 5.52

تیز رفتار اسکارپیو نے 6 افراد کو کچلا، 2 نوجوان کی موت، 4 زخمی

پٹنہ، 21 اکتوبر (اجیت کمار) رات بھر ماں باپ کی نظریں گھر کے دروازے پر لگی رہیں۔ انہیں امید تھی کہ بیٹا دوستوں کے ساتھ درگا پوجا گھوم کر گھر واپس آجائے گا، لیکن صبح ہوتے ہی جب اہل خانہ نے اس کے موبائل پر فون کیا تو دوسری طرف سے پولیس اہلکار نے ایسی خبر دی جس نے پورے خاندان کو توڑ کر رکھ دیا۔ پولیس اہلکار نے بتایا کہ ان کا بیٹا اب اس دنیا میں نہیں رہا۔ موت کی خبر سنتے ہی گھر میں کہرام مچ گیا۔ ماں شوبھا دیوی بیٹے کی موت کا صدمہ برداشت نہیں کر سکیں اور بے ہوش ہو کر گر پڑیں۔ وہیں والد وجے پاسوان معذور ہیں۔ بیٹے کی موت کے بعد وہ بار بار یہی کہتے رہے کہ اب خاندان کا سہارا کون بنے گا۔ درگا پوجا کی پنچمی کی رات اٹل پتھ پر تیز رفتار اسکارپیو کی زد میں آنے سے رام کرشنا نگر کے سعیدانی چک ڈومن چک گاؤں کے رہنے والے امرجیت اور اس کے دوست انکلیش کی موت ہو گئی تھی۔ اس حادثے میں 4 دیگر نوجوان بھی زخمی ہوئے تھے۔ دونوں نوجوانوں کی موت کی خبر گاؤں پہنچتے ہی درگا پوجا کی خوشیاں ماتم میں تبدیل ہو گئیں۔ گھروں میں چیخ و پکار مچ گئی اور پورے گاؤں کا ماحول غمگین ہو گیا۔ امرجیت آٹھویں جماعت کا طالب علم تھا۔ وہ اپنے گھر کے سامنے رہنے والے دوست انکلیش اور دیگر 4 دوستوں دیپک، پرنس، رنویر اور موہت کے ساتھ درگا پوجا گھومنے نکلا تھا۔ کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ ہنستے کھیلتے گھر سے نکلنے والا امرجیت اب کبھی واپس نہیں لوٹے گا۔ امرجیت کی بہن نے بتایا کہ وہ 3 بہنیں ہیں اور امرجیت ان کا اکلوتا بھائی تھا۔ والد وجے پاسوان معذور ہیں اور بھائی ہی خاندان کی واحد امید تھا۔ رات میں جب وہ گھر نہیں لوٹا تو اہل خانہ پریشان ہو گئے۔ صبح اس کے موبائل پر فون کیا گیا تو ایک پولیس اہلکار نے فون اٹھایا اور حادثے کی اطلاع دی۔ بتایا گیا کہ امرجیت کی موت ہو چکی ہے اور ایک دوسرے نوجوان کی بھی جان چلی گئی ہے، جبکہ 4 نوجوان زخمی ہیں۔ یہ خبر سنتے ہی خاندان میں کہرام مچ گیا اور ماں شوبھا دیوی بے ہوش ہو کر گر پڑیں۔ موت کی خبر ملنے کے بعد گاؤں کے لوگ ٹریفک تھانے پہنچے۔ وہاں معلوم ہوا کہ امرجیت کے ساتھ اس کے گھر کے سامنے رہنے والے دوست انکلیش کی بھی موت ہو گئی ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والے 4 نوجوانوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان میں 2 کا علاج نجی اسپتال اور 2 کا پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال میں جاری ہے۔ حادثے میں جان گنوانے والا انکلیش 2 بھائیوں اور ایک بہن میں سب سے چھوٹا تھا۔ اس کی موت سے اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ جن دوستوں کے ساتھ دونوں نوجوان درگا پوجا گھومنے نکلے تھے، ان میں سے 2 کی ارتھیاں اٹھنے کی خبر نے پورے گاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ زخمی نوجوانوں کے اہل خانہ نے بتایا کہ ان کے خاندان معاشی طور پر کمزور ہیں۔ حادثے کے بعد زخمیوں کے علاج کا خرچ اٹھانا بھی ان کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ زخمی پرنس کے والد نے بتایا کہ اسکارپیو تیز رفتار سے آ رہی تھی۔ اس نے ایک موٹر سائیکل کو زوردار ٹکر ماری، جس کے بعد گاڑی پلٹ گئی۔ اسی دوران تمام نوجوان اس کی زد میں آ گئے۔ ایک لمحے کی غفلت اور تیز رفتار نے 2 خاندانوں کی زندگی اجاڑ دی۔ کسی ماں کی گود سونی ہو گئی تو کسی باپ سے بڑھاپے کا سہارا چھن گیا۔ درگا پوجا کی خوشیوں کے درمیان پھیلے اس ماتم نے گاؤں کے ہر شخص کو غمزدہ کر دیا ہے۔ نگر پریشد کے صدر امیت کمار اور رشبھ رائے عرف بنٹو نے غمزدہ اہل خانہ کو تسلی دی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پورا علاقہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ دونوں عوامی نمائندوں نے جاں بحق لڑکوں کی روح کے سکون کے لیے خدا سے دعا کی اور اہل خانہ کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت عطا کرنے کی تمنا کی۔ انہوں نے کہا کہ کم عمر بچوں کا اس طرح بے وقت دنیا سے چلے جانا انتہائی دردناک ہے۔ خاندان جس مشکل صورت حال سے گزر رہا ہے، اس میں نگر پریشد کی جانب سے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ دونوں نمائندوں نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ ضرورت کے وقت ہر طرح کی مدد فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

دیپک قتل معاملے میں ملزم للن سنگھ کی بیوی اور بیٹی کو بھیجا جیل

پھلواری شریف، 21 اکتوبر (اجیت) پھلواری شریف تھانہ علاقے کے بھون پورہ میں بھتیجے دیپک کمار کو 6 گولیاں مار کر قتل کرنے کے معاملے میں پولیس نے ملزم للن سنگھ کی بیوی اور بیٹی کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا ہے۔ اس معاملے کا اصل ملزم للن سنگھ اب بھی فرار ہے۔ پولیس اس کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ متوفی دیپک کمار کی بیوی کویتا دیوی کے ساتھ للن سنگھ کے مبینہ ناجائز تعلقات کو لے کر خاندان میں طویل عرصے سے تنازع چل رہا تھا۔ اس کے علاوہ جائیداد اور زمین کے تنازع کی وجہ سے بھی خاندان کے افراد کے درمیان کشیدگی تھی۔ پولیس ان دونوں پہلوؤں کو قتل کی ممکنہ وجہ مان کر تفتیش کر رہی ہے۔ تھانہ انچارج محمد غلام شہباز عالم نے بتایا کہ جس وقت دیپک کا قتل کیا گیا، اس وقت للن سنگھ کی بیوی اور بیٹی گھر میں موجود تھیں۔ پولیس کے مطابق دونوں چاہتیں تو شور مچا کر یا خاندان کے دیگر افراد کو بلا کر واردات روکنے کی کوشش کر سکتی تھیں۔ پولیس اسی پہلو کو سامنے رکھ کر دونوں کے کردار کی جانچ کر رہی تھی۔ اس کے بعد انہیں گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ پولیس کے مطابق للن سنگھ نے دیپک پر لگاتار 6 گولیاں چلائی تھیں۔ [illegible] پاس کے علاقوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگالی جا رہی ہے۔ پولیس یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ قتل کے بعد ملزم کن راستوں سے فرار ہوا اور اسے فرار ہونے میں کس نے مدد فراہم کی۔ [illegible] شواہد اور تفتیش کے دوران سامنے آنے والے حقائق کی بنیاد پر [illegible] تعاون کرنے والے افراد کے کردار کی جانچ کی جا رہی ہے۔ کسی کے خلاف شواہد ملنے پر اس کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جائے گی۔

گوری چک میں نوجوان پر چاقو سے حملہ، ایک ملزم گرفتار

پھلواری شریف، 21 اکتوبر (اجیت کمار) گوری چک تھانہ علاقے کے لنکا پھلوارا گاؤں میں نوراتری کی نویں رات ایک نوجوان پر چاقو سے حملہ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ [illegible] پولیس واقعے کے تمام پہلوؤں کی جانچ میں مصروف ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت لنکا پھلوارا کے رہنے والے راجا بابو عرف رائی کمار (28) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ مرحوم اشوک کمار سنگھ کا بیٹا ہے۔ تھانہ انچارج سمن کمار کی قیادت میں پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کیا۔ گرفتاری کے بعد پولیس نے ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ [illegible]

بہار ہندی ساہتیہ سمیلن کا 108 واں یوم تاسیس منایا گیا

پٹنہ سیٹی، 21 اکتوبر (ذوالقرنین) بہار ہندی ساہتیہ سمیلن کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ نے دیگر عہدیداروں اور ادبی شخصیات کے ساتھ سمیلن کا 108 واں یوم تاسیس سمیلن کی عمارت میں نصب دیوی درگا کی مورتی کی مذہبی رسومات ادا کرنے کے ساتھ منائی، اور سمیلن کی لمبی عمر اور ہندی کی خدمت جاری رکھنے کی دعا کی، ڈاکٹر سلبھ نے اپنی دعاؤں میں یہ بھی شامل کیا کہ ہندی کو ہندوستان کی قومی زبان قرار دیا جائے، اس موقع پر ادبی شخصیات نے 108 چراغاں کر کے اپنے ادبی اسلاف کو بھی یاد کیا، دیوی کی پوجا کرنے کے بعد، ڈاکٹر سلبھ نے اعلان کیا کہ نومبر میں کسی وقت یوم تاسیس کا عظیم الشان جشن منایا جائے گا، اور بہار کے وزیر اعلیٰ سے اس کا افتتاح کرنے کی درخواست کی گئی ہے، ان کی منظوری ملنے کے بعد تاریخ کا اعلان کیا جائے گا، ہندی کارکنوں کو یوم تاسیس کی تقریبات کے دوران ساہتیہ مارتنڈ، ساہتیہ شاردول، اور ساہتیہ چوڑامانی "ایوارڈز سے نوازا جائے گا، سمیلن میں ساہتیہ سمیتی کے کوآرڈینیٹر چترنجن بھارتی، لائبریری سکریٹری ڈاکٹر ناگیشور پرساد یادو، فنانس سکریٹری کمار انوپم، آرگنائزیشن سکریٹری انجینئر اشوک کمار، شاعر سنیل کمار دوبے، ڈاکٹر انیتا دیوی، چندا مشرا، اندو بھوشن سہائے، ڈاکٹر پنکج پریم، بھاسکر ترپاٹھی، راجیو کمار، اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی، یاد رہے کہ 50 سال سے زیادہ عرصے سے شردیہ نوراتری کے دوران دیوی درگا کی مورتی سمیلن کے احاطے میں نصب کی جاتی رہی ہے، بنگالی آرٹ میں تیار کیا گیا یہ بت اپنی سادگی اور فن کاری کے لیے شہر میں ایک خاص مقام رکھتا ہے،

کھتری سبھا کے زیر اہتمام کھتری ڈے کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 21 اکتوبر (ذوالقرنین) کھتری سبھا بہار کے زیر اہتمام آج چھوٹی پٹن دیوی مندر میں عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ ہتھیار پوجا کی تقریب منعقد ہوئی، پٹن دیوی کی تعریف کے نعروں کے درمیان، تمام کھتری بھائیوں اور کھترانی بہنوں نے مل کر کھتری ڈے منایا، اس موقع پر راجیو کھتری، سندیپ کھتری، پرہلاد کھتری، دھننجے کھتری، بھوشن کھتری، آیوش کھتری، شیلیش کھتری، مانس کھتری، لکشمن کھتری، ارجن کھتری، اننت اروڑہ، ارون کھتری، سمنت کھتری، سنتوش کھتری، منو کھتری، آنند کھتری، بلونت کھتری، امر کھتری، منوج کپور، شوبھم کھتری، امرناتھ کھتری، ریشوبھ آزاد، اور دیگر موجود تھے، یہ تقریب برادری کے اتحاد، روایت اور بھائی چارے کی ایک خوبصورت علامت بن گئی،

پرجاپتا برہما کمار ایشوریہ یونیورسیٹی کی جھانکی کا میئر نے کیا افتتاح

پٹنہ سیٹی 21 اکتوبر (ذوالقرنین) پرجاپتی برہما کماری ایشوریہ یونیورسٹی، بڑی پٹن دیوی، پنچاوتی کالونی پٹنہ سیٹی کے زیر اہتمام نوراتری کے موقع پر تین روزہ چیتنیہ دیویوں کی جھانکی تقریبات کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر نومی کے روز این شاندار جھانکی پیش کیا گیا، تین روزہ تقریبات کے آخری روز نومی کو پٹنہ کی میئر محترمہ سیتا ساہو نے پروگرام کا افتتاح شمع روشن کر کے کیا پروگرام کی صدارت پٹنہ سیٹی کی برہما کماری رانی دیدی نے کی، جھانکی میں درگا، کالی، سرسوتی، لکشمی، گیان گنگا، بھارت ماتا اور مہیشا سور کی دلکش جھانکی پیش کی گئی، جھانکیوں نے عقیدت مندوں کے دل موہ لیے، اس موقع پر منیش بھائی، کمل بھائی، ڈاکٹر این سی ماتھر، اور ہزاروں عقیدت مند موجود تھے، اس کی اطلاع پٹنہ سیٹی برہما کماری ایشوریہ یونیورسیٹی کے چنچل بھائی نے دی ہے،

محمد اختر علی کے انتقال پر اظہار رنج و غم

پٹنہ سیٹی 21 اکتوبر (ذوالقرنین) پٹنہ مہانگر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے وارڈ 65 کے صدر محمد اختر علی کے انتقال سے آر جے ڈی خاندان اور سماج کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے، ان کے انتقال کی خبر سے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں میں صدمے کی لہر دوڑ گئی ہے، آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری، محمد جاوید، رجنیش رائے، محمد حنیف شیخ ڈاکٹر اقبال احمد، ڈاکٹر انور امام، سلمان اختر، محمد معراج ضیا، سی پی آئی لیڈر دیورتن پرساد، شمبھو شرن پرساد، رام نارائن سنگھ، منا جیسوال، محمد شبیر، کونسلر شوبھا دیوی، محمد کلام، شتروگھن یادو، شارف احمد رنگریز، ببلو جیسوال، اعجاز الدین (شانو) بلی رام وشوکرما اور دیگر قائدین نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، قائدین نے کہا کہ محمد اختر علی کا انتقال آر جے ڈی خاندان کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، ان کی سماجی اور سیاسی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جوار رحمت میں جگہ دے اور سوگوار خاندان کو اس مشکل وقت میں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آر جے ڈی کے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت۔

بند گھر سے 7 لاکھ روپئے کے زیورات اور ڈیڑھ لاکھ نقدی کی چوری

پٹنہ، 21 اکتوبر (اجیت کمار) راجدھانی پٹنہ میں چوری کی وارداتوں پر قابو پانے میں پولیس کو مسلسل چیلنجز کا سامنا ہے۔ تازہ واقعہ گردنی باغ تھانہ علاقے میں پولیس کالونی کے قریب ایل بی ایس پتھ کا ہے، جہاں چوروں نے کرایے کے مکان میں رہنے والے روہن راج کے گھر کو نشانہ بناتے ہوئے لاکھوں روپے کے زیورات، نقدی اور دیگر قیمتی سامان چوری کر لیا۔ واردات کے وقت روہن راج اپنے اہل خانہ کے ساتھ دسہرہ میلہ گھومنے گئے ہوئے تھے۔ چور گھر کا تالہ کاٹ کر اندر داخل ہوئے اور تقریباً 28 منٹ تک گھر کے سامان کی تلاشی لیتے رہے۔ چوری کی یہ واردات آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گئی ہے، جس میں 2 مشتبہ نوجوان گھر کے اطراف منڈلاتے نظر آ رہے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی شب چوروں نے اس واردات کو انجام دیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق رات تقریباً 12 بج کر 56 منٹ پر چور گھر میں داخل ہوئے۔ مرکزی دروازے پر لگے تالے کو کاٹ کر اندر گھسنے کے بعد انہوں نے گھر کے مختلف حصوں میں رکھے سامان کو کھنگالا۔ چوروں نے الماریوں اور دیگر مقامات پر تلاش کر کے سونے چاندی کے زیورات، نقدی اور قیمتی اشیا جمع کیں اور واردات کے بعد فرار ہو گئے۔ چوری ہونے والے سامان کی مجموعی مالیت لاکھوں روپے بتائی جا رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ روہن راج دسہرہ کے موقع پر اپنے اہل خانہ کے ساتھ میلہ گھومنے گئے تھے۔ دیر رات جب وہ گھر واپس لوٹے تو مرکزی دروازے کا تالہ ٹوٹا ہوا ملا۔ گھر کے اندر داخل ہونے پر سامان بکھرا پڑا تھا۔ جب انہوں نے گھر میں موجود سامان کی جانچ کی تو زیورات، نقدی اور دیگر قیمتی اشیا غائب پائیں۔ اس اچانک واقعے سے اہل خانہ پریشان ہو گئے۔ اس کے بعد متاثرہ خاندان نے پولیس کو اطلاع دی اور چوری کی شکایت درج کرائی۔ اطلاع ملنے کے بعد گردنی باغ تھانے کی پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ تھانہ انچارج کے مطابق روہن راج کرایے کے مکان میں رہتے ہیں اور دسہرہ میلہ گھومنے کے لیے اہل خانہ کے ساتھ باہر گئے ہوئے تھے۔ گھر واپس آنے پر چوری کا پتہ چلا۔ پولیس کے مطابق چوری ہونے والے سامان میں تقریباً ساڑھے 7 لاکھ روپے مالیت کے زیورات، ڈیڑھ لاکھ روپے نقد اور دیگر قیمتی اشیا شامل ہیں۔ پولیس نے جائے وقوعہ کے آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی ہے، جس میں کچھ مشتبہ افراد نظر آ رہے ہیں۔ ان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے چھان بین کی جا رہی ہے۔ اس واردات کے بعد علاقے کے لوگوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔

مسوڑھی میں راون دہن کے بعد بھگدڑ، 4 خواتین زخمی

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) مسوڑھی واقع گاندھی میدان میں راون دہن پروگرام کے اختتام کے بعد اچانک افراتفری مچ گئی۔ پروگرام ختم ہونے کے بعد گھر واپس جانے کے لیے لوگوں کی بڑی تعداد میدان کے خارجی دروازے پر جمع ہو گئی۔ اس دوران دروازے پر بھیڑ کا دباؤ بڑھنے سے بھگدڑ جیسی صورت حال پیدا ہو گئی۔ دھکم پیل کے دوران کئی خواتین اپنا توازن کھو بیٹھیں اور زمین پر گر گئیں۔ اس حادثے میں 4 خواتین زخمی ہو گئیں جن میں سے ایک کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کے بعد پروگرام کے مقام پر افراتفری پھیل گئی اور لوگوں میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق مسوڑھی کے گاندھی میدان میں راون دہن دیکھنے کے لیے بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے تھے۔ دسہرہ کے موقع پر منعقدہ اس پروگرام میں شرکت کے لیے میدان میں کافی بھیڑ موجود تھی۔ راون دہن کا پروگرام مکمل ہونے کے بعد جب لوگ اپنے گھروں کی طرف واپس جانے لگے تو میدان سے باہر نکلنے والے راستے پر اچانک بھیڑ بڑھ گئی۔ خارجی دروازے پر لوگوں کے ایک ساتھ جمع ہونے سے صورت حال بے قابو ہونے لگی۔ اسی دوران دھکم پیل اور بھیڑ کے دباؤ کے باعث کچھ خواتین زمین پر گر پڑیں۔ اس حادثے میں 4 خواتین کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے جن میں سے ایک کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ تاہم زخمی خواتین کے نام، شناخت اور ان کے علاج سے متعلق تفصیلی معلومات ابھی سامنے نہیں آئی ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ حرکت میں آ گئی۔ بھیڑ کو قابو میں کرنے اور صورت حال کو معمول پر لانے کی کوشش کی گئی۔ واقعے کے بعد پروگرام کے دوران کیے گئے حفاظتی انتظامات اور لوگوں کو بحفاظت باہر نکالنے کے انتظامات پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ راون دہن جیسے بڑے عوامی پروگراموں میں ہر سال بڑی تعداد میں لوگ شرکت کرتے ہیں۔ ایسے پروگراموں کے اختتام پر لوگوں کے ایک ساتھ باہر نکلنے کا امکان رہتا ہے۔ اس لیے خارجی دروازوں پر مناسب تعداد میں حفاظتی اہلکاروں کی تعیناتی، آمد و رفت کے لیے الگ الگ راستوں اور ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے مؤثر انتظامات انتہائی ضروری ہیں۔ مسوڑھی کے اس واقعے کے بعد یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ گاندھی میدان میں بھیڑ کو منظم طریقے سے باہر نکالنے کے لیے کس طرح کے انتظامات کیے گئے تھے۔ کیا خارجی دروازے پر پولیس اہلکاروں کی مناسب تعداد تعینات تھی اور کیا بھیڑ کو قابو میں رکھنے کے لیے پہلے سے کوئی منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔ ان سوالات کے جواب جانچ کے بعد ہی سامنے آسکیں گے۔ فی الحال حادثے کی اصل وجہ اور حفاظتی انتظامات میں ممکنہ کوتاہی کے سلسلے میں سرکاری طور پر کوئی تفصیلی اطلاع سامنے نہیں آئی ہے۔ یہ بھی واضح نہیں ہو سکا ہے کہ اس معاملے میں کسی افسر یا منتظم کمیٹی کی ذمہ داری طے کی گئی ہے یا نہیں۔ عوامی پروگراموں میں ایسے حادثات سے بچنے کے لیے بھیڑ کی آمد و رفت پر مسلسل نگرانی، باہر نکلنے کے لیے مناسب راستوں اور ہنگامی امداد کے مؤثر انتظامات ضروری ہیں۔ اب انتظامیہ کی جانچ پر سب کی نگاہیں مرکوز ہیں، جس کے بعد حادثے کی اصل وجہ اور حفاظتی انتظامات کی صورت حال واضح ہو سکے گی۔

دسہرہ کے موقع پر 3030 لوگوں کا کٹا چالان، 36 لاکھ روپئے وصول

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) راجدھانی پٹنہ میں درگا پوجا کے دوران ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ٹریفک پولیس نے کارروائی کی ہے۔ 19 اکتوبر 2026 کو انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے ذریعے مختلف مقامات سے حاصل ہونے والی ویڈیو فوٹیج، تصاویر اور خودکار نمبر پلیٹ شناخت کرنے والے کیمروں کی مدد سے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے گاڑی سواروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ پٹنہ ٹریفک پولیس کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق ایک دن میں مجموعی طور پر 3030 معاملات میں کارروائی کرتے ہوئے 36 لاکھ 23 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ کارروائی بغیر ہیلمٹ دو پہیہ گاڑی چلانے والوں کے خلاف کی گئی۔ اس زمرے میں 2163 معاملات درج کیے گئے اور 21 لاکھ 63 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک موٹر سائیکل پر 3 افراد کے سوار ہونے کے 179 معاملات بھی سامنے آئے، جن میں 1 لاکھ 79 ہزار روپے کا جرمانہ لگایا گیا۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے تحت تیز رفتاری سے گاڑی چلانے کے 49 معاملات درج کیے گئے، جن پر 98 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ وہیں غلط سمت میں گاڑی چلانے کے 14 معاملات میں 15 ہزار روپے جرمانہ مقرر کیا گیا۔ ٹریفک سگنل کی سرخ بتی کی خلاف ورزی کرنے کے 132 معاملات میں 1 لاکھ 87 ہزار روپے کا جرمانہ لگایا گیا۔ پٹنہ ٹریفک پولیس کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق بغیر جائز بیمہ کے گاڑی چلانے کے 484 معاملات درج کیے گئے۔ ان معاملات میں 9 لاکھ 68 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ اس کے علاوہ گاڑی چلاتے وقت موبائل فون پر بات کرنے کا ایک معاملہ سامنے آیا، جس میں 5 ہزار روپے کا جرمانہ لگایا گیا۔ سیٹ بیلٹ استعمال نہ کرنے کے 8 معاملات میں 8 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے اعداد و شمار کے مطابق 19 اکتوبر کو 8 زمروں میں کارروائی کی گئی۔ ان تمام معاملات کو ملا کر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے 3030 واقعات درج کیے گئے اور مجموعی طور پر 36 لاکھ 23 ہزار روپے کا جرمانہ مقرر کیا گیا۔ اس کارروائی میں کیمروں سے حاصل ہونے والی ویڈیو فوٹیج اور تصاویر کا استعمال کیا گیا۔ پٹنہ ٹریفک پولیس نے گاڑی سواروں سے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ محفوظ طریقے سے گاڑی چلائیں اور ٹریفک قوانین کی پابندی کریں، کیونکہ عوام کا تعاون ہی محفوظ پٹنہ کی بنیاد ہے۔ گاڑی سواروں سے ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کا استعمال کرنے، ٹریفک سگنل کی پابندی کرنے، مقررہ رفتار کی حد میں گاڑی چلانے اور غلط سمت میں گاڑی نہ چلانے کی اپیل کی گئی ہے۔

پٹیل نگر پوجا پنڈال میں آگ لگنے سے موقع پر افراتفری

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) راجدھانی پٹنہ میں درگا پوجا کی گہما گہمی کے درمیان بدھ کے روز ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے ٹل گیا۔ شاستری نگر تھانہ علاقے کے پٹیل نگر میں واقع درگا پوجا کے ایک پنڈال میں اچانک آگ لگنے سے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ پنڈال سے آگ کے شعلے اٹھتے دیکھ کر وہاں موجود لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ اپنی جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کچھ دیر کے لیے افراتفری کا ماحول قائم ہو گیا۔ پنڈال میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کے محکمے کو مطلع کیا گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد آگ بجھانے والی کئی گاڑیاں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے مقامی پولیس اور لوگوں کی مدد سے آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ کافی مشقت کے بعد آگ پر مکمل طور پر قابو پا لیا گیا۔ فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی کے باعث آگ کو پھیلنے سے روکنے میں کامیابی ملی اور ایک بڑے حادثے کا خطرہ ٹل گیا۔ [illegible] ہی آگ لگنے کی اصل وجہ واضح ہو سکے گی۔ اطمینان کی بات یہ ہے کہ اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ [illegible] ٹال دیا گیا۔

ایمس پٹنہ میں آیوشمان اسکیم کے تحت پہلا کڈنی ٹرانسپلانٹ کامیاب

پھلواری شریف، 21 اکتوبر (اجیت کمار) ایمس پٹنہ میں آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت پہلی بار گردے کی پیوند کاری کا آپریشن کامیابی کے ساتھ انجام دیا گیا۔ دربھنگہ ضلع کے پچگچھیا کے رہنے والے 31 سالہ مریض کی کامیاب پیوند کاری کے بعد بدھ کے روز اسے اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ مریض کو اس کی 24 سالہ بیوی نے اپنا گردہ عطیہ کیا۔ ایمس پٹنہ میں گردے کی یہ 15 ویں پیوند کاری ہے۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت گردے کی پیوند کاری کی سہولت دستیاب ہونے سے معاشی طور پر کمزور مریضوں کو بڑی راحت ملے گی۔ تقریباً 3 لاکھ روپے کی لاگت سے انجام دی گئی اس پیوند کاری کا پورا خرچ اسکیم کے تحت برداشت کیا گیا۔ ایمس پٹنہ کے ڈائریکٹر پروفیسر بریگیڈیئر ڈاکٹر راجو اگروال نے کہا کہ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت بغیر نقد ادائیگی کے گردے کی پیوند کاری کی سہولت غریب اور ضرورت مند مریضوں کے لیے انتہائی اہم ہے۔ مالی پریشانیوں کی وجہ سے گردے کی پیوند کاری نہیں کرا پانے والے مریضوں کو اس سہولت سے فائدہ پہنچے گا۔ اس سے ایسے مریضوں کو بہتر علاج حاصل کرنے کا موقع ملے گا جو وسائل کی کمی کے باعث علاج سے محروم رہ جاتے ہیں۔ شعبہ امراض گردہ کے پروفیسر اور صدر شعبہ پروفیسر ڈاکٹر امریش کرشن نے بتایا کہ اسکیم کے تحت گردے کی پیوند کاری کرانے والے مریضوں کو آپریشن کے بعد ایک سال تک ضروری ادویات فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ اس کے علاوہ پیوند کاری کے بعد پیدا ہونے والی ممکنہ پیچیدگیوں کے علاج کی سہولت بھی اسکیم میں شامل ہے۔ اس سے مریضوں کو آپریشن کے بعد بھی ضروری طبی سہولیات حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ شعبہ جراحی امراض گردہ کے اضافی پروفیسر اور صدر شعبہ ڈاکٹر کملیش گنجن نے بتایا کہ اس پیوند کاری پر تقریباً 3 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ آیوشمان اسکیم کے ذریعے یہ سہولت دستیاب ہونے سے معاشی طور پر کمزور مریضوں کے لیے گردے کی پیوند کاری کرانا آسان ہوگا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر پرشانت کمار سنگھ، شعبہ امراض گردہ کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر میگھا سہگل، شعبہ جراحی امراض گردہ کے اضافی پروفیسر ڈاکٹر روپن چندر، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ساکیت سنگھ اور ڈاکٹر نوین کمار کے علاوہ شعبہ بے ہوشی کے پروفیسر اور صدر شعبہ پروفیسر ڈاکٹر نشت سہائے، پروفیسر ڈاکٹر اجیت کمار، اضافی پروفیسر ڈاکٹر ابھیودے کمار اور ڈاکٹر نیرج کمار سمیت دیگر ڈاکٹروں اور طبی عملے کے افراد موجود تھے۔

کندھوں پر رخصت ہوئی بڑی دیوی، 51 لڑکیوں نے کی آرتی

پھلواری شریف، 21 اکتوبر (اجیت کمار) پھلواری شریف کے پیٹھیا بازار واقع بڑی دیوی جی درگا استھان کی مورتی کو بدھ کے روز عقیدت و احترام کے ماحول میں وداع کیا گیا۔ وسرجن سے قبل 51 کنواری لڑکیوں نے ماں درگا کی آرتی اتاری۔ اس کے بعد صدر بازار کی خواتین نے دیوی کی مورتی کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر شہر کا گشت کرایا۔ ڈھول تاشوں اور بھکتی گیتوں کے درمیان عقیدت مند نعرے لگاتے ہوئے وسرجن جلوس میں شامل ہوئے۔ اس منفرد روایت کو دیکھنے کے لیے شہری اور دیہی علاقوں سے بڑی تعداد میں عقیدت مند پہنچے۔ بڑی دیوی جی کی مورتی کو کندھوں پر رخصت کرنے کی روایت تقریباً ایک صدی پرانی ہے۔ وسرجن کے دن صدر بازار کی خواتین درگا استھان کے قریب جمع ہوتی ہیں اور پوجا ارچنا کے بعد مورتی کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر شہر کا گشت کراتی ہیں۔ خواتین کی یہ شرکت اس تقریب کو خاص بناتی ہے۔ عقیدت مندوں کے لیے یہ محض پوجا کے اختتام کی رسم نہیں، بلکہ عقیدت اور نسل در نسل چلی آ رہی عوامی روایت سے جڑنے کا ایک اہم موقع بھی ہے۔ صدر بازار کی رہنے والی پمی کماری اور انجلی کماری نے بتایا کہ بڑی دیوی جی کے وسرجن میں خواتین کی شرکت کئی برسوں پرانی روایت ہے۔ خواتین مل کر ماں کی آرتی اتارتی ہیں اور اس کے بعد مورتی کو کندھوں پر اٹھا کر شہر کا گشت کراتی ہیں۔ وقت کے ساتھ پوجا کے طور طریقوں میں تبدیلی آئی لیکن ماں کو کندھوں پر رخصت کرنے کی روایت آج بھی برقرار ہے۔ درگا پوجا کمیٹی کے رکن ارجن پرساد گپتا نے بتایا کہ پیٹھیا بازار واقع بڑی دیوی جی درگا استھان میں سال 1925 میں مجاہد آزادی موتی لال نے درگا پوجا کی شروعات کی تھی۔ ابتدائی دور میں ایک چھوٹی سی مندر نما جگہ پر ماں کی پوجا کی جاتی تھی۔ اس وقت وسرجن کے لیے کہاروں کو بلایا جاتا تھا۔ کہار پالکی میں ماں کی مورتی کو کندھوں پر اٹھا کر شہر کا گشت کراتے تھے اور اس کے بعد پھلواری شریف بلاک احاطے میں واقع تالاب میں مورتی کا وسرجن کیا جاتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ پالکی اور کہاروں کی روایت میں تبدیلی آئی لیکن مورتی کو کندھوں پر اٹھا کر شہر کا گشت کرانے کی روایت ختم نہیں ہوئی۔ آج صدر بازار کی خواتین اس روایت کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ تقریباً 100 برسوں سے چلی آ رہی یہ روایت پھلواری شریف کی مذہبی عقیدت کے ساتھ ساتھ اس کی عوامی ثقافت اور سماجی شرکت کی بھی پہچان بن چکی ہے۔ شہر کے گشت کے دوران مختلف مقامات پر عقیدت مندوں نے ماں کے درشن کیے اور پوجا ارچنا کی۔ اس کے بعد عقیدت مند مورتی کو لے کر تالاب کے کنارے پہنچے، جہاں مذہبی رسومات کے مطابق ماں درگا کی مورتی کا وسرجن کیا گیا۔ ماں کی رخصتی کے وقت کئی عقیدت مندوں کی آنکھیں نم ہو گئیں اور پورا علاقہ ▭▭ کاروں سے گونجتا رہا۔

جدید بہار کی تعمیر میں شری بابو کا تعاون ناقابل فراموش: سنجے سراوگی

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی نے بدھ کو کہا کہ بہار کیسری ڈاکٹر شری کرشن سنگھ نے اپنی دوراندیش قیادت سے بہار کی ترقی کی مضبوط بنیاد رکھی اور ریاست کو جدیدیت کی راہ پر آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مسٹر سراوگی نے آج بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ اور بہار کیسری ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ سرکاری تقریب میں شرکت کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے گورنر لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین (ریٹائرڈ) اور وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے ساتھ ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں یاد کیا۔ اس موقع پر مسٹر سراوگی نے کہا کہ بہار کیسری ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کی زندگی جدوجہد، لگن اور عوامی خدمت کی ایک بے مثال مثال ہے۔ انہوں نے اپنی دوراندیش قیادت سے بہار کی ترقی کی مضبوط بنیاد رکھی اور ریاست کو جدیدیت کی راہ پر آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے خیالات اور کام آج بھی بہار کی ترقی کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔ مسٹر سراوگی نے کہا کہ شری بابو کی خدمات صرف بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے ہی اہم نہیں ہیں، بلکہ انہوں نے سماجی اور اقتصادی ترقی کے شعبوں میں بھی نمایاں کام کیے۔ ان کی قیادت میں بہار نے صنعتی ترقی، تعلیم، آب پاشی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں اہم کامیابیاں حاصل کیں۔ ان کی زندگی عوامی فلاح و بہبود اور ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے لیے عہدبستگی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کی دوراندیش قیادت، جدوجہد سے بھرپور شخصیت اور عوامی خدمت کے تئیں غیر متزلزل لگن ہمیشہ سب کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ ان کے اصولوں کو اپنا کر ترقی یافتہ اور خوش حال بہار کی تعمیر کے عزم کو مزید مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ بہار کیسری کا یوم پیدائش ہمیں ان کے خیالات اور اقدار کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ بہار کے روشن مستقبل کی تعمیر کے لیے عہد بستہ ہونے کا پیغام دیتا ہے۔ ان کی خدمات اور اصولوں کو آنے والی نسلوں تک پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

سماجی تحفظ پنشن پانے والوں کیلئے لائف سرٹیفکیشن کرانا ضروری

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) ریاست میں سماجی تحفظ پنشن اسکیموں سے مستفید ہونے والوں کو باقاعدہ پنشن کے فوائد کو یقینی بنانے اور تقسیم کے نظام میں شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے لائف سرٹیفکیشن کا عمل جاری ہے۔ محکمہ سماجی فلاح کے اعداد وشمار کے مطابق ریاست میں اب تک 88.37 فیصد پنشنرز کی لائف سرٹیفکیشن مکمل ہو چکی ہے۔ کل 1 کروڑ 16 لاکھ 71 ہزار 188 مستفید ہونے والوں میں سے 1 کروڑ 3 لاکھ 13 ہزار 620 کی تصدیق مکمل ہو چکی ہے۔ جبکہ 13 لاکھ 57 ہزار 568 مستحقین کی لائف سرٹیفکیشن باقی ہے۔ محکمہ نے بقیہ مستحقین سے اپیل کی ہے کہ وہ تصدیق کا عمل جلد مکمل کریں تاکہ تمام اہل پنشن یافتگان کے ریکارڈ کی تصدیق وقت پر مکمل ہو سکے۔ مدھوبنی ضلع استفادہ کنندگان کی تعداد کے لحاظ سے ریاست میں پہلے نمبر پر ہے جس نے لائف سرٹیفکیشن حاصل کیا ہے۔ یہاں 509,290 پنشن یافتگان کی تصدیق مکمل ہو چکی ہے۔ دریں اثنا، پٹنہ میں 491,125، مشرقی چمپارن میں 930,485، مظفر پور میں 294,462، اور سمستی پور میں 744,435 مستفیدین کی تصدیق کی گئی ہے۔ سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کے استفادہ کنندگان کی کل تعداد کے لحاظ سے پٹنہ ضلع پہلے نمبر پر ہے۔ کل 617,153 پنشن یافتگان ہیں۔ اس کے بعد 588,855 کے ساتھ مدھوبنی، 566,316 کے ساتھ مشرقی چمپارن، 520,559 کے ساتھ مظفر پور، اور گیا 507,191 مستفیدین کے ساتھ نمبر ہے۔ پنشن یافتگان کے لیے لائف سرٹیفکیشن کے عمل کو مکمل کرنا بہت ضروری ہے۔ محکمہ نے بقیہ استفادہ کنندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ طریقہ کار کے مطابق جلد از جلد اپنے لائف سرٹیفکیشن کو مکمل کریں۔ اس سے تصدیق کے عمل کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر شویتا گپتا، وزیر محکمہ سماجی بہبود ریاستی حکومت ضعیفوں، بیواؤں اور معذور افراد کو سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کے ذریعے مالی مدد فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ مستحقین کے ریکارڈ کی تصدیق اور پنشن کی تقسیم کے نظام میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے لائف سرٹیفکیشن کے عمل کو مکمل کرنا ضروری ہے۔ مستفید ہونے والے جن کی زندگی کے سرٹیفکیشن ابھی تک زیر التواء ہیں، انہیں مقررہ طریقہ کار کے مطابق جلد از جلد اپنی تصدیق مکمل کرنی چاہیے۔ محکمہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہا ہے کہ ضروری معلومات کی کمی کی وجہ سے کوئی بھی اہل مستفید اس عمل سے خارج نہ ہو۔

اب ووٹنگ پر نظر

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن) بہار قانون ساز کونسل کی آٹھ سیٹوں کے لیے کرائے جا رہے انتخاب کی کڑی میں آج شام انتخابی تصویر ختم ہو گئی۔ پولنگ 23 اکتوبر کو کرائی جائے گی۔ یہ انتخاب اس بار سبھی پارٹیوں کے لیے وقار کی بات ہو گئی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے کونسل کے ٹیچر یا گریجویٹ انتخابی حلقہ کے انتخاب کو لیکر ریاستی سطح پر اتنی سیاسی سرگرمی نہیں دیکھی گئی۔ سب سے دلچسپ جنگ پٹنہ گریجویٹ انتخابی حلقہ کی مانی جا رہی ہے۔ یہاں جے ڈی یو بنام جے ڈی یو کے جدوجہد کی حالت انتخابی عمل شروع ہونے کے دن سے ہی بنادی گئی ہے اور اس کی وجہ جے ڈی یو ایم ایل اے اننت سنگھ ہیں جو کہ جے ڈی یو امیدوار نیرج کمار سے سیاسی عداوت چل رہی ہے۔ یہ جنگ اتنی سنگین ہو گئی کہ نہ صرف جے ڈی یو بلکہ پورا این ڈی اے کنبہ اس سیٹ کو اپنی عزت وقار سے جوڑ کر دیکھنے لگا اور اس کے سبھی دگج لیڈران جے ڈی یو کی جیت کے لیے ہر ممکن کوشش کیے ہیں۔ یہ سب نیرج کمار کی جیت سے کہیں زیادہ اننت سنگھ کے چیلنج سے نتیش کمار، نشانت کمار اور جے ڈی یو کی عزت بچانے کو لیکر کی گئی ہے۔ ایسے میں اگر جے ڈی یو امیدوار انتخاب نہیں جیت پاتے ہیں تو پارٹی کی صحت کے لیے یہ نتیجہ سنگین خطرہ بن سکتا ہے کیونکہ جے ڈی یو کی قیادت کو پتہ ہے کہ اننت سنگھ پر بھی پارٹی کوئی کارروائی بھی کرتی ہے تو ان کی سیاسی صحت پر اس کا بہت اثر نہیں پڑے گا لیکن اس کا سائیڈ افیکٹ جے ڈی یو کو سیاسی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ خیر، اب اس سے الگ ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ جب سے بی جے پی کے سمراٹ چودھری وزیر اعلیٰ بنے ہیں تب سے انتخابی سیاست میں نہ تو ان کی پارٹی بی جے پی اور نہ ہی این ڈی اے اتحاد کو ہی اس کا فائدہ ہوا ہے۔ ایسے میں اس بار کیا حالت بنتی ہے یہ کافی معنی رکھے گا این ڈی اے کی سیاست کے لیے۔ چونکہ ان آٹھ سیٹوں میں چار گریجویٹ اور چار ٹیچر انتخابی حلقہ ہیں اور اس کے جو ووٹر ہیں ان کا ووٹ سمراٹ حکومت کے کام کاج پر ان کی رائے کا اثر نہیں ڈالے گی۔ یہ ممکن نہیں ہے اور اپوزیشن کنبہ عظیم اتحاد کو اپنی محنت سے زیادہ اس بات پر بھروسہ ہے کہ اس انتخاب میں حکومت کے کام کاج سے اپنی ناراضگی کو لیکر عظیم اتحاد کے امیدواروں کو حمایت کریں گے اور یہی بڑی طاقت ان کی جیت کی ہوگی اب دیکھنا ہوگا کہ عظیم اتحاد کے اس امید میں اتنا دم ہے۔ تیسرے میں جن سوراج کے پرشانت کشور ہیں انہوں نے بانکی پور جیسے بی جے پی کے گڑھ میں جیت کے بعد ان کا حوصلہ اس قدر بلند ہے کہ انہیں لگتا ہے کہ اب بہار کی سیاست میں ان کی پارٹی متبادل بن کر ابھری ہے۔ اور ان کی پارٹی کی کامیابی کا سلسلہ اب رکنے والا نہیں ہے۔ اپنے اسی بھروسے کی بنیاد پر ان کا دعویٰ ہے کہ اس انتخاب میں جن سوراج کی کامیابی سب کو چونکا دے گی۔ اب اتنے سارے دعوے ایسے میں ووٹر ہی طے کریں گے کہ جیت کس کے لیے ضروری اور کون ہے صحیح حق دار۔

دھان کی خریداری کیلئے رائس ملوں کے رجسٹریشن کی مدت میں 15 نومبر تک توسیع

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) کسانوں سے دھان کی خریداری کی تیاریوں کو تیز کرنے اور خریف مارکیٹنگ سیزن 2026-27 میں دھان کی ہموار ملنگ کو یقینی بنانے کے لیے، خوراک وصارفین تحفظ محکمہ نے رائس ملز کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 15 اکتوبر سے بڑھا کر 15 نومبر 2026 کر دی ہے۔ محکمے نے تمام ڈی ایم کو مقررہ مدت کے اندر ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ڈی سینٹرلائزڈ پروکیورمنٹ اسکیم کے تحت ریاست میں دھان کی خریداری یکم نومبر 2026 سے شروع کرنے کی تجویز ہے۔ چاول ملوں کی کافی تعداد میں رجسٹریشن اور ان کی فزیکل تصدیق خریدے گئے دھان کی بروقت ملنگ اور چاول کی پیداوار کے لیے ضروری ہے۔ محکمہ جاتی معلومات کے مطابق ای کو آپریٹو پورٹل پر 16 اگست 2026 کو رائس ملوں کا رجسٹریشن شروع ہوا تھا۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 15 اکتوبر تھی تاہم اس وقت تک صرف 608 رائس ملوں نے پورٹل پر رجسٹریشن کرائی تھی۔ گزشتہ سال کل 868 رائس ملیں رجسٹر ہوئیں۔ دھان کی خریداری کی مجوزہ تاریخ کے پیش نظر محکمہ نے رجسٹریشن کی مدت بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ رائس ملوں کے رجسٹریشن کو یقینی بنانا ہے، تاکہ دھان کی خریداری کے بعد اس کی ملنگ میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ محکمہ نے تمام ڈی ایم سے کہا ہے کہ وہ رجسٹریشن کے عمل کو ترجیح دیں اور اسے 15 نومبر تک مکمل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔

شراب مافیا کے سامنے بے بس ہے سمراٹ حکومت: اجے پاسوان

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے میڈیا اور تشہیر شعبے کے صدر ڈاکٹر اجے کمار پاسوان نے نالندہ ضلع میں شراب مافیا کی فائرنگ میں کانسٹیبل اجیت کمار کی موت کے معاملے پر ریاست کی بی جے پی۔ جے ڈی یو حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ بہار میں قانون کی حکمرانی ختم ہو گئی ہے اور شراب مافیا کے سامنے حکومت بے بس نظر آ رہی ہے۔ ڈاکٹر پاسوان نے کہا کہ ریاست میں امن وقانون کی صورت حال پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ شراب مافیا اور مجرموں کے حوصلے اتنے بڑھ گئے ہیں کہ وہ پولیس ٹیم پر بھی گولیاں چلانے سے نہیں ڈرتے۔ یہ صورت حال ریاستی حکومت کے لیے سنگین انتباہ ہے۔ کانگریس رہنما نے سوال کیا کہ جب پولیس کے جوان ہی محفوظ نہیں ہیں تو عام لوگوں کی حفاظت کی ضمانت کون دے گا؟ نالندہ کا واقعہ حکومت کے ان دعووں پر سوالات کھڑے کرتا ہے، جن میں امن وقانون کی صورت حال بہتر [illegible]

باپو ٹاور فیلوشپ کیلئے درخواست کی تاریخ میں 31 اکتوبر تک توسیع

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) [illegible] سکتے ہیں۔ پہلے اس کے لیے آخری تاریخ 15 اکتوبر مقرر کی گئی تھی۔ فیلوشپ کے تحت مہاتما گاندھی اور بہار سے متعلق سماجی، سیاسی اور معاشی موضوعات پر تحقیق کرنی ہوگی۔ اس کے لیے کل پانچ فیلو کا انتخاب کیا جائے گا، جنہیں ایک سال کے لیے پانچ لاکھ روپے فیلوشپ کی رقم دی جائے گی۔ [illegible] زندگی کے فلسفے سے متعلق میدان میں 5 سال سے زیادہ کام کرنے والے امیدوار بھی درخواست دے سکتے ہیں، اعلیٰ تعلیم کی سند رکھنے والے امیدوار یا گاندھیائی فلسفہ کے میدان میں 5 سال سے زیادہ کا تجربہ ہے ایسے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ درخواست گزار کے [illegible] ریسرچ پروپوزل کے ساتھ 4000-5000 الفاظ میں باپو ٹاور ڈائریکٹر، پٹنہ کو درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ گردنی باغ میں واقع باپو ٹاور پر جا کر درخواست جمع کرانے کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ سلیکشن کمیٹی موصول ہونے والی تحقیقی تجاویز کی بنیاد پر فیلوز کا انتخاب کرے گی۔

ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کا یوم پیدائش جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) [illegible] ہار چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، دیہی ترقیات کے وزیر اور اطلاعات وعوامی رابطہ کے وزیر شراون کمار، امداد باہمی کے وزیر رام کرپال یادو، خوراک وصارفین کے تحفظ کے وزیر اشوک چودھری، بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن اسمبلی سنجے سراوگی، رکن اسمبلی شیام رجک، رکن اسمبلی تنیش کمار، رکن قانون ساز کونسل سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی، سابق رکن قانون ساز کونسل محترمہ کمود رما سمیت دیگر سماجی اور سیاسی کارکنوں نے بھی بہار کیسری آنجہانی ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کے قد آدم مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر محکمہ اطلاعات وعوامی رابطہ کے فن کاروں نے آرتی اور پوجا کی رسم ادا کی اور قومی نغمہ، قومی ترانہ، بہار کا نغمہ اور حب الوطنی کے گیت پیش کیے۔

راج راجندر سنگھ نے وزیر اعظم اور قومی صدر نتن نوین کا شکریہ ادا کیا

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا یوا مورچہ (بی جے وائی ایم) کی قومی تنظیم میں بہار کے نوجوان رہنما راج راجندر سنگھ کو قومی نائب صدر کی اہم ذمہ داری سونپے جانے پر انہوں نے پارٹی کی مرکزی اور ریاستی قیادت کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے آج ایک بیان جاری کر کے کہا کہ یہ ذمہ داری ان کے لیے صرف ایک عہدہ نہیں، بلکہ تنظیم کے تئیں اپنی وفاداری، لگن اور ذمہ داری نبھانے کا ایک اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ان پر اعتماد کر کے جو ذمہ داری سونپی ہے، اسے وہ پوری ایمانداری، وفاداری اور لگن کے ساتھ نبھائیں گے۔ ان کی کوشش ہوگی کہ پارٹی قیادت کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے یوا مورچہ کو مزید مضبوط بنانے اور نوجوانوں کو تنظیم سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کریں۔ مسٹر سنگھ نے اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی، بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین، بی جے وائی ایم کے قومی صدر ڈاکٹر ہیمنت جوشی اور بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) بی ایل سنتوش کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے بہار بی جے پی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی، وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری بھیکھو بھائی دلسانیا کا بھی رہنمائی، اعتماد اور محبت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ تنظیم سب سے مقدم ہے اور پارٹی کے نظریے اور ملک کی خدمت کے عزم کو آگے بڑھانا ان کی ترجیح رہے گی۔ انہوں نے بھگوان شری رام سے پرارتھنا کی کہ وہ انہیں اس ذمہ داری کو پوری وفاداری کے ساتھ نبھانے کے لیے طاقت، دانش مندی اور صلاحیت دے۔

2025 بیچ کے زیر تربیت آئی اے ایس افسران کیلئے سروے اور بندوبست کا 10 روزہ تربیتی پروگرام شروع

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) ہندوستانی انتظامی سروس (آئی اے ایس) کے 2025 بیچ کے زیر تربیت افسران کے لیے سروے اور بندوبست سے متعلق 10 روزہ تربیت کا آغاز بدھ کے روز پٹنہ کے شاستری نگر میں واقع محکمہ مال کے سروے تربیتی ادارے میں ہوا۔ تربیتی پروگرام کا افتتاح بپارد کے ڈائریکٹر جنرل اروند کمار چودھری، محکمہ مال و اراضی اصلاحات کے سکریٹری جے سنگھ، محکمہ اراضی ریکارڈ و پیمائش کے ڈائریکٹر سہارش بھگت اور ادارے کے پرنسپل دیویہ راج گنیش نے چراغ روشن کر کے کیا۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بپارد کے ڈائریکٹر جنرل اروند کمار چودھری نے کہا کہ سروے اور بندوبست کی تربیت تمام زیر تربیت افسران کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ریاست میں اس وقت سروے کا کام جاری ہے۔ ایسے میں اس موضوع کی گہری سمجھ ان کے پورے انتظامی کیریئر میں کارآمد ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ مال کا انتظام ریاستی حکومت کے کام کاج کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس لیے افسران کے لیے سروے کے بنیادی اصولوں کی جانکاری ضروری ہے۔ مسٹر چودھری نے زیر تربیت افسران کو مشورہ دیا کہ وہ تربیت کے دوران ہر موضوع کو سنجیدگی سے سمجھیں اور خود کام کر کے سیکھنے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی سوال ہو تو فوراً پوچھیں۔ میدانی علاقوں میں جانے پر عام لوگوں سے براہ راست بات چیت کریں اور ان کے مسائل کو سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کے دوران سیکھنے اور تجربہ حاصل کرنے کے لیے کافی وقت ملتا ہے، جس سے افسران کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ محکمہ مال و اراضی اصلاحات کے سکریٹری جے سنگھ نے کہا کہ ریاست میں محکمہ مال سے متعلق کاموں کو ڈیجیٹل ذرائع سے انجام دینے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 10 سال پہلے تک محکمہ مال سے متعلق کام جھولے میں لے کر چلنے پڑتے تھے، لیکن اب یہی کام لیپ ٹاپ تک پہنچ گئے ہیں۔

مولانا ابونصر فاروق کے فکری مشن کو آگے بڑھائیں: رضوان احمد اصلاحی

جماعت اسلامی ہند اور ادارہ ادب کے بہار کے زیر اہتمام تعزیتی نشست کا انعقاد

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) [illegible] مرحوم کے نام قرآن، رمنہ روڈ اور چوہٹہ مسجد کے خطبات کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی گراں قدر دینی، فکری اور علمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور تحریک و معاشرے کے تئیں ان کے ایثار کو ناقابل فراموش قرار دیا۔ اس موقع پر موجود اہل علم، ادباء اور رفقائے تحریک نے مرحوم کی [illegible] کاوشوں کو اجاگر کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند (بہار) مولانا رضوان احمد اصلاحی نے فرمایا کہ ابونصر فاروق مرحوم کی زندگی دین کے لیے جینے اور اصولوں پر ڈٹے رہنے کا بہترین نمونہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] کی۔ پروگرام کے اختتام پر کامل رضا نے تمام معزز مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ نظامت کے فرائض کامران غنی صبا نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ اس تعزیتی نشست میں تقریباً 100 مرد حضرات اور 30 خواتین نے شرکت کی۔

پرشانت کشور اپوزیشن جماعتوں کو فائدہ پہنچانے میں مصروف: متھلیش

بھاگل پور، 21 اکتوبر (پی این ایس) وزیر تعلیم اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما متھلیش تیواری نے جن سوراج کے بانی پرشانت کشور کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ آئندہ قانون ساز کونسل کے انتخابات میں اپنی پارٹی کو مضبوط کرنے کے بجائے اپوزیشن جماعتوں کو فائدہ پہنچانے میں مصروف ہیں۔ وزیر تعلیم نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ ایسے رہنماؤں کے سیاسی بیانات سے محتاط رہیں اور آئندہ قانون ساز کونسل کے انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدواروں کے حق میں ووٹ دیں۔ مسٹر تیواری نے کوسی گریجویٹ انتخابی حلقے کے این ڈی اے امیدوار کی حمایت میں منعقدہ تبادلہ خیال پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پرشانت کشور جہاں بھی جاتے ہیں، قومی جمہوری اتحاد اور بی جے پی کی مخالفت کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وہ سیاسی الجھن پیدا کر کے ووٹروں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ ان کے جھانسے میں نہ آئیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ بہار میں تعلیمی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی رفتار برقرار رکھنے کے لیے 23 اکتوبر کو ہونے والے قانون ساز کونسل کے انتخابات میں این ڈی اے امیدواروں کی جیت ضروری ہے۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے ایک ایک قیمتی ووٹ کا صحیح استعمال کریں اور این ڈی اے امیدواروں کے حق میں ووٹ دیں۔

ایمس پٹنہ میں آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت گردے کی پہلی کامیاب پیوند کاری

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس) آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس)، پٹنہ نے گردے کی پیوند کاری کے شعبے میں ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ ادارے میں آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت پہلی بار گردے کی کامیاب پیوند کاری کی گئی۔ دربھنگہ ضلع کے پچپچھیا کے رہنے والے 31 سالہ مریض کو کامیاب پیوند کاری کے بعد آج اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ مریض کو ان کی 24 سالہ اہلیہ نے اپنا گردہ عطیہ کیا۔ ایمس پٹنہ میں یہ گردے کی پیوند کاری کا 15 واں معاملہ ہے۔ یہ کامیابی بہار میں معاشی طور پر کمزور مریضوں کو جدید طبی سہولتیں فراہم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ آیوشمان بھارت اسکیم کے ذریعے گردے کی پیوند کاری جیسے مہنگے علاج کی سہولت ضرورت مند مریضوں تک پہنچنے سے ان کے علاج کی راہ آسان ہوگی۔ اس موقع پر ایمس پٹنہ کے ڈائریکٹر پروفیسر (بریگیڈیئر) ڈاکٹر راجو اگروال نے کہا کہ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت بغیر رقم ادا کیے گردے کی پیوند کاری کی سہولت بہار کے غریب اور ضرورت مند مریضوں کے لیے نعمت ثابت ہوگی۔ اس سے ان مریضوں کو بڑی راحت ملے گی جو مالی مشکلات کی وجہ سے گردے کی پیوند کاری نہیں کرا پاتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی ادارے کی جدید طبی خدمات اور عوامی فلاح کی صحت اسکیموں کے موثر تال میل کی مثال ہے۔ ایمس پٹنہ میں آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت گردے کی پہلی کامیاب پیوند کاری سے بہار کے ضرورت مند مریضوں کے لیے گردے کے جدید علاج اور پیوند کاری کی سہولتوں میں اضافے کی امید ہے۔ یہ کامیابی ادارے کی مخلص طبی ٹیم اور مریضوں کو مرکز میں رکھ کر صحت خدمات فراہم کرنے کے عزم کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

سید محمد علاء الدین کے انتقال پر سید احسان احمد کا اظہارِ تعزیت

پٹنہ 21 اکتوبر (پریس ریلیز) سابق آئی اے ایس افسر سید احسان احمد نے بہار حکومت کے سابق جوائنٹ سکریٹری اور اردو ڈائرکٹوریٹ محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے سابق ڈپٹی ڈائرکٹر سید محمد علاء الدین کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ سید محمد علاء الدین ایک تجربہ کار اور قابل افسر تھے۔ ان کی انتظامی خدمات اور اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے ان کی کوششوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے انتقال سے علمی، ادبی اور انتظامی حلقوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ سید احسان احمد نے مرحوم کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ایس ایم علاء الدین کا انتقال، خواجہ پور قبرستان میں سپرد خاک

ایصال ثواب کیلئے خواجہ پورہ میں قرآن خوانی

پٹنہ، 21/اکتوبر (پریس ریلیز) گزشتہ دن اردو راجیہ بھاشا بہار کے سابق سربراہ ایس ایم علاء الدین کا علاج کے دوران پٹنہ میں انتقال پر ملال ہو گیا۔ ان کی نماز جنازہ خواجہ پورہ میں ادا کی گئی اور وہیں قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ پسماندگان میں انکی اہلیہ کے علاوہ دو صاحب زادے اور تین صاحب زادیاں شامل ہیں۔ اللہ ان کے متعلقین کو صبر جمیل اور مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت عطا کرے۔ موصوف بے حد مخلص اور ملنسار انسان تھے۔ اپنی مادری زبان اردو سے انہیں قلبی محبت تھی۔ وہ متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ گمرہی مسکرا رہی ہے، انکا مشہور شعری مجموعہ ہے۔ وہ دو گورنرز کے سکریٹری کی حیثیت سے بھی گراں قدر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ تجہیز وتکفین کے وقت ریاست بہار کے ممتاز ومعروف دانشور، سیاسی رہنما، شعرا و ادبا اور متعلقین عبدالباری صدیقی سابق کابینہ وزیر، ڈاکٹر مختار الحق متولی صغری وقف اسٹیٹ، ممتاز ماہر تعلیم و ادیب ڈاکٹر اعجاز رسول، سید رئیس اعظم رضوی پروٹوکول افسر گورنر بہار، عنایت کریم، سابق جج سید اصغر علی، ہیلتھ مینیجر ادیب احمد، سابق آر۔ بی آئی۔ افسر امثل امام، مولانا اکرم حسین، مبشر رسول اسپیشل پی۔ پی۔ نوادہ کورٹ، محمد شمیم، ڈاکٹر فاتح اعظم رضوی، مصباح رسول اے۔ پی۔ پی۔ نوادہ، ڈاکٹر شکیب، سید بشیر الدین، سید یاسر عرفات، محمد صارم اور محمد انشاء وغیرہ موجود تھے۔ نماز جنازہ ولی کورٹ اپارٹمنٹ کے احاطے میں ادا کی گئی۔ مرحوم ایس۔ ایم۔ علاء الدین کی رحلت پر اظہار تعزیت کرنے والوں میں سید معصوم عزیز کاظمی سابق آئی۔ جی، سید احسان احمد سابق ڈی۔ ایم۔ سہسرام، پرویز عالم اردو ڈائرکٹر، ڈاکٹر انوار الہدی، ڈاکٹر عبدالباسط حمیدی صدر شعبہ اردو پٹنہ کالج، ڈاکٹر نعمان قیصر، ڈاکٹر توقیر عالم توقیر صدر شعبہ اردو مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی پٹنہ، ڈاکٹر عطا عابدی، منیر سیفی، معروف شاعر خوش دل، وارث اسلام پوری، شاذ قادری، شمیم قاسمی، پروفیسر ڈاکٹر اسرائیل رضا سابق صدر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی، سابق چیئرمین اردو مشاورتی بورڈ شفیع مشہدی، سابق چیئرمین بی۔ پی۔ ایس۔ سی۔ امتیاز احمد کریمی، غلام طاہر، اے۔ اے۔ فیضی اسپیشل سکریٹری حکومت بہار، پروفیسر اظہر حسنین پرویز، محمد اسرائیل، جناب رضوان، بینک مینیجر شاہ عطاالرحمن، انجینئر ذیشان رسول، فہیم احمد، اشفاق رسول، مینیجر کٹ پلائی، خورشید اکبر، سید حسن امام رضوی، اشفاق عادل، کاظم رضا، امان ذخیروی اور معصوم احمد امرتھوی وغیرہ کے نام بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ ڈاکٹر اشرف النبی قیصر نے سید علاء الدین کے صاحبزادے کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ جمعرات 22 اکتوبر کو صبح 8 بجے سے 10 بجے تک ولی کورٹ اپارٹمنٹ کیمپس، خواجہ پورہ پٹنہ میں قرآن خوانی ہوگی۔

مدارس اسلامیہ کنونشن کو کامیاب بنانے کی اپیل

پھلواری شریف، 21/اکتوبر (پریس ریلیز) ملک اور قوم کی تعمیر وترقی میں دینی مدارس کا کردار نہایت اہم رہا ہے، وطن عزیز کو برطانوی تسلط سے آزاد کرانے میں یہاں کے تربیت یافتہ، دردمند علما اور مشائخ کی قربانیوں کی ایک روشن تاریخ رہی ہے، مگر افسوس کہ اس وقت ملک کی بعض فسطائی طاقتیں مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈے میں مصروف ہیں، اگر ہم سب نے بروقت اس کا تدارک نہیں کیا تو مستقبل میں مدارس کا وجود خطرے میں پڑ سکتا ہے، اسی مقصد کے تحت امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی قیادت میں 11 /نومبر 2026 کو پٹنہ کے باپو سبھا گار آڈیٹوریم، نزد گاندھی میدان میں "مدارس اسلامیہ کنونشن" کے عنوان سے ایک عظیم الشان اجلاس منعقد ہونے جا رہا ہے، جس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے جملہ مدارس کے ذمہ داران، متعدد اربابِ فضل و کمال، علما، دانشوران اور ماہرین تعلیم شرکت فرمائیں گے، ان شاء اللہ آپ حضرات میزبان کی حیثیت سے آنے والے مہمانوں کا پرتپاک استقبال فرمائیں گے، ان خیالات کا اظہار امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نے 20/ اکتوبر کو امارتِ شرعیہ کے میٹنگ ہال میں ضلع پٹنہ کے ائمہ مساجد کی ایک خصوصی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس نشست میں شہر پٹنہ واطراف کے ائمہ کرام نے بڑی تعداد میں شرکت فرمائی، مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نے کہا کہ اس اجلاس کے تعلق سے امیر شریعت اور ناظم امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی برابر فکرمند ہیں اور اسے کامیاب وموثر بنانے کیلئے مستقل لائحۂ عمل مرتب کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ائمۂ کرام مسجد کے منبر ومحراب سے جو پیغام دیتے ہیں، اس میں قوتِ تاثیر ہوتی ہے، اس لیے آپ حضرات مدارس ومساجد کی عظمت و اہمیت سے عوام کو روشناس کرائیں، ان کے خلاف چلائی جانے والی تحریکات سے واقف کرائیں اور اللہ تعالیٰ سے مدارس، مکاتب، مساجد اور خانقاہوں کے تحفظ و بقا کی دعا بھی کرتے رہیں۔ دارالقضا امارتِ شرعیہ کے صدر قاضی شریعت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی نے کہا کہ مدارس ومساجد شعائرِ اسلام ہیں، ان پر حملہ کرنا گویا دین وشریعت پر حملہ کرنا ہے، اس لیے ہمیں ملی وحدت کے ساتھ اپنے شعائر کی حفاظت کرنی ہے اور مدارس اسلامیہ کنونشن کو ہر اعتبار سے کامیاب بنانا ہے، جو ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔

जल संसाधन विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
सिंचाई प्रमण्डल, बिहारशरीफ
बिहार सरकार

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या –05/2026-27
(केवल ई–टेन्डर पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

1. कार्य का विवरण –

क्रम सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रू0 लाख में)	अग्रधन की राशि (रू0 में) (ऑन लाईन अथवा फिजिकल /मैनुअल मोड में भुगतेय)	परिमाण–विपत्र का मूल्य (अप्रत्यर्पणीय) (केवल ऑनलाईन मोड में भुगतेय) रू0	बेलट्रॉन को देय "बीड प्रोसेसिंग फी" (अप्रत्यर्पणीय) (केवल ऑन लाईन मोड में भुगतेय) रू0	कार्य पूर्ण करने की अवधि।
1	2	3	4	5	6	7
1	सकरी सिंचाई योजनान्तर्गत नोआवाँ वितरणी में नहर का तटबंध मरम्मति कार्य चैनेज 2.10 कि0मी0 साईफन का गाईड वॉल का जीर्णोद्धार कार्य।	8.98690	18,000.00	1250.00	1180.00	02 माह
2	सकरी सिंचाई योजनान्तर्गत को चेगाँव वितरणी के चैनेज 0.00 कि0मी0 पर नहर का तटबंध मरम्मति कार्य।	5.29808	10,600.00	1,250.00	1180.00	02 माह
3	संयुक्त कार्यालय भवन, बिहारशरीफ का बाहरी दीवार पर रंग–रोगण कार्य, बोरिंग एवं आवश्यक मरम्मति एवं सम्पोषण कार्य।	15.73300	30,500.00	5,000.00	1180.00	02 माह
4	निरीक्षण भवन, बिहारशरीफ के बाहरी दीवार पर पेंटिंग का कार्य।	3.21508	6,500.00	750.00	1180.00	02 माह
5	संयुक्त कार्यालय भवन, राजगीर एवं निरीक्षण भवन राजगीर का बाहरी दीवार का रंग–रोगण कार्य।	21.97632	44,000.00	5,000.00	1180.00	02 माह
6	आवासीय शिविर, बिहारशरीफ के मुख्य द्वार Guard Room का निर्माण कार्य, अवस्थित मुख्य अभियंता आवास एवं अधीक्षण अभियंता का अस्थायी आवास के बाहरी दीवार पर रंग–रोगण, परिसर में कैमरा अधिष्ठापन एवं मुख्य द्वार का मरम्मति एवं संपोषण।	22.34588	44,700.00	5,000.00	1180.00	02 माह
7	पचनलवा सिंचाई योजना का पुनर्स्थापन कार्य।	42.10040	84,200.00	5,000.00	1180.00	03 माह
8	देकपुरा वीयर के U/S में 300 मी0 एवं देकपुरा पईन का पुनर्स्थापन कार्य।	16.00305	32,100.00	5,000.00	1180.00	02 माह

2 निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत करने की तिथि : दिनांक 15.10.2026
3 निविदा कागजात डाउनलोड एवं अपलोड करने की अवधि : दिनांक 28.10.2026 से दिनांक 02.11.2026 के 03:00 बजे अपराह्न तक (केवल वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4 तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 04.11.2026 के अपराह्न 03:30 बजे (केवल वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)।
5 वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय : सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर घोषित की जायेगी।
6 निविदा खोलने का स्थान : केवल वेबसाईटwww.eproc2.bihar.gov.in
7 निविदा की वैधता अवधि : 120 दिन
8 विज्ञापन दाता का पदनाम एवं पता : कार्यपालक अभियंता, सिंचाई प्रमण्डल, बिहारशरीफ।
9 विशेष जानकारी प्राप्त करने हेतु : वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in/ www.wrd.bihar.gov.in पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता
सिंचाई प्रमण्डल, बिहारशरीफ

PR- 013910 (WRD) 2026-27

विस्तृत जानकारी वेबसाइट//state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखा जा सकता है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

بہار ایم ایل سی گریجویٹ انتخاب کی ووٹنگ 23 اکتوبر کو: ڈی ایم

دربھنگہ 21 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے ایک حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ بہار قانون ساز اسمبلی کے ٹیچر اور گریجویٹ حلقہ کے لیے ووٹنگ کی تاریخ 23 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ بتایا گیا کہ ووٹنگ صبح 8 بجے شروع ہوگی اور شام 4 بجے ختم ہوگی۔ انتخابی تاریخ کے اعلان کے ساتھ ہی ضابطہ اخلاق بھی نافذ العمل ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے امن و امان برقرار رکھنے اور انتخابات کے دوران احتیاطی کارروائی کے لیے مستقل حکم جاری کیا ہے۔ ماضی میں یہ دیکھا گیا ہے کہ پولنگ کے دن سماج دشمن عناصر تیز دھار ہتھیاروں سے لیس ہو کر غیر قانونی اجتماعات کرتے ہیں اور انتخابی عمل میں خلل ڈالنے اور عوامی امن کو متاثر کرنے کے لیے پرائیویٹ/کرائے کی گاڑیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ انتخابات کو صاف، منصفانہ اور پرامن طریقے سے کرانے اور امن عامہ کو برقرار رکھنے

کے لیے ضروری ہے کہ ووٹنگ کی تاریخ پر سماج دشمن عناصر اور جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کو مکمل طور پر روکا جائے۔ دربھنگہ ضلع کے تحت بہار قانون ساز کونسل الیکشن۔2026 کے موقع پر، ووٹنگ کے دن (23.10.2026) پر امن اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے، تا کہ انتخابات کے دوران ووٹر خوف سے پاک ماحول میں بے خوف ہو کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں۔ ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ نے بی این ایس کی دفعہ 163 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پورے دربھنگہ ضلع میں درج ذیل امتناعی احکامات جاری کیے ہیں:- پولنگ کے دن، 23.10.2026 کو، تمام قسم کی گاڑیوں (بشمول دو پہیہ گاڑیوں) کے چلانے پر مکمل طور پر پابندی رہے گی۔ پولنگ اسٹیشن کے احاطے میں موبائل فون کا استعمال ممنوع ہوگا (سوائے انتخابی کام کے لیے تعینات اہلکاروں کے)۔ درج ذیل زمروں میں آنے والی گاڑیوں کی صورت میں مذکورہ ممانعت میں رعایت کے طور پر نرمی کی جائے گی۔ مجسٹریٹس اور پولیس افسران/پولنگ پارٹیوں کے استعمال کے لیے گاڑیاں جو سرکاری کام کے لیے تعینات ہیں۔ ہنگامی طبی علاج اور دیگر ضروری خدمات جیسے بجلی، دودھ کی وین، پانی کا ٹینکر وغیرہ کے لیے مریض کے ساتھ ایمبولینس کا آپریشن، ایک گاڑی جس میں ریٹرننگ آفیسر سے پولنگ کے دن انتخابی امیدواروں کے استعمال کے لیے اجازت نامہ حاصل کیا گیا ہو اور ڈرائیور سمیت پانچ سے زیادہ افراد نہ ہوں اور ووٹرز کو لے جانے کے لیے استعمال نہ ہوں۔ وہ گاڑیاں جو پرائیویٹ گاڑی کے مالک نے پولنگ اسٹیشن سے 200 میٹر کے دائرے میں ووٹ ڈالنے کے لیے خود اور کنبہ کے افراد کی نقل و حمل کے لیے استعمال کی ہیں۔ پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیاں جیسے بسیں مقررہ راستوں پر چلتی ہیں اور مقررہ پوائنٹس سے فکس پوائنٹس تک۔ وہ گاڑیاں جو بیمار اور کمزور افراد استعمال کرتے ہیں۔ رکشہ اور دیگر گاڑیاں ریلوے اسٹیشنوں اور بس سٹینڈز وغیرہ پر جاتی تھیں جن سے گریز نہیں کیا جا سکتا۔ پولیس اسٹیشن اور سیکٹر افسران، زونل/سپر زونل/مجسٹریٹ/پولیس افسران اور سب ڈویژنل افسران/سب ڈویژنل پولیس افسران/سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس/رورل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دربھنگہ مذکورہ بالا کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں گے۔

سڑک حادثے میں 2 کی موت، 4 شدید زخمی

چھپرہ 21 اکتوبر (راجو) چھپرہ۔مشرک من روڈ SH-90 پر واقع گوڑہ تھانہ علاقہ میں اودل پٹی ماتا استھان کے قریب تقریباً 1.30 بجے ایک خوفناک سڑک حادثے میں آٹو رکشا میں سفر کر رہے دو لوگوں کی موت ہوگئی اور 4 دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب چھپرہ سے آرہے بالو لدے ٹرک نے آٹو رکشا کو ٹکر ماردی۔ واقعہ کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں اور گوڑہ پولیس کی مدد سے زخمیوں کو گوڑہ اسپتال لے جایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ان کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں چھپرہ ریفر کر دیا گیا۔ مرنے والوں کی شناخت منوج پنڈت (35) ولد گنگوئی ساکن نرسنگ پنڈت اور ارون تیواری (40) ولد پرمیشور تیواری کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں میں نیرج سریواستو، ونود کمار سنگھ، شتروگھن شرما اور ریتیش پنڈت شامل ہیں۔ مبینہ طور پر وہ دسہرہ کے موقع پر دیوی وندھیا چل کے مندر جانے کے لیے مشرک سے آٹو میں سفر کر رہے تھے۔

ضلع الیکشن افسر نے ایم ایل سی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا

دربھنگہ 21 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) بہار قانون ساز کونسل گریجویٹ اور ٹیچر کے انتخابات کے ووٹوں کی گنتی کی تیاریوں کے دوران، آج ضلع الیکشن افسر۔کم۔ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے اسپورٹس بلڈنگ میں واقع اسٹرانگ روم اور گنتی کی جگہ کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے گنتی کے کام کو ہموار، شفاف، منصفانہ اور منظم طریقے سے انجام دینے کے لیے جاری تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ عہدیداروں سے مختلف انتظامات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے گنتی کے مقام پر دستیاب جگہ، گنتی کے کمروں کے انتظامات، انفراسٹرکچر، داخلی و خارجی راستوں اور حفاظتی انتظامات کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے ووٹوں کی گنتی کے دن تعینات اہلکاروں اور مجاز افراد کی نقل و حمل کے دوران گنتی سے متعلق تمام کاموں کو حسن طریقے سے انجام دینے کی ہدایات دیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ووٹوں کی گنتی کے بعد بیلٹ بکس وصول کرنے اور جمع کرنے کے عمل کے لیے مقرر کردہ ریسیونگ کاؤنٹر کے حوالے سے معلومات لیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بیلٹ بکسوں کی وصولی اور وصولی کے عمل کو ہموار اور منظم طریقے سے یقینی بنانے کے لیے ضروری انتظامات پہلے سے کیے جائیں۔ تعینات مائیکرو آبزرورز اور دیگر اہلکاروں کے لیے ضروری سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے گنتی کے دن لگائے جانے والے ٹیبلوں کی تعداد اور ووٹوں کی گنتی کے انعقاد کے انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے ووٹوں کی گنتی کو منظم طریقے سے یقینی بنانے کے لیے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ گنتی کا کام الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط اور مقررہ معیارات کے مطابق مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن، منصفانہ، شفاف اور ہموار ووٹوں کی گنتی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ اس مقصد کے لیے متعلقہ اہلکار اپنی ذمہ داریاں سنجیدگی سے ادا کرتے ہوئے یقینی بنائیں گے۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی الیکشن آفیسر مسٹر سریش کمار، بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹو انجینئر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

وزیرِ تعلیم کا اساتذہ کے وفد کو مکمل تحفظ کی یقین دہانی

بھاگلپور 21 اکتوبر (سید ابن الحسن) بہار میں اردو اور بنگلہ اساتذہ کی بحالی سے متعلق سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کے بعد حکومت نے متاثرہ اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے عدالتِ عظمیٰ میں باضابطہ نظرِ ثانی کی درخواست (ریویو پٹیشن) دائر کرنے کی تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ اس سلسلے میں بھاگلپور آمد پر بہار کے وزیرِ تعلیم متھلیش تیواری سے بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے ملاقات کی اور ریاست بھر کے متاثرہ اساتذہ کے مسائل پر تفصیلی میمورنڈم پیش کیا۔ بہار

اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی نائب صدر کاظم اشرفی کی قیادت میں ملنے والے وفد نے وزیرِ تعلیم کو روایتی چادر پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اس دوران اساتذہ کو درپیش قانونی پیچیدگیوں اور ان کے مستقبل پر دیر تک مثبت و تعمیری گفتگو ہوئی۔ وزیرِ تعلیم نے اساتذہ کو مکمل تسلی دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ریاست کے کسی بھی اردو یا بنگلہ ٹیچر کو گھبرانے یا مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ معزز عدالتِ عظمیٰ سے بالاتر کوئی ادارہ نہیں، لیکن حکومت کو حاصل آئینی حقوق کے تحت اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں جلد ریویو پٹیشن داخل کی جارہی ہے۔ حکومت اساتذہ کے جائز حقوق کے تحفظ اور ان کی راہ ہموار کرنے کے لیے ہر ممکن قانونی راستہ اختیار کرے گی۔

بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ کرشن سنگھ کا یوم پیدائش منایا گیا

دربھنگہ 21 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ اور لافانی آزادی پسند اور وکیل ڈاکٹر سری کرشنا سنگھ کا 139 واں یوم پیدائش بدھ کو ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی عمارت میں منایا گیا۔ اس موقع پر وکلاء نے سری کرشنا سنگھ کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ میٹنگ کی

صدارت ایڈوکیٹ انیل کمار سنگھ اور وریندر کمار سنگھ نے کی۔ ایڈوکیٹ ارون کمار چودھری نے وکلاء کو شری بابو کی یادوں کے بارے میں آگاہ کیا جو بہار کیسری کے نام سے مشہور ہیں۔ ادیل دیو، امرناتھ منڈل، رشبھ سریواستو، کیشو ساہ، کرن کماری، سنتوش کمار سنہا، ہری شنکر سنگھ، دین بندھو جھا، شیام کمار جھا، سنجیو کمار، کمل نارائن پانڈے، رام رکشا ساہنی، سدھیر کمار جے کمار چودھری، اشتہاری ویو کمار چودھری، اشتہاری ورکنا سمیت درجنوں لوگ۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن موجود تھے۔

ڈی ایم نے قانون ساز کونسل کے انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا

چھپرہ 21 اکتوبر (راجو) ضلع الیکشن افسر اور ضلع مجسٹریٹ ویبھو سریواستو نے بدھ کے روز سرن ٹیچرس حلقہ کے انتخابی تیاریوں کا جائزہ لیا اور عہدیداروں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ پارٹی میچنگ، بریفنگ اور پولنگ اہلکاروں کی تیسری اور آخری تربیت جمعرات کو آڈیٹوریم میں ہوگی۔ پولنگ پارٹیوں کے ساتھ پولیس، مائیکرو آبزرور، پٹرولنگ مجسٹریٹس، زونل مجسٹریٹس اور فلائنگ اسکواڈ کے افسران بھی ہوں گے۔ بریفنگ کے بعد، پولنگ پارٹیاں سیکورٹی فورسز کے ہمراہ ضلعی خزانے میں جائیں گی، جہاں سے وہ پولنگ کا سامان، بیلٹ پیپرز، اور بیلٹ بکس وصول کریں گی اور اپنے مقرر کردہ بوتھ پر جائیں گی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آڈیٹوریم، گرلز اسکول میں تربیتی مرکز، بیلٹ باکس جمع کرنے کی جگہ، اسٹرانگ روم اور گنتی ہال کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پارٹی وار سیٹنگ پلان، ہیلپ ڈیسک، ریسیونگ کاؤنٹر پر اشارے، پینے کے پانی، لائٹنگ، واش رومز اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کی ہدایت کی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ پانچ اضلاع سے آنے والے پولنگ اہلکاروں کے بیٹھنے، آرام اور رات بھر رہائش کے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ اسٹرانگ روم کی سیکورٹی، ڈبل لاک سسٹم، سی سی ٹی وی، بجلی کے نظام اور ووٹوں کی گنتی کے دوران افسران اور ایجنٹس کے داخلے کے الگ الگ انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران ایس ایس پی روشن کمار، ڈی ڈی سی لکشمن تیواری اور مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

این ڈی اے امیدوار آنند پشکر کو پہلی ترجیحی ووٹ دینے کی اپیل

چھپرہ 21 اکتوبر (راجو) این ڈی اے کے ضلع صدور اور ٹیچر حلقہ انچارج مانجھی ایم ایل اے مسٹر رندھیر سنگھ اور امیدوار انجینئر آنند پشکر نے سرن ٹیچر حلقہ سے این ڈی اے کے حمایت یافتہ جے ڈی یو امیدوار انجینئر آنند پشکر کی حمایت میں مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ پریس کانفرنس میں ٹیچر ووٹرز سے اپیل کی گئی کہ وہ آئندہ ٹیچر الیکشن میں این ڈی اے امیدوار کو ووٹ دیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے این ڈی اے کے امیدوار آنند پشکر نے ٹیچر ووٹرز سے ان کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ انتخابات میں سرگرمی سے حصہ لیں اور این ڈی اے کی حمایت میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں۔ مانجھی کے ایم ایل اے اور ٹیچر حلقہ کے انچارج رندھیر سنگھ نے ٹیچر ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ انجینئر آنند پشکر کو اپنی پہلی ترجیحی ووٹ ڈال کر ووٹ دیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے تمام کارکن این ڈی اے کے امیدوار کی جیت کو یقینی بنانے کے لئے تال میل اور مکمل عزم کے ساتھ کام کریں۔ اس دوران بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے بھی ٹیچر ووٹرز سے اپیل کی کہ وہ آنند پشکر کو اپنی پہلی ترجیحی ووٹ ڈال کر ووٹ دیں۔ انہوں نے این ڈی اے کی تمام اتحادی جماعتوں کے کارکنوں سے امیدوار کی حمایت میں متحد ہو کر انتخابی مہم کو تیز کرنے کی اپیل کی۔ جے ڈی یو کے سارن ضلع صدر بیدیا ناتھ پرساد سنگھ وکال نے این ڈی اے کے تمام کارکنوں سے کہا کہ وہ باہمی تال میل اور اتحاد کے ساتھ کام کریں اور انجینئر آنند پشکر کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے اپنی پوری کوشش کریں۔ ایک پریس کانفرنس کے ذریعہ، این ڈی اے لیڈروں نے ٹیچر ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ سرن ٹیچر حلقہ سے این ڈی اے کے حمایت یافتہ جے ڈی یو امیدوار انجینئر آنند پشکر کو بھاری فرق سے کامیاب بنائیں۔ اس موقع پر ضلعی ترجمان برجیش کمار بھی موجود تھے۔

جوئے کے اڈوں پر پولیس کا چھاپہ، 10 گرفتار

بھاگلپور 21 اکتوبر (سید ابن الحسن) صنعتی تھانہ (انڈسٹریل ایریا تھانہ) کی پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے جوئے اور سٹے بازی کے تین مختلف ٹھکانوں پر چھاپہ مار کر 10 افراد کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق، تھانہ صدر کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس نے میرا چک، گوپال پور اور نوٹولیا کے علاقوں میں بیک وقت چھاپے مارے۔ اس کارروائی کے دوران 10 ملزمان کو حراست میں لیا گیا، جن کے قبضے سے 3 تاش کی گڈیاں، تقریباً 6,200 روپے نقدی اور 5 موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ پکڑے گئے افراد غیر قانونی طور پر جوئے کا اڈا چلا رہے تھے اور دیگر لوگوں کو بھی اس میں شامل ہونے کی ترغیب دیتے تھے۔ تمام ملزمان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر کے مزید قانونی کارروائی اور پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ آیا ان کا تعلق کسی منظم جوئے کے نیٹ ورک سے ہے یا ان کا کوئی سابقہ مجرمانہ ریکارڈ موجود ہے۔ پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ علاقے میں جوئے کے دیگر ممکنہ ٹھکانوں کی نشاندہی کر کے سخت کارروائی جاری رہے گی۔

اداروں کی اصل طاقت باہمی تعاون میں پوشیدہ ہے: ڈاکٹر شاہد رضا

بھاگلپور 21 اکتوبر (سید ابن الحسن) صفالی یوا کلب کی جانب سے محلہ سرائے میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں مونگیر یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ کی صدر ڈاکٹر ارچنا ساہ کو فیکلٹی آف سوشل سائنسز کا ڈین اور شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر شاہد رضا جمال کو فیکلٹی آف ہیومینیٹیز کا ڈین مقرر کیے جانے پر اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ارچنا ساہ نے کہا، آسمان میں اڑنے کے لیے پروں سے زیادہ حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے صفالی یوا کلب کی سماجی اور فکری خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ لوگوں میں خود اعتمادی اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ دوسری جانب، ڈاکٹر شاہد رضا جمال نے کلب کے صدر ڈاکٹر فاروق علی کے ملنسار رویے اور قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ اداروں کی اصل طاقت انسانی رشتوں، باہمی تعاون اور خلوص میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ پروگرام کی نظامت صفالی یوا کلب کے صدر ڈاکٹر فاروق علی نے انجام دی، جبکہ صدارت اردو گرلز ہائی اسکول کی سابق پرنسپل صبیحہ فیض نے کی۔ صدرِ مجلس نے دونوں معزز اساتذہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی نئی ذمہ داریوں کو علمی دنیا کے لیے فالِ نیک قرار دیا۔ اس تقریب میں عمر فاروق، محبوب عالم، محمد امتیاز، چھوٹو کمار چندن، محمد ریحان، سید ضیاء الحق اور روپا کماری سمیت کثیر تعداد میں افراد شریک تھے۔ تقریب کا اختتام گل افشاں پروین کے کلماتِ تشکر پر ہوا۔

بے قابو گاڑی کی ٹکر سے خاتون کی موت، ایک شدید زخمی

چھپرہ 21 اکتوبر (راجو) سارن ضلع کے ڈوری گنج تھانہ علاقے کے تحت گوپال پور گاؤں کے قریب تیز رفتار، بے قابو گاڑی کی زد میں آکر ایک خاتون کی موت ہوگئی اور دوسری شدید زخمی ہوگئی۔ زخمی خاتون کا صدر اسپتال میں علاج جاری ہے۔ متوفی کی شناخت دھرم شیلا دیوی (32) کے طور پر کی گئی ہے جو مہرولی گوپال پور، سلیم پور کے ساکن شیلندر رائے کی بیوی ہے۔ واقعہ سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ کے مطابق پیر کی صبح دھرم شیلا دیوی دیگر خواتین کے ساتھ سڑک پر چل رہی تھیں کہ ایک نامعلوم، تیز رفتار گاڑی نے انہیں ٹکر ماردی۔ حادثے میں دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں علاج کے دوران دھرم شیلا دیوی کی موت ہوگئی۔ دوسری زخمی خاتون کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

ضلعی سطح کا اسلامی کوئز مقابلہ اختتام

چھپرہ 21 اکتوبر (راجو) کلام اکیڈمی کے زیر اہتمام ضلعی سطح کا اسلامی کوئز مقابلہ اتوار کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ 2023 سے لگاتار منعقد ہونے والا یہ مقابلہ چھپرا ضلع کے چار مختلف مراکز پر منعقد ہوا اور 300 سے زائد بچوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ مقابلے کا مقصد بچوں میں اسلامی معلومات اور علمی دلچسپی کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر کلام اکیڈمی کے ڈائریکٹر کمیل اختر، ایگزیکٹو ممبران مسعود عالم، عمران خان، خورشید خان، سیف صدیقی اور سید سمیر موجود تھے۔ تمام ممبران نے شرکت کرنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور تقریب کے کامیاب انعقاد میں تعاون کیا۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد میں تنظیم کے تمام رضا کاروں نے اہم کردار ادا کیا۔ کلام اکیڈمی نے مقابلے میں شامل تمام شرکاء، ساتھیوں اور رضا کاروں کا شکریہ ادا کیا۔

باپ نے بیٹے کی یاد میں 23 ویں بار خون عطیہ کیا

چھپرہ 21 اکتوبر (راجو) سماجی کارکن طارق انور نے اپنے مرحوم بیٹے فہد آیان کے یوم پیدائش کی یاد میں بدھ کو 23 ویں مرتبہ خون کا عطیہ کیا۔ پٹنہ کے مہاویر کینسر اسپتال کے بلڈ بینک میں چھپرہ ریڈ ڈراپ واریئرس کے ذریعہ 34 واں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پٹنہ میں تنظیم کا یہ چوتھا کیمپ تھا۔

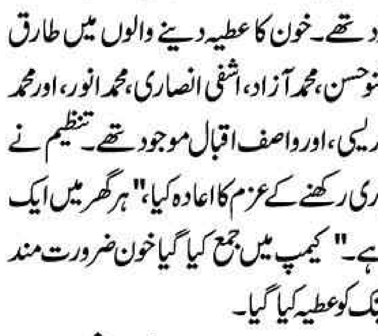

اپنے بیٹے کو بلڈ کینسر سے محروم کرنے کے بعد طارق انور نے اپنی یاد کو انسانیت کی خدمت کا مشن بنالیا۔ اس کے خون کے عطیہ کے سفر میں خون کے 19 پورے عطیات اور تین سنگل ڈونر پلیٹلیٹ (SDP) کے عطیات شامل ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ باقاعدگی سے خون کا عطیہ دے کر ضرورت مند مریضوں کی مدد کریں۔ کیمپ میں پرو کیئر ہسپتال کے ڈائریکٹر شہباز صدیقی، آفاق عالم، شارق انور، عارف، شاداب علی، اور راجیو جی موجود تھے۔ خون کا عطیہ دینے والوں میں طارق انور، وظفر اللہ، مولانا علی حسن رضوی، صارم انصاری، جگنو حسن، محمد آزاد، اشفی انصاری، محمد انور، اور محمد شامل ہیں۔ صاحب حسن، اظہار الحق، محمود عالم، شارق ادریسی، اور واصف اقبال موجود تھے۔ تنظیم نے اس پیغام کے ساتھ خون کے عطیہ سے متعلق آگاہی مہم جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا، "ہر گھر میں ایک خون دینے والا ہوتا ہے، ہر گھر میں زندگی دینے والا ہوتا ہے۔" کیمپ میں جمع کیا گیا خون ضرورت مند مریضوں کے علاج کے لیے مہاویر کینسر اسپتال کے بلڈ بینک کو عطیہ کیا گیا۔

ایم ایل سی انتخاب کے لئے تربیتی پروگرام کا انعقاد

دربھنگہ 21 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) بہار قانون ساز کونسل کے گریجویٹ اور ٹیچر کے انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی کو منظم، شفاف اور منصفانہ طریقے سے کرانے کے مقصد سے، گنتی کے نگرانوں اور کاؤنٹنگ اسسٹنٹس کے لیے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد آج آڈیٹوریم، دربھنگہ میں ضلع الیکشن افسر کم ضلع افسر، دربھنگہ، مسٹر کوشل کمار کی صدارت میں کیا گیا۔ تربیتی پروگرام میں گنتی کے کام میں شامل اہلکاروں کو گنتی کے عمل، مقررہ رہنما خطوط اور الیکشن کمیشن کی دفعات کے مطابق اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے حوالے سے ضروری معلومات فراہم کی گئیں۔ تربیت کا بنیادی مقصد گنتی کے کام میں شامل تمام اہلکاروں کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا اور گنتی کے عمل کو غلطی سے پاک اور منظم طریقے سے مکمل کرنا ہے۔ اس موقع پر گنتی کے نگرانوں اور کاؤنٹنگ اسسٹنٹس پر زور دیا گیا کہ وہ گنتی کے عمل کے دوران مقررہ طریقہ کار پر عمل کریں، انتہائی احتیاط سے کام لیں اور الیکشن سے متعلق ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ گنتی کے عمل کے دوران باہمی ہم آہنگی، نظم وضبط اور وقت کی پابندی کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ تربیت کے دوران ووٹوں کی گنتی کے کاموں کو مقررہ معیارات کے مطابق مکمل کرنے اور کسی بھی غلطی کے امکان کو کم سے کم کرنے کے لیے ضروری طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ تمام متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے فرائض مکمل غیر جانبداری، شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ ادا کریں، تا کہ انتخابی ووٹوں کی گنتی کا عمل خوش اسلوبی سے مکمل ہو سکے۔ کمشنر کے سکریٹری جناب سشیل کمار مشرا، ڈپٹی چیف الیکٹورل آفیسر مسٹر اویناش چندرا، ڈپٹی الیکٹورل آفیسر مسٹر سریش کمار اور دیگر متعلقہ افسران تربیتی پروگرام میں موجود تھے۔ ضلع انتظامیہ بہار قانون ساز کونسل گریجویٹ اور ٹیچر انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی کو پرامن، شفاف اور منصفانہ انداز میں کرانے کے لیے ضروری تیاریوں کو یقینی بنارہی ہے۔

طالب علم کی پانی میں ڈوب سے موت

چھپرہ 21 اکتوبر (راجو) پارسا تھانہ علاقے میں واقع پچلکھ ڈیہ گاؤں میں ایک 12 سالہ طالب علم سیلابی پانی میں ڈوب گیا۔ متوفی کی شناخت گاؤں کے رہائشی رگھورائے کے بیٹے سنچیت کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق سنچیت کمار اپنے گھر کے پیچھے کھیتوں میں پیدل جارہا تھا۔ اس وقت پورا علاقہ زیر آب ہے اور سڑکیں بھی پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں۔ پھسلن والی سڑک کی وجہ سے سانچیت پھسل کر سڑک کے کنارے سیلابی پانی سے بھرے گہرے گڑھے میں جاگرا۔ گڑھے کی گہرائی کے باعث وہ ڈوب گیا۔ طالب علم کو گڑھے میں گرتے دیکھ کر آس پاس موجود لوگوں نے خطرے کی گھنٹی بجادی۔ اسے علاج کے لیے پارسا کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا، جہاں میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سمن کمار نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ ان کی موت کی خبر ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔

کرنٹ لگنے سے ایک کی موت، دوسرا بھائی زخمی

چھپرہ 21 اکتوبر (راجو) بھیلدی تھانے کے تحت لگن پورہ گاؤں میں کرنٹ لگنے سے ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ دوسرا بھائی شدید زخمی ہوگیا۔ متوفی شتروگھن رائے (32) بھیلدی پولیس اسٹیشن کے تحت لگن پورہ گاؤں کے رام دھاری رائے کا بیٹا بتایا جاتا ہے۔ زخمی بھائی بھیشم رائے کا چھپرا صدر اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بھیلدی تھانہ کے تحت لگن پورہ گاؤں کے رامدھاری کا بیٹا شتروگھن رائے رفعہ حاجت کے لیے کھیتوں میں جارہا تھا کہ موٹر کا تار ٹوٹ گیا۔ تار سے ٹکرانے سے وہ بے ہوش ہوگیا۔ دوسرے بڑے بھائی بھیشم رائے جو اپنے بھائی کو بچانے کے لیے بھاگے آئے تھے وہ بھی کرنٹ لگنے سے زخمی ہو گئے۔ شتروگھن رائے کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ شدید زخمی بھیشم رائے کا علاج چل رہا ہے۔ چھپرہ صدر اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے بعد جیسے ہی متوفی شتروگھن رائے کی لاش لگان پورہ گاؤں پہنچی، گھر والے رونے لگے۔ رونے کی وجہ سے بیوی مالتی دیوی اور ماں کیشری دیوی کی حالت خراب ہے۔ متوفی شتروگھن رائے چار بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔

درگا پوجا کو پُر امن ماحول میں اختتام کے لیے ضلع انتظامیہ الرٹ

بھاگلپور 21 اکتوبر (سید ابن الحسن) ضلع میں درگا پوجا کے تہوار کو پرامن، خوشگوار اور باہمی ہم آہنگی کے ماحول میں مکمل کرانے کے لیے ضلع انتظامیہ اور امن کمیٹی کے ارکان پوری مستعدی سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سٹی ایس پی، ایس ڈی ایم اور تمام تھانوں کے ایس ایچ اوز سمیت ضلع امن کمیٹی کے ارکان مختلف علاقوں میں متحرک ہیں۔ اسی سلسلے میں یوا سنگھ مارواڑی پاٹھ شالہ کے دفتر میں نوجوانوں، سماجی کارکنان اور دانشوروں کا ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں تیوہار کو امن و امان کے ساتھ اختتام پذیر کرانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع امن کمیٹی کے رکن محمد تقی احمد جاوید، سماجی کارکن سجاد خان، مارواڑی یوا منچ کے پپو شرما اور وجے یادو سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔ دوسری جانب، سینٹرل محرم کمیٹی اور تاتار پور انجمن کمیٹی کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق، مختلف کمیٹیاں اور امن کمیٹی کے ارکان درگا پوجا مہا سمیتی کے ساتھ مل کر مسلسل حساس مقامات اور پوجا پنڈالوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس مہم میں مہا سمیتی کے صدر ابھے کمار گھوش سونو، کمل جیسوال، ونے کمار سنگھ، بھگوان یادو، آچاریہ شری کنہیا کے ساتھ ضلع امن کمیٹی کے ارکان دیوا شیش بنرجی، محمد تقی احمد جاوید، شہزاد خان اور آصف خان سمیت دیگر سرکردہ افراد موجود تھے۔ تمام رہنماؤں نے عوام سے آپسی بھائی چارہ برقرار رکھنے اور تیوہار کو پُرامن طریقے سے منانے کی اپیل کی۔

ایکٹریس ودیا مالوڈے رکھیں گی مائیکرو ڈراما کی دنیا میں قدم

پٹنہ 21 اکتوبر (پریس ریلیز) چک دے انڈیا میں اپنی شاندار اداکاری سے ناظرین کے دلوں میں خاص جگہ بنانے والی ایکٹریس ودیا مالوڈے اب ایک نئے اور چیلنجنگ انداز میں نظر آنے والی ہیں۔ ودیا مالوڈے اسٹوری ٹی وی کی آنے والی مائیکرو ڈراما سیریز اسکیم ۲۰۲۴ - دی ڈیجیٹل اریسٹ اسٹوری کے ذریعے پہلی بار مائیکرو ڈراما میں نظر آئیں گی۔ اس سیریز میں وہ ڈیجیٹل ٹھگی اور آن لائن جرائم کے خلاف لڑتی دکھائی دیں گی۔ اس کی کہانی آج کے دور میں تیزی سے بڑھ رہے سائبر جرائم اور ڈیجیٹل اریسٹ کے نام پر ہونے والی ٹھگی پر مبنی ہے۔ ودیا کا کردار ان مجرموں کے خلاف جدوجہد کرتا نظر آئے گا۔ اس سیریز میں ودیا مالوڈے کے ساتھ پرتیک سہج پال اور ونیت رینا بھی اہم کرداروں میں دکھائی دیں گے۔

سر سید احمد خاں کے علمی و فکری خدمات پر مقررین کا خراجِ تحسین

بھاگلپور 21 اکتوبر (سید ابن الحسن) عظیم ماہرِ تعلیم، مصلحِ قوم اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بانی سر سید احمد خاں کا یومِ ولادت رہبر اردو لائبریری، توپ خانہ بازار (مونگیر) میں پورے اہتمام اور وقار کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب میں کثیر تعداد میں دانشوروں، اساتذہ، شعرائے کرام اور طلبہ نے شرکت کر کے سر سید کے اصلاحی و تعلیمی مشن کو یاد کیا۔ پروگرام کا باضابطہ آغاز حافظ تنویر احمد ندوی کی تلاوتِ کلامِ پاک اور نعتِ رسولِ مقبول ﷺ سے ہوا۔ نظامت کے فرائض حکیم عزیز النور ہلال نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ گوہاٹی یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد غزنوی ادریس تقریب میں بطور مہمانِ اعزازی شریک ہوئے۔ تقریب کی صدارت رہبر اردو لائبریری کے نائب صدر عبداللہ بخاری نے کی۔ اس موقع پر مہمانِ

اعزازی ڈاکٹر غزنوی ادریس علیگ کو شال اور گلدستہ پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ اعزازی ڈاکٹر غزنوی ادریس نے کہا کہ سر سید کی تحریک اور جدوجہد سے ہمیں یہ واضح سبق ملتا ہے کہ معاشرے کی مجموعی ترقی کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ مثبت سوچ، وسیع النظری اور عملی جدوجہد بھی ناگزیر ہے۔ لائبریری کے نائب سکریٹری خالد شمس نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سر سید نے مسلمانوں کو ایسے نازک دور میں جدید علوم وفنون کی جانب راغب کیا جب اس کی اشد ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ اردو سرکل مونگیر کے کنوینر عرفان احمد نے سر سید کی علمی و ادبی خدمات پر ایک جامع اور پُر مغز مقالہ پیش کیا۔ معروف شاعر جوئی کمار سنہا نے بھی اپنے خطاب میں سر سید کی دوراندیش فکر کو سراہا، جبکہ ڈاکٹر حسین احمد نے سر سید اور ان کے ہم عصروں پر ان کے اثرات کے موضوع پر مقالہ پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔ اس کے علاوہ منشر عالم، ثاقب شہزادہ، ضیاء الحق علیگ اور فیاض احمد (فیض فاؤنڈیشن، مونگیر) نے بھی خطاب کرتے ہوئے سر سید کے افکار کو دورِ حاضر کی ضرورت قرار دیا۔ اس تقریب میں عبداللہ عباسی، حیات احمد، محمد ضیاء الدین اور محمد شانِ عالم سمیت مدرسہ تجوید القرآن، جامع مسجد مونگیر کے طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ نشست کے اختتام پر صدرِ اجلاس عبداللہ بخاری نے اپنے صدارتی کلمات میں شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور ان کی رقت آمیز دعا کے ساتھ یہ یادگار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ایچ ڈی ایف سی بینک نے شاندار آفر کے ساتھ فیسٹیو ٹریٹس لانچ کیا

پٹنہ: ایچ ڈی ایف سی بینک نے اپنے سالانہ فیسٹیو ٹریٹس 2026 مہم کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے ملک بھر میں تہواروں کے موسم کا آغاز کر دیا ہے۔ پورے ملک میں جاری رہنے والے اس سالانہ کارنیول میں قرض، کارڈز، بچت اور کرنٹ اکاؤنٹ نیز کارڈز پر آسان اقساط جیسے متعدد آفرز شامل ہیں، جس سے صارفین کے لیے تہواروں کی خریداری زیادہ سستی اور فائدہ مند ہو جائے گی۔ ایچ ڈی ایف سی بینک کی اس سال کی فیسٹیو ٹریٹس مہم پورے دل سے خوشیاں منائیں ※ کے موضوع پر مبنی ہے۔ صارفین کو کریڈٹ کارڈز اور ڈیبٹ/کریڈٹ کارڈز پر آسان اقساط کے ذریعے تہواروں کی خریداری کرنے پر 70000 روپے تک بچانے کا موقع ملے گا۔ بینک کے اعلیٰ مارکیٹنگ افسر اور گروپ ہیڈ روی سنتھانم نے کہا کہ "بڑے برانڈز کی جانب سے شاندار رعایت اور آسان اقساط نیز فوری قرض جیسی سہولیات کو ملا کر، ہم اپنے تمام اہل صارفین کے لیے کریڈٹ کی سہولیات کو مزید بہتر بنا رہے ہیں۔ پورے ملک میں مرحلہ وار طریقے سے اسے نافذ کرنے سے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ ملک کے ہر خطے کو مخصوص آفرز ملیں، تا کہ وہ سمجھداری کے ساتھ خرچ کر سکیں اور دھوم دھام سے جشن منا سکیں۔ ہم اپنے تمام صارفین کو بینک کے ذریعے خریداری کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ بچت کا فائدہ اٹھانے کی دعوت دیتے ہیں۔

انتخابی کمیشن کی ہدایات پر پرامن ووٹنگ کو یقینی بنایا جائے: ڈی ایم

بیتیا،22/اکتوبر(ایم شکیل) بہار قانون ساز کونسل کے دو سالہ انتخابات 2026 کے تحت 03 سارن اساتذہ انتخابی حلقے کے لیے مغربی چمپارن ضلع میں ہونے والی ووٹنگ کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع انتخابی افسر و ضلع مجسٹریٹ ترنجوت سنگھ کی صدارت میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پولنگ پارٹیوں کی روانگی، انتخابی مواد اور بیلٹ بکسوں کی تقسیم، نقل وحمل، حفاظتی انتظامات اور ووٹنگ کے عمل کو خوش اسلوبی سے مکمل کرنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ واضح ہو کہ مغربی چمپارن ضلع کے 18 پولنگ مراکز پر 23 اکتوبر 2026 بروز جمعہ صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ووٹنگ مقرر ہے۔ اس سلسلے میں 22 اکتوبر 2026 کو صبح 9 بجے سے بیتیا کلکٹریٹ احاطے میں پولنگ پارٹیوں کو تقرری نامے اور شناختی کارڈ فراہم کرنے کے ساتھ دیگر ضروری کارروائیاں مکمل کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ضلع انتخابی افسر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام پولنگ افسران مقررہ وقت پر روانگی مرکز پہنچنا یقینی بنائیں۔ پولنگ پارٹیوں کو تقرری نامے فراہم کرنے کے ساتھ باہمی تال میل قائم کرنے اور متعلقہ پولیس افسران و جوانوں کے ساتھ پارٹی وار ملاپ یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ روانگی کے مقام پر پولنگ پارٹیوں کے لیے تیسری اور آخری تربیت کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ اجلاس میں انتخابی مواد، بیلٹ پیپروں اور بیلٹ بکسوں کی تقسیم کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ شعبوں کو ہدایت دی گئی کہ تمام ضروری سامان کی پہلے ہی جانچ اور گنتی مکمل کر لی جائے اور مقررہ وقت پر اس کی تقسیم یقینی بنائی جائے۔ پولنگ پارٹیوں کو سامان فراہم کرنے کے لیے ضروری کاؤنٹر اور رجسٹر کا انتظام کرنے کے ساتھ ہر پولنگ مرکز کے لیے سامان کی منظم تقسیم پر زور دیا گیا۔ پولنگ پارٹیوں کی آمد ورفت کے لیے مناسب تعداد میں گاڑیوں، ایندھن کے کوپن اور لاگ بک کا انتظام کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے محفوظ گاڑیوں کی دستیابی یقینی بنانے کو بھی کہا گیا۔ تمام پولنگ پارٹیوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ 22 اکتوبر کو ہی اپنے مختص پولنگ مراکز پر پہنچ جائیں اور اس کی اطلاع ضلع کنٹرول روم کو فراہم کریں۔ ضلع انتخابی افسر نے ووٹنگ کے دوران اطلاعات کی ترسیل کا نظام مضبوط رکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ پریزائیڈنگ افسران ووٹنگ شروع ہونے کی اطلاع کے علاوہ ہر 2 گھنٹے پر ووٹنگ سے متعلق رپورٹ مقررہ افسران اور ضلع کنٹرول روم کو فراہم کریں گے۔ ووٹنگ کے دوران پیش آنے والے اہم واقعات کی اطلاع بھی فوری طور پر دی جائے گی۔ تمام پریزائیڈنگ افسران کے موبائل فون میں مقررہ ایپ انسٹال کرانے اور اس کے استعمال سے متعلق تربیت فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ اجلاس میں پولنگ مراکز پر امن وقانون کی صورت حال برقرار رکھنے، پولنگ پارٹیوں کے ساتھ مناسب پولیس فورس کی تعیناتی اور ووٹنگ ختم ہونے کے بعد استعمال شدہ بیلٹ بکسوں اور متعلقہ دستاویزات کو مقررہ راستے سے چھپرہ میں واقع مضبوط کمرہ و ذخیرہ مرکز تک بحفاظت پہنچانے کے سلسلے میں بھی ضروری ہدایات دی گئیں۔ مغربی چمپارن ضلع کی سرحد سے پولنگ پارٹیوں کی گزرنے کے وقت کا ریکارڈ رکھنے اور اس کی اطلاع ضلع کنٹرول روم کو فراہم کرنے کے لیے مقررہ مقامات پر مجسٹریٹوں کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ضلع انتخابی افسر نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ انتخابی کمیشن کے رہنما اصولوں پر مکمل طور پر عمل کرتے ہوئے منصفانہ، شفاف اور پرامن ووٹنگ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ انتخابی کام میں کسی بھی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام افسران اپنی ذمہ داریوں کو پوری سنجیدگی کے ساتھ انجام دیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر گجلی ویبھونتن، ایڈیشنل کلکٹر راجیو رنجن سنہا، ایڈیشنل کلکٹر و ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر انیل کمار سنہا، ایڈیشنل کلکٹر برائے آفات انتظامیہ امریندر کمار، خصوصی افسر ضلع خفیہ شاخ سجیت کمار، ڈپٹی انتخابی افسر لال بہادر رائے، ضلع پنچایتی راج افسر سوربھ آلوک، ایڈیشنل انتخابی افسر وویک کمار سنگھ سمیت مختلف شعبوں کے سینئر اور نوڈل افسران موجود تھے۔

بچے کا اغوا کر کے 20 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کرنے والے 4 گرفتار

بیتیا،21/اکتوبر(ایم شکیل) رام نگر تھانہ علاقے میں 9 سالہ بچے کو اغوا کر کے 20 لاکھ روپے تاوان طلب کرنے کے معاملے کا پولیس نے انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اغوا کیے گئے بچے کو بحفاظت برآمد کر لیا۔ اس معاملے میں 4 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے اغوا میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل کے علاوہ 2 موبائل فون، ایک دیسی ریوالور اور 2 گولیاں بھی ضبط کی ہیں۔ بگہا کے ایس پی راجیش کمار نے بتایا کہ 14 اکتوبر کو سرے ہوا دیوراج گاؤں میں مسان ندی کے پل پر 3 بچے کھیل رہے تھے۔ اسی دوران موٹر سائیکل پر سوار 2 افراد نے عبدالقیس انصاری کے 9 سالہ بیٹے شادک انصاری کو بہلا پھسلا کر اغوا کر لیا۔ اس واقعے کے سلسلے میں بچے کے والد کی تحریری درخواست پر رام نگر تھانہ میں مقدمہ نمبر 666/26 درج کر کے پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ ایس پی کے مطابق 17 اور 18 اکتوبر کو اغوا کاروں نے موبائل فون کے ذریعے بچے کے اہل خانہ سے رابطہ کر کے 20 لاکھ روپے تاوان طلب کیا۔ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر تاوان کی رقم نہیں دی گئی تو بچے کو قتل کر کے اس کی لاش پھینک دیں گے۔ 18 اکتوبر کو اغوا کاروں نے تاوان کی رقم لے کر اہل خانہ کو بھیتہروا آشرم بلایا، لیکن وہاں اغوا کار نہیں پہنچے۔ اغوا کے سنگین معاملے کو دیکھتے ہوئے پولیس نے سائنسی اور تکنیکی شواہد کی بنیاد پر تفتیش تیز کر دی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے رام نگر کے نیپالی ٹولہ میں رام ولاس پٹیل کے دکان نما کمرے پر چھاپہ مار کر اغوا کیے گئے بچے کو بحفاظت برآمد کر لیا۔ پولیس نے موقع سے محمد نیاز، افریدہ خاتون اور مکی جیسوال کو گرفتار کیا۔ وہیں اغوا میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل برآمد کرتے ہوئے ناصر علی کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ اس طرح اس معاملے میں مجموعی طور پر 4 ملزمین کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ پولیس نے ملزمین کے پاس سے تاوان طلب کرنے میں استعمال کیے گئے 2 موبائل فون، اغوا میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل، ایک دیسی ریوالور اور 2 گولیاں ضبط کی ہیں۔ اسلحہ برآمد ہونے کے بعد رام نگر تھانہ میں آرمس ایکٹ کے تحت ایک الگ مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ ایس پی راجیش کمار نے بتایا کہ معاملے کے دیگر پہلوؤں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کارروائی میں رام نگر اور بگہا کے سب ڈویژنل پولیس افسران کے علاوہ مختلف تھانوں کی پولیس ٹیم شامل رہی۔

پولیس ڈے کے موقع پر شہید پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش

ارول،21/اکتوبر(مجاہد حسین) پولیس یادگاری دن کے موقع پر ارول پولیس مرکز میں پولیس یادگاری پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ارول کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کرن کمار گورکھ جادھو کی قیادت میں منعقدہ تقریب میں ضلع کے پولیس افسران اور اہلکاروں نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر شہید پولیس اہلکاروں کو سلامی پیش کی اور ان کی تصاویر پر پھولوں کے ہار چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ملک کی داخلی سلامتی، امن اور قانون وانتظام برقرار رکھنے کے لیے اپنی جان قربان کرنے والے بہادر پولیس اہلکاروں کی بے مثال جرأت، شجاعت، فرض شناسی اور ملک کے تئیں ان کی بے لوث خدمات کو یاد کیا گیا۔ پولیس افسران اور اہلکاروں نے ان کی عظیم قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک اور سماج کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے شہیدوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ تقریب میں شہید پولیس اہلکاروں کی بے مثال جرأت، فرائض کے تئیں ان کی غیر متزلزل وفاداری اور ملک کی خدمت کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ ان کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ بنی رہیں گی اور ان کا جذبہ خدمت دوسروں کو ملک وقوم کی حفاظت کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری سے نبھانے کی ترغیب دیتا رہے گا۔ ارول پولیس نے بہادر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں لازوال ہیں اور ان کی یادیں ہمیشہ دلوں میں زندہ رہیں گی۔

سی سی اے کے تحت 4 افراد کے خلاف کارروائی کی ہدایت

سیوان،21/اکتوبر(پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ سیوان کی عدالت نے مختلف سی سی اے کے مقدمات میں 4 افراد کے خلاف کارروائی کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ کارروائی آئندہ گریجویٹ و اساتذہ انتخاب 2026، درگا پوجا اور دیوالی کے پیش نظر امن وامان برقرار رکھنے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ 21 اکتوبر 2026 کو ضلع مجسٹریٹ کی عدالت سے جاری حکم کے مطابق جن افراد کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، ان میں ابھیشیک کمار سنگھ عرف پنڈت، ساکن ڈومرا چند یلا ٹولہ، تھانہ جاموبازار، شیو شنکر ساہ عرف کی ٹی، ساکن گوپال پور، تھانہ جاموبازار، چمن یادو، ساکن داہاباری، تھانہ اندر اور محمد کیف عرف بنٹی، ساکن جنوبی ٹولہ، تھانہ نگر، ضلع سیوان شامل ہیں۔ عدالتی حکم کے مطابق چاروں افراد کو فوری اثر سے 25 نومبر 2026 تک روزانہ مقررہ وقت پر متعلقہ تھانے میں 11 بجے اپنی حاضری درج کرانی ہوگی اور شام 5 بجے تھانہ احاطہ چھوڑنا ہوگا۔ انہیں تھانے کے حاضری رجسٹر میں آنے اور جانے کے لیے استعمال ہونے والے [illegible] ٹرین یا موٹر سائیکل کے راستے اور سفر کے وقت کی تفصیلات بھی درج کرانی ہوں گی۔ اس کے علاوہ اپنا موبائل نمبر متعلقہ تھانے کو فراہم کرنا ہوگا اور موبائل فون مسلسل آن رکھنا ہوگا، تاکہ ضرورت پڑنے پر ان کی نقل وحرکت کا پتہ لگایا جاسکے۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ چاروں افراد ہر پیر کو صبح 10 بج کر 30 منٹ پر ضلع مجسٹریٹ کی عدالت، سیوان میں خود حاضر ہوں گے اور تحریری طور پر اس بات کی اطلاع دیں گے کہ انہوں نے متعلقہ تھانے میں اپنی حاضری درج کرائی ہے۔ اس کے علاوہ سی سی اے کے مقدمات کے تحت ان تمام افراد کو حکم کی وصولی کے 48 گھنٹے کے اندر 50000 روپے کا ضمانتی مچلکہ دو مساوی رقم کے ضامنوں کے ساتھ جمع کرانا ہوگا۔ متعلقہ تھانہ انچارجوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان افراد کی سرگرمیوں پر سخت نظر رکھیں اور روزانہ حاضری سے متعلق رپورٹ ضلع مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کریں۔ حکم کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افراد کو گرفتار کر کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے توسط سے ضلع مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔

آبادی والے علاقہ میں گینڈا داخل ہونے سے لوگوں میں افراتفری

بگہا،21/اکتوبر(پی این ایس) مدھوبنی بلاک کے دیوی پور کوری ٹولہ سے نکل کر ایک گینڈا منگل کے روز گوبریا سرے پہنچ گیا [illegible] گینڈے کی موجودگی [illegible] گاؤں کے لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔ کھیتوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دیہی باشندوں کے درمیان افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملنے کے بعد محکمہ جنگلات کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے اور گینڈے کی سرگرمیوں پر نظر رکھ رہی ہے۔ اسے بحفاظت والمیکی ٹائیگر ریزرو کے جنگل میں واپس پہنچانے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ گینڈا پیر کے روز پپرا اسی بلاک کے سرے ہ میں دیکھا گیا تھا۔ گنے کے ایک کھیت میں اس کی سرگرمیاں دیکھ کر مقامی کسانوں نے محکمہ جنگلات کو اطلاع دی تھی۔ اس کے بعد مدن پور کے رینجر نسیم انصاری کی قیادت میں محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کی ٹیم موقع پر پہنچی اور ڈرون کیمرے کی مدد سے گینڈے کی نگرانی [illegible] گنے کے بعد وہ گوبریا سرے ہ میں واقع گنے کے دوسرے کھیت میں جا کر چھپ گیا۔ اس کے بعد سے محکمہ جنگلات کی ٹیم کھیت کے آس پاس خیمہ زن ہے اور گینڈے کی نقل وحرکت پر مسلسل نظر رکھ رہی ہے۔ موقع پر موجود مدن پور کے رینجر نسیم انصاری نے بتایا کہ گینڈے کی موجودگی کی اطلاع اعلیٰ افسران کو دے دی گئی ہے۔ اسے بحفاظت پکڑنے اور محفوظ مقام تک پہنچانے کے لیے پٹنہ سے خصوصی ٹیم بھی پہنچ گئی ہے۔ محکمہ جنگلات کی اولین ترجیح گینڈے کو بغیر کسی نقصان کے محفوظ طریقے سے جنگل میں [illegible] گینڈے کے قریب جانے یا اسے چھیڑنے کی کوشش نہ کریں، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔ مقامی سطح پر یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ پپرا اسی میں نظر آنے والا گینڈا ہی گھومتے ہوئے مدھوبنی کے گوبریا سرے ہ پہنچا ہے۔ فی الحال محکمہ جنگلات کی ٹیم اسے بحفاظت جنگل میں واپس پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

ارول میری جنم بھومی ہے، یہاں آکر سکون ملتا ہے: اکھلیش پرساد سنگھ

ارول،21/اکتوبر(مجاہد حسین) میری جنم بھومی ارول ہے اور یہاں آنے سے مجھے سکون ملتا ہے۔ میں دنیا کے کسی بھی حصے میں رہوں، لیکن درگا پوجا اور ہولی کے موقع پر اپنے آبائی مقام ضرور آتا ہوں۔ یہ بات سابق مرکزی وزیر، راجیہ سبھا کے رکن اور کانگریس کے سینئر رہنما ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہی۔ دسہرہ کے موقع پر انہوں نے ضلع کے مہاویر چوک، کھرسہ، چندہ، بیلسار، جے پور، پہلجا اور مہندیا سمیت درجنوں مقامات پر قائم درگا پوجا پنڈالوں کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ماں بھگوتی، ماں کالی اور ماں درگا کے درشن کیے، پوجا ارچنا کی اور لوگوں کو دسہرہ کی مبارکباد دی۔ مہندیا میں منعقدہ ثقافتی پروگرام کے اسٹیج سے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے اپنے سیاسی سفر اور ارول کو ضلع بنانے کی کوششوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 25 سال قبل انہوں نے لالو پرساد یادو سے جدوجہد کر کے ارول کو ضلع بنانے کا کام کیا تھا۔ اس وقت نکسل تشدد سے متاثر رہنے والا ارول آج امن کا پیغام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درگا پوجا کے دوران ضلع کے مختلف بازاروں میں ہزاروں کی تعداد میں مرد اور خواتین اپنے گھروں سے نکل کر پوجا ارچنا اور خریداری کے لیے پہنچ رہے ہیں۔ پہلے حالات ایسے تھے کہ شام 5 بجے کے بعد لوگ گھروں سے باہر نکلنے کے لیے بھی تیار نہیں ہوتے تھے۔ آج لوگوں کا بے خوف ہو کر بازاروں میں آنا جانا اس علاقے میں ہونے والی تبدیلیوں کی واضح علامت ہے۔ راجیہ سبھا رکن نے کہا کہ وہ گزشتہ کئی برسوں سے بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر شری کرشن سنگھ المعروف شری کرشن بابو کی یوم پیدائش مناتے آرہے ہیں۔ اس سال بھی 25 اکتوبر کو پٹنہ کے باپو سبھا گار میں ان کی یوم پیدائش کی تقریب منعقد کی جائے گی۔ انہوں نے ارول کے لوگوں کو اس تقریب میں شرکت کی دعوت دیتے ہوئے اپیل کی کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں پٹنہ پہنچ کر شری کرشن بابو کو خراج عقیدت پیش کریں۔ اس موقع پر ضلع پریشد کے نمائندے سدھیر شرما، مکھیا منوج شرما، بیکو جی، پونوس شرما، منیش شرما سمیت کئی مقامی عوامی نمائندے اور دیگر افراد موجود تھے۔

تالاب میں ڈوب کر شوہر اور بیوی کی موت، علاقہ میں سنسنی

سیوان،21/اکتوبر(پرویز اختر) ضلع کے مہاراج گنج تھانہ علاقے کے پوکھرا گاؤں میں میاں بیوی کے درمیان مبینہ عشق کے معاملے کو لے کر ہوئے تنازعے کا دردناک انجام سامنے آیا ہے۔ جھگڑے کے بعد بیوی نے گھر کے قریب واقع تالاب میں چھلانگ لگا دی۔ اسے بچانے کے لیے شوہر بھی تالاب میں کود گیا، لیکن گہرے پانی میں ڈوبنے سے دونوں کی موت ہوگئی۔ اس واقعے کے بعد گاؤں میں غم واندوہ اور سنسنی کا ماحول ہے۔ اس المناک حادثے نے میاں بیوی کی 2 سالہ معصوم بچی کو والدین کے سائے سے محروم کر دیا ہے۔ پیر کی صبح بیوی کی لاش تالاب سے برآمد ہوئی تھی، جبکہ تقریباً 72 گھنٹے بعد بدھ کی صبح شوہر کی لاش بھی اسی تالاب میں تیرتی ہوئی ملی۔ متوفیوں کی شناخت پوکھرا گاؤں کے رہنے والے وشوناتھ ساہ کے 28 سالہ بیٹے وشال کمار ساہ اور اس کی 25 سالہ بیوی سگندھا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق وشال کمار ساہ کا گاؤں کی ہی ایک خاتون کے ساتھ مبینہ طور پر عشق کا معاملہ چل رہا تھا۔ اتوار کی رات تقریباً 9 بجے وہ مبینہ طور پر خاتون سے ملنے اس کے گھر پہنچا تھا، جہاں اس کا اہل خانہ کے ساتھ تنازعہ ہوگیا۔ اسی دوران کسی نے ڈائل 112 پر پولیس کو اطلاع دے دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور تنازعہ ختم کرانے کے بعد اگلے دن تھانے میں درخواست دینے کی ہدایت دے کر واپس چلی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ گھر واپس آنے کے بعد اسی معاملے کو لے کر وشال اور اس کی بیوی سگندھا دیوی کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا۔ تنازعے کے دوران سگندھا گھر کے قریب چھٹھ گھاٹ کے لیے بنائے گئے تالاب میں کود گئی۔ بیوی کو بچانے کے لیے وشال بھی تالاب میں اتر گیا، لیکن گہرے پانی میں ڈوبنے سے دونوں کی موت ہوگئی۔ پیر کی صبح سگندھا کی لاش برآمد ہونے کے بعد اس واقعے کا انکشاف ہوا۔ سگندھا کی لاش ملنے کی اطلاع پر مہاراج گنج کے تھانہ انچارج وجے کمار چودھری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال بھیج دیا۔ جائے وقوعہ سے وشال کے کپڑے بھی برآمد ہوئے، جس کے بعد تالاب میں اس کی تلاش شروع کی گئی۔ منگل کے روز ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے کئی گھنٹوں تک تالاب میں تلاشی مہم چلائی، لیکن وشال کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اعلیٰ افسران کو اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد ایس ڈی او انیتا سنہا، ایس ڈی پی او امن، سی او جتیندر کمار اور بی ڈی او بند و کمار سمیت دیگر افسران موقع پر پہنچے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم نے بھی تالاب میں تلاشی مہم چلائی، لیکن ابتدائی طور پر کامیابی نہیں ملی۔ بدھ کی صبح تقریباً 7 بجے دیہی باشندوں نے تالاب میں وشال کی لاش تیرتی ہوئی دیکھی اور اس کی اطلاع مہاراج گنج تھانے کو دی۔ اطلاع ملتے ہی ایڈیشنل تھانہ انچارج امریندر کمار سنگھ موقع پر پہنچے اور لاش کو تالاب سے باہر نکلوا کر پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال بھیج دیا۔ ادھر سگندھا کے میکے والوں نے وشال پر اس کے قتل کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کرایا تھا۔ واقعے کے بعد گاؤں میں مختلف طرح کی چہ میگوئیاں بھی ہوتی رہیں۔ تاہم شوہر کی لاش برآمد ہونے کے بعد اب پوسٹ مارٹم رپورٹ اور پولیس کی تفتیش اس معاملے میں اہم ثابت ہوگی۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ اس دردناک واقعے کے بعد گاؤں میں ماتم چھایا ہوا ہے، جبکہ 2 سالہ معصوم بچی کے والدین سے محروم ہوجانے پر ہر آنکھ اشکبار ہے۔

ڈیوٹی سے غائب رہنے والی خاتون پولس اہلکار کی ایس پی سے شکایت

سیوان،21/اکتوبر(پرویز اختر) درگا پوجا جیسے اہم تہوار کے دوران ڈیوٹی میں لاپروائی برتنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ تروارا تھانہ علاقے میں ڈائل 112 پر تعینات خاتون پولیس اہلکار روینا کماری پر ڈیوٹی سے غائب رہنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ انچارج منوج کمار سنگھ نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو رپورٹ بھیج کر معاملے سے آگاہ کیا ہے۔ پولیس کو بھیجی گئی رپورٹ کے مطابق درگا پوجا کے موقع پر تھانے میں تعینات تمام افسران اور اہلکاروں کو علاقے میں مسلسل گشت کرنے اور نگرانی رکھنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اسی سلسلے میں ڈائل 112 پر تعینات پولیس اہلکار روینا کماری کی ڈیوٹی تروارا بازار میں لگائی گئی تھی۔ رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے کہ 17 اکتوبر 2026 کو علاقے میں گشت کے دوران جب تروارا بازار میں تعینات پولیس اہلکار کی جانچ کی گئی تو وہ ڈیوٹی پر موجود نہیں ملیں۔ الزام ہے کہ انہوں نے بیماری کی وجہ سے آرام کرنے کی اجازت لے کر ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے کا راستہ اختیار کیا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اہم تہواروں کے دوران بعض پولیس اہلکار غیر ضروری طور پر بیماری کی چھٹی لے کر ڈیوٹی سے غائب رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ رپورٹ میں متعلقہ خاتون پولیس اہلکار کی سابقہ تعیناتی کے دوران بھی ان کے کام کرنے کے طریقے سے متعلق شکایات موصول ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ان کے شوہر کے ساتھ گاڑی لگا کر وصولی کرنے کی شکایات بھی سامنے آتی رہی ہیں۔ تاہم ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ تھانہ انچارج منوج کمار سنگھ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ تہوار کے دوران ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنا فرائض کے تئیں لاپروائی اور من مانی رویے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح کے واقعات سے پولیس کی شبیہ بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس معاملے میں ضروری کارروائی اور نوٹس لینے کی درخواست کے ساتھ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو رپورٹ بھیجی گئی ہے۔

فحش گانا بجانے کے الزام میں 13 نامزد اور 50 نامعلوم کے خلاف مقدمہ درج

سیوان،21/اکتوبر(پرویز اختر) جی بی نگر تھانہ علاقے کے سکرا بازار میں درگا پوجا کے دوران صوتی آلودگی پھیلانے اور فحش گانے بجانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی نگر تھانے میں 13 نامزد اور 50 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ درج مقدمے کے مطابق جی بی نگر تھانے میں تعینات پولیس افسر منیشا کماری نے سکرا بازار میں درگا پوجا کے دوران امن وقانون کی ڈیوٹی پر تعینات چوکیداروں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر شکایت درج کرائی ہے۔ درخواست میں بتایا گیا ہے کہ 16 سے 22 اکتوبر تک درگا پوجا کے موقع پر سکرا بازار میں امن وقانون برقرار رکھنے کے لیے پولیس اہلکاروں کی تعیناتی کی گئی تھی۔ الزام ہے کہ 19 اکتوبر کی رات تقریباً 11 بجے تک تیز آواز میں فحش گانے بجائے جارہے تھے۔ شکایت کنندہ کے مطابق پوجا کمیٹی کے ارکان اور دیگر افراد مقررہ معیار سے زیادہ آواز میں صوتی آلات کا استعمال کر رہے تھے۔ اس سے آس پاس کے لوگوں کو پریشانی ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پوجا کمیٹی کے ارکان کو سمجھانے کی کوشش کی گئی، لیکن مبینہ طور پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا ہے کہ تیز آواز میں فحش گانے بجانے سے سماجی اور ثقافتی ماحول پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔

یوم پیدائش پر ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کو خراج عقیدت پیش

بیگوسرائے،21/اکتوبر(نور عالم) بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کی یوم پیدائش کے موقع پر آج انڈور اسٹیڈیم بیگوسرائے میں نصب ان کے مجسمے پر گلپوشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ ریچی پانڈے، پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش سمیت دیگر افسران نے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں یاد کیا اور بہار کی ترقی، سماجی عروج اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبوں میں ان کے تاریخی کارناموں کو یاد کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کے اصولوں، عوامی خدمت کے تئیں ان کی لگن اور بہار کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ان کی کوششوں کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کی زندگی عوامی خدمت، دور اندیش قیادت اور مفاد عامہ کے تئیں عہد و وفا کی ترغیب دیتی ہے۔ ان کے کارناموں کو یاد کرنے سے نئی نسل کو ریاست کی ترقی، سماجی ہم آہنگی اور عوامی فلاح و بہبود کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کا حوصلہ ملتا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر آکاش چودھری، میونسپل کمشنر سومیش بہادر ماتھر، ایڈیشنل کلکٹر برج کشور چودھری، ایڈیشنل کلکٹر محکمہ جاتی جانچ مہیشور پرساد سنگھ، سب ڈویژنل افسر بیگوسرائے اشونی کمار سمیت دیگر ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔ تمام افسران نے ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کے مجسمے پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

راون دہن میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے کی شرکت

بیگوسرائے،21/اکتوبر(نور عالم) ہائی اسکول چھوڑاہی کے احاطے میں وجے دشمی کے موقع پر راون دہن کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی چیریا بریار پور اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی اور بہار حکومت کی سابق وزیر برائے سماجی بہبود کماری منجو ورما کے صاحبزادے ابھیشیک آنند نے اپنے خطاب میں کہا کہ راون دہن برائی کے خاتمے کی علامت ہے۔ قدیم مذہبی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ راکشسوں کے ذریعہ لوگوں پر مظالم ڈھائے جاتے تھے، جس کے خاتمے اور لوگوں کی حفاظت کے لیے طاقت کی علامت ماں درگا کا اوتار ہوا اور ظلم و برائی کا خاتمہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وجے دشمی کا تہوار اس بات کی علامت ہے کہ سچائی کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔ اس موقع پر بلاک اور سرکل انتظامیہ کے افسران کے ساتھ پولیس انتظامیہ بھی پوری طرح مستعد نظر آئی۔ تقریب میں چھوڑاہی درگا پوجا کمیٹی کے صدر رام کمار ورما، پوجا کمیٹی کے مشیر اور ریٹائرڈ استاد ضلع پریشد پریم لتا کماری، پنچایت مکھیا کاجل کماری، مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی کے سرکل سکریٹری رام بہادر رمن، جے ڈی یو کے بلاک صدر پردیپ ٹھاکر، رمیش رانا، مہیش کمار، سابق بلاک پرمکھ او ونتیکا کماری، کیلاش پاسوان، پرنو کمار سمیت پوجا کمیٹی کے اراکین اور معزز افراد موجود تھے۔ اس موقع پر بلاک علاقے کے ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔

کثیر مقدار میں غیر ملکی شراب اور بیئر برآمد

سیوان،21/اکتوبر(پرویز اختر) سیوان ضلع کے جی بی نگر تھانہ علاقے کے سارنگ پور گاؤں میں واقع بابو ٹینٹ ہاؤس پر پولیس نے چھاپہ مار کر 2.49 لیٹر غیر ملکی شراب اور بیئر برآمد کی ہے۔ پولیس نے برآمد شدہ شراب ضبط کر کے متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے اور معاملے کی مزید تفتیش کی جارہی ہے۔ اس کارروائی کے بعد علاقے میں غیر قانونی شراب کا کاروبار کرنے والوں میں تشویش پائی جارہی ہے۔ درج مقدمے کے مطابق 19 اکتوبر کو پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سارنگ پور گاؤں کے بابو ٹینٹ ہاؤس میں غیر ملکی شراب ذخیرہ کر کے فروخت کی جارہی ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد متعلقہ پولیس افسر نے اعلیٰ حکام کو اس کی جانکاری دی۔ اس کے بعد پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کی۔ پولیس کے مطابق جب ٹیم ٹینٹ ہاؤس کے قریب پہنچی تو وہاں 3 افراد موجود تھے۔ پولیس کو دیکھتے ہی تینوں افراد فرار ہونے لگے

تھار اور موٹر سائیکل کی آمنے سامنے ٹکر، باپ بیٹا سمیت 3 افراد کی موت

بیگوسرائے،21/اکتوبر(نور عالم) مونگیر سے درگا میلہ دیکھ کر واپس لوٹ رہے باپ بیٹے سمیت 3 افراد کی منگل کی دوپہر تقریباً 2 بجے قومی شاہراہ 333 بی پر ٹول پلازہ کے قریب ایک سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ تیز رفتار مہندرا تھار اور موٹر سائیکل کے درمیان آمنے سامنے کی زوردار ٹکر ہوگئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل تھار کے نیچے گھس گئی اور گاڑی کے ساتھ تقریباً 10 میٹر تک گھسٹتی چلی گئی۔ حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار تینوں افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفین کی شناخت رگھوناتھ پور براری وارڈ نمبر 3 کے رہنے والے سنتوش یادو عرف ستن (43)، ان کے 7 سالہ بیٹے آیش کمار اور ڈنڈاری کی رہنے والی ان کی سالی سلیکھا دیوی (49) کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سنتوش یادو اپنے بیٹے آیش کمار اور سالی سلیکھا دیوی کے ساتھ ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر مونگیر سے درگا میلہ دیکھنے کے بعد واپس لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران ٹول پلازہ کے قریب کھگڑیا کی جانب سے آرہی تیز رفتار مہندرا تھار سے ان کی موٹر سائیکل کی آمنے سامنے ٹکر ہوگئی۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ موٹر سائیکل تھار کے نیچے جا گھسی اور گاڑی کے ساتھ تقریباً 10 میٹر تک سڑک پر گھسٹتی چلی گئی۔ حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار تینوں افراد نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ ٹکر کے بعد تینوں کی لاشیں الگ الگ مقامات پر جا گریں۔ ایک لاش سڑک کی دوسری جانب گری، جبکہ دوسری لاش سڑک پر پڑی تھی۔ وہیں خاتون کی لاش سڑک کے کنارے ایک ایسبیسٹس کی چھت پر جا گری۔ حادثے کے بعد موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے حادثہ پر پہنچی اور واقعے کی تفصیلات حاصل کیں۔ ایک ہی خاندان کے باپ بیٹے سمیت 3 افراد کی موت کی خبر ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ درگا میلہ دیکھ کر خوشی خوشی گھر واپس لوٹ رہے خاندان کی خوشیاں راستے میں پیش آئے اس دردناک حادثے کے بعد ماتم میں تبدیل ہوگئیں۔ حادثے کے بعد جائے وقوعہ پر کچھ دیر کے لیے افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا اور سڑک سے گزرنے والے لوگ بھی رک کر حالات کا جائزہ لینے لگے۔ اس دردناک حادثے نے علاقے کے لوگوں کو غمزدہ کر دیا۔ پولیس حادثے کے اسباب کی جانچ کر رہی ہے۔ ایک ہی خاندان کے 3 افراد کی اچانک موت سے اہل خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا اور پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی۔

انتخابی چکرویو میں نتن یاہو

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی
رابطہ: 9810371907

اسرائیلی کنیسٹ (پارلیمنٹ) کے لیے 27 اکتوبر کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔جس میں حصہ لینے کے لیے تقریباً 38 جماعتوں نے اندراج کرایا ہے ۔لیکن یہ انتخابات چھ بار وزیراعظم رہنے والے نتن یاہو کے لیے محض اقتدار کی ایک اور جنگ نہیں، بلکہ ان کی سیاسی حکمت عملی، سلامتی کے دعوے ، جنگ کے اثرات، معاشی بحران اور عوامی اعتماد کا امتحان ہیں۔ان کے سامنے اس بار سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا وہ اپنے روایتی حامیوں اور مذہبی و قوم پرست جماعتوں کو متحد رکھ کر اقتدار بچا پائیں گے، کیا ان کا طویل سیاسی تجربہ کام آپائے گا یا اپوزیشن کی صف بندی ان کے سیاسی سفر پر بریک لگا دے گی؟

انتخابات سے قبل رائے عامہ کے جائزوں کو عموماً سیاسی مستقبل کی پیش گوئی کا معتبر ذریعہ سمجھا جاتا ہے ۔لیکن اسرائیل کے انتخابی تاریخ بتاتی ہے کہ سروے ہمیشہ عوام کے حقیقی رجحانات کی درست تصویر پیش نہیں کرتے ۔ماضی میں کئی بار پیش گوئیاں غلط ثابت ہوئی ہیں ۔2006 میں رافی ایتان کی قیادت والی پنشنرز پارٹی گیل کو سروے میں صرف دو نشستیں ملنے کی پیشین گوئی کی گئی تھی لیکن انتخابات میں اسے سات نشستوں پر کامیابی ملی ۔اسی طرح 2021 میں نفتالی بینیٹ کی یامینا پارٹی کو سروے میں 14 سے 16 نشستیں ملنے کی توقع ظاہر کی تھی لیکن اسے صرف سات نشستیں حاصل ہوئیں ۔اس کے باوجود بینیٹ وزیراعظم بن گئے ۔یہ مثالیں بتاتی ہیں کہ انتخابی سروے عوامی رجحانات کی مکمل ترجمانی نہیں کرتے۔

حقیقت یہ ہے کہ ایسے پری پول سروے سیاسی ہتھیار ہیں، جن کا استعمال ووٹروں کو متاثر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے ۔ان میں سے ہر سروے کو کوئی نہ کوئی کراتا ہے ۔چاہے وہ کوئی نیوز چینل ہو جس کی اپنی ادارتی رائے ہو، یا کوئی سیاسی پارٹی جو ماحول بنانا چاہتی ہو۔ نتیجے اکثر سروے سے مختلف آتے ہیں ۔پچھلے دنوں چینل 12 نے اسرئیل کے دونوں بڑے سیاسی گروپوں کو 52،52 نشستوں پر برابر دکھایا، جبکہ چینل 14 نے نتن یاہو کے اتحاد کو 63 نشستوں کی برتری دی ۔دوسری طرف بعض میڈیا رپورٹس میں ان کے اتحاد کو 51 سے 52 نشستیں ملنے کا اندازہ ظاہر کیا ہے ۔اسرائیل کی 120 رکنی کنیسٹ میں حکومت بنانے کے لیے 61 نشستیں ضروری ہیں ۔سروے کے ان متضاد نتائج سے واضح ہے کہ انتخابی مقابلہ کتنا غیر یقینی ہے ۔لیکوڈ پارٹی نتن یاہو کی قیادت والی سب سے رجعت پسند جماعت ہے ۔اس کے ساتھ دائیں بازو ، انتہا پسند قوم پرست اور مذہبی پارٹیاں برسر اقتدار اتحاد کا حصہ ہیں ۔نتن یاہو کو کاؤنٹر کرنے کے واسطے یارلاپڈ کی سربراہی والی 'یش اتید' جیسی اعتدال پسند جماعت میں دیگر نتن یاہو مخالف یہودی پارٹیاں شامل ہیں ۔اس گروپ کا بنیادی مقصد بنیامن نتن یاہو کو اقتدار سے ہٹانا اور ایک متبادل حکومت بنانا ہے ۔تیسرا گروپ اسرائیل کے سابق آرمی چیف گادی آئی زینکوٹ کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے ۔نئی پارٹی ''یشار'' نے نعم البدل کی شکل میں ابھری ہے جو دونوں بڑے گروپوں کو ٹکر دے رہی ہے ۔''راعام'' اور جوائنٹ لسٹ جیسی عرب سیاسی پارٹیاں بھی سیٹوں کے لیے مقابلہ کر رہی ہیں ۔جو کسی بھی اتحاد کا کھیل بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں ۔ انتخابات میں تقریباً ایک لاکھ 70 ہزار ڈیوٹی پر تعینات فوجی ووٹ کرنے والوں کی دسترس سے دور ہوتے ہیں۔ ٹھیک سے دیکھا جائے ، اکیلے ہی اتنے ووٹ کسی پارٹی کو ضروری حد پار کرانے کے لیے کافی ہو سکتے ہیں ۔تقریباً 66 ہزار سے زیادہ نئے تارکین وطن اور ایک لاکھ 18 ہزار سے زائد عرب نوجوان پہلی مرتبہ اسرئیلی انتخابات میں ووٹ ڈالنے والے ہیں ۔پہلی بار ووٹ دینے والوں کی سنامی اس انتخاب میں دکھائی دے گی ۔لیکن ،کیا فرسٹ ٹائمر ووٹر نتن یاہو کو پسند کرتے ہیں؟ پہلی بار ووٹ دینے والے والوں کی مجموعی تعداد تقریباً چھ لاکھ ہے، جن کی عمر 18 سے 22 سال کے بیچ ہے ۔ان ووٹروں کا رجحان انتخابی نتائج اور حکومت سازی کے امکانات پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔

ایک کروڑ سے زیادہ آبادی والے اسرئیل میں 67 لاکھ 88 ہزار 804 رائے دہندگان رجسٹرڈ ہیں ۔اسرئیلی انتخاب میں بیلٹ پیپر کا استعمال ہوتا ہے ۔'اسرائیل ڈیموکریسی انسٹی ٹیوٹ' کے مطابق ، سائبر حملوں اور انتخابی نتیجوں میں ہیر پیر سے بچنے کے لیے اسرائیل نے الیکٹرانک ووٹنگ سے فاصلہ بنایا ہوا ہے ۔بیلٹ پیپر ہونے کی وجہ سے نتن یاہو کوئی کھیل نہیں کر سکتے ۔ دی ٹیمز آف اسرائیل اور دی گارجین جیسی میڈیا رپوٹس پر بھروسہ کریں تو نتن یاہو پچھڑتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں ۔ ان رپورٹس کی وجہ سے نتن یاہو کا بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے ۔نتن یاہو کے لیے سب سے سنگین مسئلہ سات اکتوبر 2023 کے حماس حملوں کے بعد پیدا ہونے والا سلامتی کا بحران ہے ۔ان حملوں نے اسرائیل کے دفاعی اور انٹیلی جنس نظام کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے ۔ اپوزیشن ان ناکامیوں کی تحقیقات اور سیاسی قیادت کے احتساب کا مطالبہ کر رہی ہے ۔نتن یاہو کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ذمہ داری کا تعین صرف وزیراعظم تک محدود نہیں ہونا چاہیے، جبکہ مخالفین کے نزدیک اتنے بڑے سانحے کے بعد قیادت کا جواب دہ ہونا ضروری ہے ۔ان الزامات اور اختلافات کے درمیان آزادانہ تحقیقات ہی حقائق واضح کر سکتی ہیں ۔اپوزیشن لیڈران نے آئینی تبدیلی کا عہد کیا ہے ،انہوں نے قومی ذمہ داریوں کی منصفانہ تقسیم، سات اکتوبر کی ناکامیوں کی تحقیقات کے لیے ریاستی کمیشن، امریکی پیٹرن پر وزیراعظم کے عہدے کی مدت محدود کرنے اور ایک آئین پر عمل کرنے جیسے مطالبات پیش کیے ہیں ۔اگر یہ جماعتیں اختلافات کے باوجود مشترکہ حکمت عملی اپنانے میں کامیاب ہوئیں تو نتن یاہو کے لیے اکثریت حاصل کرنا مشکل ہوسکتا ہے ۔لیکن اگر اپوزیشن منتشر رہی تو نتن یاہو اپنے روایتی اتحادیوں کی مدد سے دوبارہ اقتدار حاصل کر سکتے ہیں۔

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا رویہ بھی اہم ہے ۔نتن یاہو اور ٹرمپ کے قریبی تعلقات اسرائیل اور امریکہ کے سیاسی روابط کی نمایاں علامت رہے ہیں ۔ تاہم اگر ٹرمپ اسرائیلی داخلی سیاست سے فاصلہ بناتے ہیں تو نتن یاہو کے لیے یہ علامتی دھچکا ہوسکتا ہے ۔اسرائیل کے ذریعہ غزہ میں فلسطینی شہریوں کی ہلاکت، وسیع پیمانے پر بے گھری ، رہائشی علاقوں اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور متاثرین تک مدد نہ پہنچنے دینے کی اسرائیلی پالیسیوں کی عالمی سطح پر سخت مذمت اور نتن یاہو کو صدی کی سب سے قابل نفرت شخصیت بنا دیا ہے ۔ساتھ ہی حماس کے حملوں کو روکنے ،اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی میں ناکامی اور جنگ بندی کے لیے قابل اعتماد سیاسی راستہ نا نکال پانے کی وجہ سے بھی اسرئیلی عوام نتن یاہو سے ناراض ہیں ۔ بدعنوانی کے مقدمات نے بھی ان کی ساکھ کو متاثر کیا ہے ۔ اس کے باوجود اسرائیلی انتخابات کا فیصلہ وہاں کے عوام اپنے تجربات اور ترجیحات کی بنیاد پر کریں گے ۔بھارت میں بھی نتن یاہو کی سیاست پر رائے منقسم ہے ۔بعض قوم پرست حلقے ان کی قیادت کو پسند کرتے ہیں، جبکہ انسانی حقوق کے کارکن اور فلسطینی عوام کے حامی ان کی حکومت کی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہیں ۔انڈیا اور اسرائیل کے مضبوط دفاعی وسفارتی تعلقات اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن زیادہ دانش مندانہ راستہ یہی ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات برقرار رکھتے ہوئے فلسطینی عوام کے جائز حقوق اور ایک منصفانہ امن کی حمایت بھی کی جائے ۔کسی ایک رہنما کی انتخابی کامیابی یا ناکامی کو دونوں ملکوں کے تعلقات کا واحد پیمانہ بنانا خارجہ پالیسی کو شخصی وابستگیوں تک محدود کرسکتا ہے۔

نتن یاہو کے سامنے اصل سوال یہ ہے کہ کیا قوم پرستی، سلامتی کے وعدوں اور اتحادی جماعتوں کی حمایت کے ذریعے وہ عوامی بے اعتمادی پر قابو پاسکیں گے؟ اسرائیل کی سیاست میں ان کا تجربہ اور سیاسی بقا کی صلاحیت غیر معمولی رہی ہے، لیکن اس بار سات اکتوبر کی ناکامیوں، جنگ کے اثرات اور اپوزیشن کے مطالبات نے مقابلے کو زیادہ پیچیدہ بنا دیا ہے ۔آخرکار اسرائیل کے انتخابات کا فیصلہ کسی ایک تصویر، نعرے، سروے یا عالمی رہنما کی حمایت سے نہیں ہوگا۔اصل فیصلہ ووٹروں کے اس سوال میں پوشیدہ ہے کہ انہیں اپنے مستقبل کے لیے کس قیادت پر زیادہ اعتماد ہے ۔کیا وہ تجربے کے نام پر نتن یاہو کو ایک اور موقع دیں گے، یا احتساب اور تبدیلی کے حق میں فیصلہ سنائیں گے؟

جمہوریت کا حسن یہی ہے کہ طویل اقتدار بھی دائمی نہیں ہوتا اور مضبوط ترین سیاسی رہنما بھی عوام کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے ۔نتن یاہو انتخابی چکرویو توڑ پاتے ہیں یا نہیں، اس کا جواب ووٹوں کی گنتی دے گی ۔لیکن ان کے لیے اصل آزمائش صرف ایک بار پھر وزیراعظم بننا نہیں، بلکہ اس اعتماد کو بحال کرنا ہے جسے سلامتی کے بحران، جنگ اور سیاسی تقسیم نے گہرا نقصان پہنچایا ہے ۔خطے میں پائیدار امن فلسطینیوں کی آزادی ، مساوات انسانی وقار، انصاف اور جواب دہی کو یقینی بنانا ہوگا ۔اگر اس امتحان میں اسرائیلی قیادت ناکام رہی تو اقتدار میں نتن یاہو رہیں یا کوئی اور علاقے کے سیاسی بحران کا مستقل حل اور عوامی اعتماد کی بحالی ممکن نہیں ہوگی۔

☆☆☆

دنیا کے موجودہ حالات: انسانیت، ظلم اور امید کے درمیان ایک پُر اثر داستان!

ریاض فردوسی
رابطہ: 9968012976

دنیا اس وقت تاریخ کے ایک ایسے نازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں انسان نے علم کی بلندیوں کو تو چھو لیا ہے، لیکن انسانیت کی گہرائیوں میں اترنے کا سفر ابھی ادھورا ہے ۔اس نے سمندروں کی وسعتیں ناپ لیں ،خلا کی تاریکیوں میں راستے تلاش کر لیے، بیماریوں کے علاج دریافت کر لیے اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے مشینوں کو سوچنے سمجھنے کے قریب پہنچا دیا، لیکن افسوس کہ وہ آج بھی اپنے جیسے انسان کے دکھ کو پوری طرح سمجھنے سے قاصر ہے ۔سوال یہ نہیں کہ دنیا نے کتنی ترقی کر لی ہے؟ اصل سوال یہ ہے کہ اس ترقی نے انسان کے دل کو کتنا وسیع کیا، اس کے ضمیر کو کتنا بیدار کیا اور اس کی زندگی سے کتنے آنسو کم کیے؟

آج دنیا کے مختلف خطوں میں جنگیں، سیاسی کشیدگیاں، معاشی ناہمواریاں، ماحولیاتی تبدیلیاں، بھوک، بے روزگاری اور انسانی حقوق کی پامالیاں ہمارے اجتماعی ضمیر کے سامنے سوال بن کر کھڑی ہیں ۔کہیں ایک ماں اپنے بچے کو ملبے میں تلاش کر رہی ہے، کہیں کوئی باپ روزگار کی تلاش میں اپنی اولاد سے دور ہے، کہیں کوئی نوجوان ڈگری ہاتھ میں لیے مستقبل کے دروازے کھلنے کا منتظر ہے اور کہیں کوئی بوڑھا شخص اس معاشرے میں تنہائی کا شکار ہے جس کی تعمیر میں اس نے اپنی پوری زندگی صرف کر دی ۔یہ محض الگ الگ واقعات نہیں، بلکہ ایک ایسی دنیا کی تصویریں ہیں جس نے سہولتیں تو پیدا کر لیں، مگر ان سہولتوں کی منصفانہ تقسیم کا مسئلہ ابھی حل نہیں کیا ۔دنیا کے حالات پر گفتگو کرتے ہوئے ہمیں نہ صرف جذبات سے کام لینا چاہیے اور نہ ہی اعداد و شمار کو انسانوں کے دکھ سے بے تعلق سمجھنا چاہیے ۔ایک بامعنی تحریر وہی ہے جو دل کو بھی چھوئے اور عقل کو بھی مطمئن کرے، جو ظلم کے خلاف آواز اٹھائے، مگر حقیقت سے منہ نہ موڑے، جو اختلافات کو سمجھے، مگر انسان کی بنیادی حرمت پر سمجھوتا نہ کرے۔

جنگیں: جب انسان کی قیمت زمین اور طاقت سے کم ہو جائے! دنیا کے موجودہ حالات کا سب سے دردناک پہلو جنگوں اور مسلح تنازعات کی مسلسل تباہ کاریاں ہیں ۔غزہ، یوکرین، سوڈان اور دوسرے متاثرہ علاقوں کی صورتِ حال ہمیں بتاتی ہے کہ جنگ صرف سرحدوں کا تنازع نہیں ہوتی، یہ گھروں، خاندانوں، یادوں، خوابوں اور نسلوں کا نقصان بھی ہوتی ہے ۔ایک میزائل جب کسی عمارت کو گراتا ہے تو اس کے ساتھ صرف اینٹیں نہیں گرتیں، بلکہ کسی بچے کا محفوظ بچپن، کسی ماں کا سہارا اور کسی خاندان کی برسوں کی محنت بھی ملبے میں دب جاتی ہے ۔اقوام متحدہ کے مطابق 2026ء میں دنیا بھر میں تقریباً 23 کروڑ 90 لاکھ افراد کو فوری انسانی امداد کی ضرورت تھی ۔اقوام متحدہ کے انسانی امور سے متعلق اداروں نے جنگوں، جبری نقل مکانی اور موسمی آفات کو اس بحران کی بڑی وجوہات میں شمار کیا ہے ۔یہ اعداد محض اعداد نہیں، بلکہ انسانوں کی بے بسی کا پیمانہ ہیں ۔ہر عدد کے پیچھے ایک چہرہ ہے، ایک نام ہے، ایک خاندان ہے اور ایک ایسی کہانی ہے جسے شاید کبھی دنیا سن بھی نہ سکے۔

''غزہ کے حالات اس حقیقت کی ایک انتہائی دردناک مثال ہیں کہ جنگ بندی کی امید پیدا ہو جانے کے باوجود انسانی بحران فوراً ختم نہیں ہو جاتا ۔اقوام متحدہ کے ادارۂ اطفال، یونیسیف، نے اکتوبر 2026 میں خبردار کیا کہ غذائی قلت کے خلاف حاصل ہونے والی بہتری نازک ہے اور ضروری اشیا کی رسد میں رکاوٹیں بچوں کی زندگیوں کو دوبارہ خطرے میں ڈال سکتی ہیں ۔ہزاروں بچے عمر بھر کے لیے ایسی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں جس کی دوا انہیں عمر بھر کھانی پڑے''

ذرا تصور کیجیے کہ جس بچے کی عمر کھلونوں سے کھیلنے، اسکول جانے اور مستقبل کے خواب دیکھنے کی ہے، وہ اگر بھوک، خوف اور بے گھری کے درمیان زندگی گزارنے پر مجبور ہو تو اس سے بڑا انسانی المیہ کیا ہوسکتا ہے؟

''کوئی مذہب، کوئی قانون، کوئی اخلاقی اصول اور کوئی سیاسی نظریہ بے گناہ بچوں کے دکھ کو معمولی قرار دینے کی اجازت نہیں دیتا''۔

ہمیں یہ حقیقت بھی سمجھنی چاہیے کہ جنگوں کے پیچھے سیاسی اختلافات، تاریخی تنازعات، سلامتی کے خدشات اور طاقت کی کشمکش جیسے پیچیدہ عوامل موجود ہوتے ہیں ۔ان عوامل کو سمجھے بغیر پائیدار امن کی راہ تلاش نہیں کی جاسکتی ۔لیکن پیچیدگی کا مطلب یہ نہیں کہ انسانی جان کی حرمت پر سمجھوتا کر لیا جائے ۔شہریوں کا تحفظ، زخمیوں کا علاج، قیدیوں کے ساتھ انسانی سلوک اور امداد کی فراہمی بین الاقوامی انسانی قانون کے بنیادی تقاضے ہیں ۔دنیا کو اب یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ ہتھیاروں کی دوڑ کو اپنی کامیابی سمجھے گی یا انسانی جانوں کو بچانے کو اپنی سب سے بڑی فتح قرار دے گی۔

معاشی ناہمواری: ایک دنیا، مگر زندگی کے دو معیار! آج کی دنیا کا ایک بڑا تضاد یہ ہے کہ ایک طرف دولت، ٹیکنالوجی اور پیداوار کے نئے ریکارڈ قائم ہو رہے ہیں، جبکہ دوسری طرف کروڑوں انسان بنیادی ضروریات کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں ۔کہیں کھانے کی اشیا ضائع ہوتی ہیں اور کہیں ایک خاندان ایک وقت کی روٹی کے لیے پریشان رہتا ہے ۔کہیں عمارتوں کی بلندی آسمان سے باتیں کرتی ہے اور کہیں لوگ چھت کی تلاش میں دربدر پھرتے ہیں ۔''یہ سوال انتہائی اہم ہے کہ اگر انسانی ترقی کا مقصد زندگی کو بہتر بنانا ہے تو پھر ترقی کے ثمرات ہر انسان تک یکساں طور پر کیوں نہیں پہنچ رہے؟''

عالمی بینک کی اگست 2026 میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق دنیا کی طویل مدتی ممکنہ معاشی ترقی کی رفتار اس دہائی کے باقی حصے میں گزشتہ تقریباً تیس برسوں کی کم ترین سطح تک گرنے کے خطرے سے دوچار ہے ۔اس رجحان سے روزگار، آمدنی اور غربت میں کمی کی کوششوں کو مشکلات پیش آسکتی ہیں ۔یہ صورتِ حال ہمیں یاد دلاتی ہے کہ صرف مجموعی قومی پیداوار میں اضافہ کسی معاشرے کی مکمل کامیابی کا ثبوت نہیں ۔اصل کامیابی یہ ہے کہ ایک عام مزدور اپنے بچوں کو تعلیم دلوا سکے، ایک کسان اپنی فصل کی مناسب قیمت حاصل کر سکے، ایک بیمار شخص علاج سے محروم نہ رہے اور ایک نوجوان اپنی صلاحیت کے مطابق باعزت روزگار حاصل کر سکے ۔معاشی ناہمواری صرف خالی جیب کا نام نہیں، یہ مواقع کی نابرابری، کمزور سماجی تحفظ اور فیصلہ سازی میں محروم طبقات کی محدود شرکت کا نام بھی ہے ۔جب کسی غریب بچے کی قابلیت وسائل کی کمی کے باعث دب جائے اور کسی باصلاحیت نوجوان کا مستقبل صرف اس لیے محدود ہو جائے کہ اس کے پاس سفارش یا سرمایہ نہیں، تو نقصان صرف اس فرد کا نہیں ہوتا، پوری قوم کا ہوتا ہے ۔اس مسئلے کا حل دولت سے نفرت یا کامیابی کی مخالفت میں نہیں، بلکہ منصفانہ مواقع، شفاف اداروں، معیاری تعلیم، صحت کی سہولتوں، مناسب اجرت اور ذمہ دارانہ معاشی پالیسیوں میں ہے ۔دولت اسی وقت معاشرے کے لیے حقیقی نعمت بنتی ہے جب اس کی تخلیق کے ساتھ انسانی وقار بھی محفوظ رہے۔

نوجوان نسل: خواب بڑے، راستے محدود! دنیا کی سب سے بڑی طاقت اس کے نوجوان ہیں ۔ان کے پاس توانائی، تخلیقی صلاحیت، نئی سوچ اور مستقبل کو بدلنے کا حوصلہ موجود ہے ۔لیکن اگر یہی نوجوان تعلیم مکمل کرنے کے بعد بے روزگاری، مایوسی اور غیر یقینی مستقبل کا سامنا کریں تو یہ صرف ان کی ذاتی ناکامی نہیں، اجتماعی منصوبہ بندی کی کمزوری بھی ہے۔

اکتوبر 2026 میں عالمی بینک کے صدر کے حوالے سے سامنے آنے والی رپورٹ کے مطابق آئندہ دس سے پندرہ برسوں میں تقریباً 1.2 ارب نوجوان روزگار کی عمر میں داخل ہوں گے، جبکہ موجودہ امکانات کے مطابق ان کے لیے تقریباً 40 کروڑ ملازمتیں دستیاب ہوسکتی ہیں۔

یہ فرق ایک بہت بڑا عالمی چیلنج ہے ۔نوجوانوں کو محض نصیحتوں سے مطمئن نہیں کیا جاسکتا ۔انہیں معیاری تعلیم، فنی تربیت، کاروبار کے مواقع، تحقیق کے وسائل اور میرٹ پر مبنی نظام درکار ہے ۔ہم اکثر کہتے ہیں کہ نوجوان قوم کا مستقبل ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم ان کے حال کو بھی اہمیت دیتے ہیں؟

اگر ایک نوجوان برسوں محنت کرنے کے بعد بھی اپنی بنیادی ضروریات پوری نہ کر سکے، اگر اس کی صلاحیت سفارش کے سامنے بے بس ہو جائے، اگر اسے اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے وطن چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑے، تو ہمیں اپنے نظام کا جائزہ لینا چاہیے ۔نوجوانوں کو یہ باور کرانا ضروری ہے کہ ان کی قدر صرف تنخواہ، عہدے یا شہرت سے متعین نہیں ہوتی ۔ساتھ ہی ریاستوں اور معاشروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوانوں کے لیے حقیقی مواقع پیدا کریں ۔امید محض ایک خوب صورت لفظ نہیں، امید تب جنم لیتی ہے جب محنت کا راستہ کسی قابل حصول منزل کی طرف جاتا دکھائی دے۔

موسمیاتی تبدیلی: فطرت کا انتباہ اور انسان کا امتحان! قدرت نے انسان کو زمین، پانی، ہوا اور زندگی کے بے شمار وسائل عطا کیے، لیکن انسانی سرگرمیوں نے ان وسائل کے توازن کو شدید متاثر کیا ہے ۔بڑھتا ہوا درجۂ حرارت، شدید گرمی، سیلاب، خشک سالی، جنگلات کی تباہی اور پانی کی قلت اب محض مستقبل کے اندیشے نہیں، بلکہ دنیا کے مختلف حصوں میں انسانی زندگی کو متاثر کرنے والے مسائل ہیں ۔اقوام متحدہ کے مطابق 2024 میں عالمی درجۂ حرارت ریکارڈ سطح تک پہنچا، جبکہ 2025 دنیا کے گرم ترین برسوں میں شامل رہا ۔موسمیاتی خطرات پہلے سے بحرانوں کا شکار آبادیوں کی مشکلات کو مزید بڑھا رہے ہیں ۔موسمیاتی تبدیلی کا المیہ یہ بھی ہے کہ اس کے اثرات سب پر یکساں نہیں پڑتے ۔کم وسائل رکھنے والے خاندانوں کے پاس سیلاب کے بعد گھر دوبارہ تعمیر کرنے، خشک سالی کے دوران روزگار برقرار رکھنے یا شدید گرمی سے بچنے کے لیے ضروری سہولتیں کم ہوتی ہیں ۔یوں ایک ماحولیاتی بحران معاشی بحران اور پھر سماجی بحران میں تبدیل ہو سکتا ہے ۔جب سیلاب کسی کسان کی فصل بہا لے جائے تو صرف زمین پر پانی نہیں پھیلتا، اس کے گھر کے بجٹ، بچوں کی تعلیم اور خاندان کے مستقبل پر بھی اثر پڑتا ہے ۔جب پانی کی قلت بڑھتی ہے تو اس کا بوجھ اکثر ان لوگوں پر زیادہ پڑتا ہے جن کے پاس متبادل وسائل نہیں ہوتے ۔اس لیے ماحول کا تحفظ محض درخت لگانے کی ایک مہم نہیں، بلکہ انسانی زندگی کے تحفظ کا بنیادی تقاضا ہے ۔قابل تجدید توانائی، پانی کا ذمہ دارانہ استعمال، شہروں کی بہتر منصوبہ بندی، جنگلات کا تحفظ اور موسمیاتی آفات سے نمٹنے کی تیاری کو قومی ترجیحات میں شامل کرنا ہوگا'' ترقی کا ایسا تصور ناقص ہے جو آج کی ضروریات پوری کرنے کے لیے آنے والی نسلوں کا مستقبل خطرے میں ڈال دے۔''

ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت: ترقی کا دروازہ یا نئی تقسیم؟ انسانی تاریخ میں ہر بڑی ایجاد نے معاشرے کو بدلنے کی صلاحیت پیدا کی ہے ۔آج مصنوعی ذہانت، خودکار نظام، ڈیجیٹل تعلیم اور جدید طبی ٹیکنالوجی زندگی کے کئی شعبوں میں نئے امکانات پیدا کر رہے ہیں ۔بیماریوں کی تشخیص، معلومات تک رسائی، پیداواری صلاحیت اور تحقیق میں ان کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے، لیکن ہر نئی طاقت اپنے ساتھ نئی ذمہ داریاں بھی لاتی ہے ۔اگر مصنوعی ذہانت تعلیم کو عام کرنے، بیماریوں کی بروقت تشخیص اور مشکل مسائل کے حل میں مدد دے تو یہ انسانیت کے لیے بڑی نعمت ثابت ہو سکتی ہے ۔اس کے برعکس اگر اس کے فوائد چند طاقت ور اداروں تک محدود رہیں، اگر اس کے باعث کارکنوں کے روزگار متاثر ہوں اور اگر جھوٹی معلومات، نگرانی اور تعصب کو تقویت ملے تو یہی ترقی نئے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

جاری......

ترنگے کے سائے میں احتجاج بھی جرم ٹھہرا؟

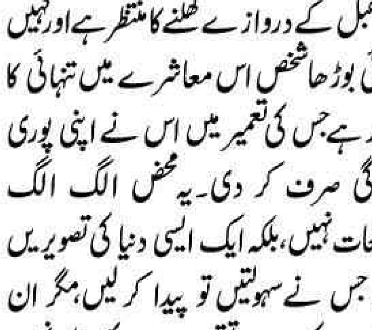

(حافظ) افتخار احمد قادری
iftikharahmadquadri@gmail.com

(دوسری و آخری قسط)

جب سیاسی جماعتیں احتجاج کرتی ہیں تو ان کی سرگرمیوں کو اکثر اقتدار کی کشمکش کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے لیکن جب طلبہ، نوجوان اور غیر وابستہ شہری کسی معاملے پر آواز بلند کرتے ہیں تو ان کی تحریک کو سمجھنے کے لیے زیادہ سنجیدگی درکار ہوتی ہے ۔ان کے مطالبات سے اختلاف کیا جا سکتا ہے مگر یہ دیکھنا ضروری ہے کہ وہ کن حالات میں سڑکوں پر اترنے پر مجبور ہوئے، ان کے سوالات کیا ہیں اور حکومت ان کا جواب دینے کے لیے کون سے راستے اختیار کر رہی ہے ۔اگر نوجوانوں کو یہ محسوس ہونے لگے کہ اداروں کے دروازے ان کے لیے بند ہیں اور اپنی بات کہنے کا ہر راستہ رکاوٹوں سے گھرا ہوا ہے تو اس سے بے اعتمادی میں اضافہ ہو سکتا ہے ۔اس کا علاج مزید سختی نہیں بلکہ مکالمہ، شفافیت اور قانون کی منصفانہ عمل داری ہے ۔اروند کیجریوال سمیت مختلف سیاسی رہنماؤں اور اپوزیشن حلقوں نے بھی احتجاجی کارروائیوں اور گرفتاریوں پر سوال اٹھائے ہیں ۔اپوزیشن کا کہنا ہے کہ حکومت مخالف آوازوں کو دبانے کے بجائے ان کے مطالبات کا جواب دیا جانا چاہیے ۔اس تنقید کا جائزہ لیتے ہوئے یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ احتجاج کرنے والے افراد کے ساتھ یکساں قانونی معیار اختیار کیا جا رہا ہے یا نہیں ۔قانون کی نظر میں برابری کا تقاضا ہے کہ سیاسی اثر و رسوخ، جماعتی وابستگی یا اقتدار سے قربت کسی کے لیے رعایت اور کسی دوسرے کے لیے سختی کا سبب نہ بنے ۔اگر ایک ہی نوعیت کے معاملات میں مختلف پیمانے اختیار کیے جائیں تو انتظامیہ کی غیر جانب داری پر سوال اٹھنا فطری ہے ۔اس لیے ضروری ہے کہ حکومت اور پولیس گرفتاریوں کی وجوہ اور قانونی بنیادوں کو واضح کریں، تاکہ سیاسی الزامات اور انتظامی دعووں کے درمیان حقیقت کا تعین شفاف طریقے سے ہو سکے ۔ترنگا یاترا کے شرکا کا بنیادی پیغام یہی تھا کہ وہ اپنے مطالبات کو قومی پرچم کے ساتھ جوڑ کر پیش کرنا چاہتے ہیں ۔قومی پرچم اٹھا کر حکومت سے سوال کرنا اس بات کی علامت بھی ہوسکتا ہے کہ شہری اپنے ملک اور اس کے آئینی وعدوں سے وابستہ ہیں اور انہی وعدوں کی تکمیل کا مطالبہ کر رہے ہیں ۔اس لیے کسی احتجاج کے دوران ترنگا لہرانے کو بذاتِ خود حکومت مخالف یا ملک مخالف عمل قرار دینا درست نہیں ہوگا ۔البتہ پرچم کے احترام کے ساتھ قانون کی پابندی بھی ضروری ہے اور احتجاج کے منتظمین پر بھی لازم ہے کہ وہ پُرامن طریقہ کار اختیار کریں ۔جمہوری حقوق اور قانونی ذمہ داریاں ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ایک ہی آئینی نظام کے دو لازم و ملزوم پہلو ہیں ۔بھارت کے آئین نے شہریوں کو اظہارِ رائے اور پُرامن اجتماع کی آزادی دی ہے اگرچہ ان حقوق پر قانون کے مطابق معقول پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں ۔اس آئینی ضمانت کا مقصد یہ نہیں کہ ہر شخص ہر مقام پر ہر طرح کا اجتماع منعقد کر سکتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ انتظامیہ شہریوں کی آزادیوں کو محدود کرتے وقت قانونی جواز اور ضرورت کا لحاظ رکھے ۔اسی اصول کے تحت حکومت کو بھی اپنے فیصلوں کی وضاحت کرنی چاہیے اور پولیس کو بھی اپنی کارروائیوں کے لیے جواب دہ ہونا چاہیے ۔جمہوریت صرف انتخابات کے انعقاد کا نام نہیں؛ اس میں شہریوں کی آواز سننے، اختلاف کو برداشت کرنے اور اقتدار کو جواب دہ رکھنے کی صلاحیت بھی شامل ہے ۔آج دہلی کے واقعات نے قومی پرچم، احتجاجی آزادی اور انتظامی اختیارات کے درمیان تعلق کو ایک بار پھر بحث کا موضوع بنا دیا ہے ۔اس بحث کو محض بی جے پی اور اس کے مخالفین کی سیاسی کشمکش تک محدود کر دینا مسئلے کی وسعت کو کم کر دے گا ۔یہ سوال ہر اس شہری سے متعلق ہے جو اپنے ملک سے محبت کرتا ہے، اپنے آئین پر اعتماد رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی آواز سنی جائے ۔اگر ترنگا لہرانے والے نوجوانوں کے خلاف کارروائی ہوئی ہے تو اس کی قانونی بنیاد سامنے آنی چاہیے ۔اگر مظاہرین نے کسی نافذ پابندی کی خلاف ورزی کی ہے تو اس کا فیصلہ بھی قانون کے مطابق ہونا چاہیے ۔نہ قومی پرچم کی آڑ میں قانون شکنی کی اجازت دی جا سکتی ہے اور نہ قانون کے نام پر شہری آزادیوں کو غیر ضروری طور پر محدود کیا جانا چاہیے ۔ملک سے محبت کا مفہوم قومی پرچم کو سلام کرنا نہیں بلکہ اس آئینی نظام کا احترام بھی ہے جس نے مختلف عقائد، زبانوں، ثقافتوں اور نظریات کے حامل شہریوں کو ایک مشترکہ قومی شناخت عطا کی ہے ۔اسی طرح حکومت سے اختلاف کرنا لازماً ملک سے اختلاف کرنا نہیں ہوتا ۔ایک شہری اپنے ملک سے محبت کرتے ہوئے اس کی حکومت کی پالیسیوں پر تنقید کر سکتا ہے، انتخابی عمل میں شفافیت کا مطالبہ کر سکتا ہے اور انتظامیہ سے جواب طلب کر سکتا ہے ۔حب الوطنی کا حقیقی امتحان اسی وقت ہوتا ہے جب ہم اپنے مخالف نظریات رکھنے والوں کے حقوق کا بھی احترام کریں ۔یاد رکھیں کہ ترنگا کسی ایک جماعت کا پرچم نہیں بلکہ پورے ہندوستان کی مشترکہ امانت ہے ۔اس کے سائے میں حکومت کے حامی بھی کھڑے ہو سکتے ہیں اور ناقدین بھی، اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھنے والے بھی اس کے وقار کے امین ہیں اور سڑکوں پر اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والے شہری بھی ۔اس لیے ضروری ہے کہ قومی پرچم کو سیاسی وفاداری کی کسوٹی بنانے کے بجائے اسے آئینی مساوات اور قومی یکجہتی کی علامت کے طور پر دیکھا جائے ۔دہلی پولیس، مرکزی حکومت اور متعلقہ انتظامیہ کے سامنے اب یہی بنیادی سوال ہے کہ وہ شہریوں کے احتجاج کو نظم و ضبط کے دائرے میں رکھتے ہوئے ان کے آئینی حقوق کی حفاظت کس طرح کریں گے ۔جمہوریت کی قوت اس میں نہیں کہ اختلاف کی آواز کتنی جلد خاموش کرادی جائے، بلکہ اس میں ہے کہ اختلاف کو قانون، مکالمے اور انصاف کے ذریعے کس طرح سنا اور سمجھا جائے ۔قومی پرچم کی عظمت اسی وقت محفوظ رہ سکتی ہے جب اس کے نیچے کھڑے ہر شہری کو برابری، آزادی اور انصاف کا احساس بھی حاصل ہو۔

☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
جمعرات، ۲۲/ اکتوبر ۲۰۲۶ء

فرانس واقعہ کا سائیڈ افیکٹ!

دنیا کے ممالک کے عوام سماجی، تعلیم، اقتصادی اور سیاسی طور پر کافی بیدار ہو چکے ہیں ۔کوئی بھی حکمراں اب انہیں بہت دنوں تک بے وقوف نہیں بنا سکتا ہے ۔عوام کے اندر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے جو قوت ارادی اور بیداری پیدا ہوئی ہے ۔اس کی پوری دنیا میں چرچہ ہے ۔جین - زیڈ اس میں اہم کردار ادا کرایا ہے ۔ ۱۹/ اکتوبر کو فرانس میں جو کچھ ہوا وہ اس کی زندہ مثال ہے ۔یہ ایک ایسا عوامی انقلاب تھا جس نے فرانس کی حکومت کی چول ہلا دی ۔اس احتجاجی مظاہرے نے فرانسیسی صدر ایمنوئل میکرون کے ہوش ٹھنڈے کردیئے ہیں اور ان کے پیروں تلے کی زمین کھسکا دی ہے ۔دیگر ممالک کے حکمرانوں کے لیے بھی یہ واقعہ ایک الارم مانا جا رہا ہے ۔اس سے ان کے اندر تشویش اور گھبراہٹ کا پیدا ہونا فطری ہے ۔فرانس کے کئی شہروں میں مظاہرین نے جم کر مظاہرے کیے تھے ۔ان میں پیرس ، مارسیٹی اور لیون وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں ۔کئی جگہوں پر پرتشدد مظاہرے اور لوٹ پاٹ کے واقعات بھی پیش آئے ۔جو بالکل غلط ہیں اور قانون شکنی کے مترادف ہیں ۔جس کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی ہے ۔کہا جاتا ہے کہ کچھ سماج دشمن عناصر نے احتجاجی مظاہرے کو پرتشدد بنا دیا اور لوٹ پاٹ مچایا ۔اس معاملے میں بڑے پیمانے پر گرفتاریاں بھی ہوئی ہیں ۔فرانس کے صدر نے تو شرپسندوں کے خلاف سخت کارروائی کے ساتھ ملک میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی وارننگ تک دے ڈالی ہے ۔اس سے بڑی وارننگ اور کیا ہوسکتی ہے ۔فرانس کا یہ مظاہرہ بڑھتی مہنگائی، خراب تعلیمی نظام، اقتصادی پالیسی، تنخواہ، پنشن اور بدتر عوامی خدمات کے خلاف تھا ۔یہ کوئی نئے مسائل نہیں ہیں بلکہ دنیا کے سبھی ممالک کم وبیش اس طرح کے مسائل سے دو چار ہیں اور یہاں کے عوام ان مسائل سے بیزار ہیں ۔فرانس میں ان مسائل کے خلاف 7 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے سڑکوں پر اتر کر احتجاج درج کرایا ہے ۔ دیگر ممالک میں بھی اس کی آہٹ سنائی پڑنے لگی ہے ۔جس سے ہر ملک کے حکمراں خیمہ میں گھبراہٹ کا پیدا ہونا اور ان کے سربراہ کا کان کھڑا ہونا فطری ہے ۔فرانس واقعہ کا سائیڈ افیکٹ کن کن ممالک میں ہوسکتا ہے یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہوگا، لیکن کہیں نہ کہیں امریکہ جیسے سوپر پاور ملک کو بھی اس کا خدشہ لاحق ہے ۔اس سلسلے میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فرانسیسی صدر حکمران کو تلقین کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی امیگریشن پالیسی اس کے لیے ذمہ دار ہے ۔ٹرمپ نے دور کی کوڑی پھینکتے ہوئے یہاں تک کہہ ڈالا کہ پیرس جلد ہی مسلم شہر بن جائے گا ۔ دراصل ٹرمپ کا یہ مسلم مخالف نظریہ ہے اور ان کی متعصبانہ سوچ کا نتیجہ ہے ۔انہوں نے اس معاملے کو مسلمانوں پر تھوپنے کی کوشش کی ہے لیکن اس میں انہیں کامیابی نہیں ملی ۔کیونکہ فرانس کی حکومت نے ٹرمپ کے اس بیان کو سرے سے خارج کر دیا ہے نیز فرانسیسی افسران نے تشدد کے لیے غیر مقیم مسلمانوں کو ذمہ دار ٹھہرانے کے دعوے کو یکسر مسترد کر دیا ہے ۔جبکہ فرانس کی حکومت نے ملک میں لاقانونیت کے لیے کٹر بایاں محاذ گروپ کو ذمہ دار قرار دیا ہے ۔ نیز اپنی خامیوں اور کمیوں سے دامن جھاڑ لیا ہے ۔فرانس میں احتجاجی مظاہرے سے قبل 2024 میں بنگلہ دیش اور 2026 میں نیپال میں عوامی انقلاب آچکے ہیں ۔جس کے نتیجے میں ان دونوں ممالک کی حکومتیں تاش کے پتے کی طرح اُڑ گئیں اور نئی حکومتیں قائم ہو چکی ہیں ۔حالانکہ بنگلہ دیش معاملے میں امریکہ اور نیپال معاملے میں چین کا ہاتھ بتایا جا رہا ہے لیکن دونوں ممالک میں عوامی ناراضگی کے عروج پر پہنچ جانے سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے ۔جس کے نتیجے میں تخت وتاج بدل گیا ۔ان سب کے پیچھے جین زیڈ کی سرگرم موجودگی سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا ہے ۔فرانس کے بعد یہ کہاں ہلچل مچائے گا ۔اس بات سے قطع نظر بہتوں کو اس سے خدشہ لاحق ہے ۔اس سلسلے میں آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ بھارت میں بھی فرانس اور بنگلہ دیش جیسے حالات بنانے کی کوشش ہو رہی ہے ۔ دنیا میں ایسی طاقتیں ہیں جو ہندوستان کو دبانا چاہتی ہیں ۔ان کا مقصد اقتدار کی تبدیلی کر کے حالات سدھارنا نہیں بلکہ اپنا پٹھو بنانا ہے ۔موہن بھاگوت نے یہاں تک کہہ دیا کہ کچھ ایسے لیڈران ہیں جو ملک کو توڑنا چاہتے ہیں ۔ان کا اشارہ کس کی طرف ہے، یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے، لیکن اب یہ سمجھنے اور سمجھانے کا وقت آگیا ہے کہ عوام اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے کافی سنجیدہ اور بیدار ہو چکے ہیں ۔ان کی ناراضگی کسی بھی وقت طوفان بن کر انقلاب برپا کر سکتی ہے ۔حالانکہ کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی ابھجیت دیپکے نے کہا ہے کہ ان کی تحریک کا موازنہ بنگلہ دیش اور نیپال سے نہیں کیا جائے لیکن فرانس واقعہ کے سائیڈ افیکٹ سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے ۔دنیا کے ممالک کے لیے اس نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔

بہار کے مدارس - معیاری تعلیم کے لئے جہد مسلسل کی داستان

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

مدارس اسلامیہ نے ہر دور میں تعلیم کی ترویج واشاعت میں نمایاں اور قابل قدر خدمات انجام دی ہیں، اس نے لادینی بے راہ روی، بے حیائی کے خلاف اپنی تربیت کے ذریعہ مؤثر مہم چلائی اور ایسے افراد تیار کئے، جن میں صالحیت بھی تھی اور صلاحیت بھی، بہار ہی نہیں، ملک، بلکہ بیرون ملک تک مدارس اسلامیہ کے فارغین کی خدمات کے نقوش ثبت ہیں اور ان کی جدوجہد کے مناظر ومظاہر، ہر علاقے میں دیکھے جاسکتے ہیں، تعلیم کو تجارت بنانے کے اس دور میں بھی یہ مدارس، غریب ونادار، بے کس وبے سہارا بچوں کے لئے تعلیم کا سب سے بڑا اور واحد ذریعہ ہیں، تعلیمی اداروں میں ہوسٹل اور ان کے خورد ونوش کا تصور بھی مدارس اسلامیہ ہی کا دیا ہوا ہے، جس کو جزوی طور پر "مڈ ڈے میل" کے طور پر حکومت نے اسکولوں میں نافذ کیا اور اسے اسکولی تعلیم کو پرکشش بنانے کا ایک ذریعہ قرار دیا گیا۔ مدارس اسلامیہ میں بڑی تعداد تو ایسے مدارس کی ہے جو آج بھی سود وزیاں سے بے نیاز ملت کے چندوں سے اس کام کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں، اور ملت کے بچوں کو تعلیم سے آشنا کرنے کے کام میں لگے ہوئے ہیں، ان کی نظر مالی منفعت پر نہیں، تعلیم کو عام کرنے پر ہے، وہ سرکاری امداد کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھتے، بلکہ بہت سارے اسے مدارس کے لئے مضر سمجھتے ہیں، بوریہ نشیں ان علماء نے روکھی سوکھی کھا کر اور کھلا کر، چٹائی اور بوریوں پر سو کر اور بچوں کو سلا کر مسلمانوں کو علم سے آراستہ کر دیا۔

اس مہم کا ایک حصہ ایسے مدارس بھی ہیں جو بہار کے تناظر میں پہلے مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ، پھر بہار مدرسہ اکزامینیشن بورڈ اور اب بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے ملحق ہیں، اپنے سو سال سے زائد مدت میں ان مدارس کے ذریعہ بھی بڑی تعداد میں علماء اور دانشور پیدا ہوئے، امیر شریعت خامس حضرت مولانا عبد الرحمنؒ نے بھی وہیں تعلیم پائی تھی، مولانا سید محمد شمس الحق سابق شیخ الحدیث جامعہ رحمانی مونگیر کی متوسطات تک کی تعلیم مدرسہ احمدیہ ابابکر پور، ویشالی میں ہوئی تھی، جو بورڈ کے قدیم ترین مدارس میں سے ایک ہے، اس طرح کے بہت سارے نام لئے جاسکتے ہیں، مقصود فہرست سازی نہیں، مقصد صرف یہ ہے کہ ان مدارس ملحقہ کی خدمات کو بھی ہمیں یاد رکھنا چاہئے، یہاں کے فضلاء نے معاشی تنگ دستی کو دور کرنے کا بھی ایک میدان پالیا اور واقعہ یہ ہے کہ اس نقطہ نظر سے ان کی کامیابی سورج سے زیادہ روشن ہے۔ ان مدارس کے جو وسائل ہیں، اور جو انفراسٹکچر ہے، ان کا صحیح استعمال آج بھی بڑا تعلیمی انقلاب لاسکتا ہے۔

مدارس اسلامیہ کی خدمات دونوں سطح پر بڑے پیمانے پر جاری ہیں، اور اس کے اثرات بھی مختلف انداز سے سامنے آرہے ہیں، میرا احساس یہ ہے کہ تعلیمی اداروں کی ترقی اور تربیتی نظام کو خوب سے خوب تر بنانے کی کوئی آخری منزل نہیں ہوتی، یہاں تو بڑھتا جا، اور چڑھتا جا، کا موقع ہوتا ہے، اسی لئے ہر دور میں اکابر علماء نے اصلاح تعلیم وتربیت اور اصلاح نصاب کی تحریک چھیڑی اور اس نظام کو جمود سے بچانے کی قابل قدر اور بیش قیمت خدمات انجام دی ہیں، آزاد مدارس میں اصلاح اور نظام تعلیم وتربیت کو چست درست کرنے اور رکھنے کے لئے ۱۹۵۷ء میں امیر شریعت رابع حضرت مولانا منت اللہ رحمانیؒ کی تحریک پر مونگیر میں آزاد مدرسہ بورڈ کا قیام عمل میں آیا، اس اجلاس کے داعی حضرت امیر شریعت رابع کے حکم سے مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی تھے، امیر شریعت سادس حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ نے اس مجلس میں نہ صرف شرکت فرمائی تھی؛ بلکہ اپنے خیالات وتاثرات کا اظہار بھی فرمایا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۷۸ء میں مدارس اسلامیہ کنونشن مونگیر کے ذریعہ امیر شریعت رابع حضرت مولانا منت اللہ رحمانی نور اللہ مرقدہ نے اس میں نئی روح پھونکی اور اخلاص وللّٰہیت کے ساتھ کارواں کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی اور مدارس کو مربوط اور مستحکم کرنے کی مہم چھیڑی گئی، یہ معاملہ سرد پڑا تو قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ نے پھر سے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور مدرسہ ضیاء العلوم رام پور رہوا سستی پور میں اجلاس عام بلا کر وفاق المدارس الاسلامیہ کی تشکیل کا فریضہ انجام دیا، حضرت قاضی صاحبؒ نے وفاق کے لئے جو ہدف مقرر کیا، وہ نصاب تعلیم، نظام تعلیم اور نظام امتحان میں یکسانیت لانے کا تھا، نصاب کی تکمیل اور تربیتی نظام کو بہتر بنانے پر انہوں نے محنت کی، بین المدارس اجتماعات کے انعقاد پر زور دیا، الحمد للہ یہ نظام آج بھی چل رہا ہے اور امارت شرعیہ کی نگرانی میں دو سو ستہتر (277) مدارس اس سے ملحق ہیں، ان کی نگرانی معائنہ اور امتحان کے انعقاد کا کام وفاق المدارس الاسلامیہ کے ذریعہ انجام دیا جارہا ہے، دوبار مسابقۃ القرآن کا انعقاد بھی کیا گیا ہے، اس کے علاوہ ابتدائی مدارس کے اساتذہ، اور عربی مدارس کے اساتذہ کے لئے تربیتی کیمپ کا انعقاد بھی کیا جاتا رہا ہے، جس کے بڑے فائدے سامنے آئے ہیں، ۲۰۰۲ء میں امیر شریعت سابع حضرت مولانا محمد ولی رحمانیؒ نے ناموس مدارس اسلامیہ کنونشن کا انعقاد کیا تھا، جس کے مجلس استقبالیہ اور کنونشن کے بعد جو ایکشن کمیٹی بنی تھی، اس میں اس حقیر کو بھی بحیثیت رکن حضرت نے شامل کیا تھا، اس کنونشن کو کامیاب کرنے کے لیے مولانا صغیر احمد رحمانیؒ نے مختلف اضلاع کا دورہ کیا تھا، میں اس زمانہ میں مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ویشالی میں استاذ تھا، دو بڑا پروگرام ویشالی میں بھی ہوا تھا، یہ کنونشن بڑا کامیاب ہوا، اس وقت کے وزیر تعلیم ارجن سنگھ بھی اس میں آئے تھے، اس کنونشن کے نتیجے میں مدارس اسلامیہ کو دہشت گرد کہنے پر لگام لگ گئی تھی، اس تفصیل کا حاصل یہ ہے کہ آزاد مدارس کے تعلیمی وتربیتی نظام کو درست کرنے اور رکھنے کیلئے ماضی میں منظم اور مربوط کوشش کی گئی ہے، وفاق المدارس الاسلامیہ اسی اصلاحی تحریک کا نتیجہ اور تحریک کے تسلسل کی ایک شکل ہے۔

امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ نے بھی مدارس کے مختلف مسائل پر ۶/ نومبر ۲۰۲۲ء اور ۱۵/ ستمبر ۲۰۲۴ء کو دو بڑا پروگرام منعقد کیا تھا، جس میں چاروں صوبوں سے بڑی تعداد میں اساتذہ اور ذمہ داران نے شرکت کی تھی، یہ انتہائی اہم اور کامیاب پروگرام تھا، جس کے اثرات محسوس کیے گئے، اسی سلسلے کی ایک مضبوط کڑی مدارس اسلامیہ کنونشن ہے، جس کا انعقاد ۱۱/ نومبر ۲۰۲۶ء کو حضرت امیر شریعت ثامن کے حکم سے باپو سبھاگار میں ہونے جارہا ہے، جہاں تک مدارس ملحقہ میں اصلاح کی کوششوں کا تعلق ہے، اس میں اصلاح نصاب کے حوالے سے جو کوششیں ہوتی رہی ہیں، اس کو میری مطبوعہ کتاب "بہار مدرسہ بورڈ۔ تاریخ وتجزیہ" کے جلد اول باب "مدرسہ بورڈ کا نصاب درس اور اس کے تغیرات" میں تفصیل سے ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

مدارس ملحقہ کے تعلیمی وتربیتی نظام کو چست، درست رکھنے کی مضبوط کوشش پروفیسر محمد سہراب مرحوم کی صدارت (چیرمین) میں کی گئی تھی، مختلف علاقوں میں سیمینار، سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا تھا، کاپی جانچ کے موقع سے بھی مراکز جانچ پر کامیاب اصلاحی اجتماعات کئے گئے تھے، اساتذہ کو جھنجھوڑا گیا تھا، کمی کوتاہیوں کی نشاندہی کی گئی تھی، مدارس ملحقہ کی تعلیمی پسماندگی کے اسباب کا تجزیہ کیا گیا تھا، مضامین ومقالات کی شکل میں اسے مدارس ملحقہ تک پہونچایا گیا تھا، اساتذہ کی تربیت کا بھی ایک نظام بنا تھا، علوم دینیہ کے اساتذہ دار العلوم سلفیہ بنارس تشریف لے گئے تھے، مولانا مقتدی حسن ازہریؒ نے قیام وطعام کا ذمہ لیا تھا، کرایہ کے اخراجات مدرسہ بورڈ نے برداشت کئے تھے، تربیت کا نصاب، محمد ثناء الہدیٰ قاسمی، پروفیسر رضوان الحق ندوی اور دیگر ماہرین تعلیم نے شاہنواز احمد خاں صاحب کی تحریک پر تیار کیا تھا، عصری علوم کے اساتذہ تربیت کے لئے علی گڈھ اور ہمدرد اسٹڈی سرکل دہلی بھیجے گئے تھے، سنٹرل انسٹی چیوٹ آف انڈین لنگویج (CIIL) میسور کے زیر اہتمام سولن ہماچل پردیش کے انیس روزہ کیمپ میں بھی میری اور زاہد الحق صاحب کی شرکت ہوئی تھی۔

مدارس ملحقہ میں اصلاح کی ایک اہم کوشش ڈاکٹر اسلم جاوداں، اختر الایمان اور پروفیسر عبد الغفور مرحوم سابق ایم ایل اے کے ذریعہ کی گئی تھی، احقر بھی گرد کارواں کے طور پر اس میں شریک تھا، کئی میٹنگیں ہوئی تھیں، اصلاح کی ضرورت اور تعلیمی پسماندگی کے اسباب پر تجزیہ کا خاکہ بن گیا تھا، لیکن پھر معاملہ سرد پڑ گیا، دورے وغیرہ کی جو ترتیب بنی تھی اس پر بھی عمل نہ ہوسکا۔ اس ضمن میں سروے کی تجویز تھی وہ بھی روبعمل نہیں آسکی۔

•••

پروفیسر اعجاز علی ارشد کی تازہ تصنیف - 'تنقید کی نگاہ میں'

ڈاکٹر محمد منہاج الدین (پٹنہ)

رابطہ: 9304720184

پروفیسر اعجاز علی ارشد کا نام محتاج تعارف بالکل نہیں۔ اول تو آپ عظیم آباد کی ادبی روایت کا وہ ستون ہیں جس نے عظیم آباد کی ادبی تاریخ اور تہذیبی وراثت کا بار مضبوطی سے اٹھائے رکھا ہے۔ دوسرے یہ کہ آپ نے نہ صرف پٹنہ یونیورسٹی کی ادبی وعلمی تاریخ کے سنہرے باب کو مزین کیا ہے بلکہ اختر اورینوی، جمیل مظہری اور کلیم عاجزؔ کی روایت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پھر یہ بھی ہے کہ عظیم آباد کی تہذیب وثقافت، زبان کی ندرت، بیان کا مخصوص انداز اور لہجہ جو عظیم آباد کا خاصہ ہے اعجاز علی ارشد اسی تہذیب کے پروردہ ہیں، اس زبان کے امین ہیں، طرز وادا اور لہجہ کے نمائندہ ہیں۔ ممکن ہے میری باتیں مبالغہ آمیز لگیں مگر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اعجاز علی ارشد عظیم آباد کی ادبی، تہذیبی وثقافتی ورثہ کی آخری مثال ہیں، بہ الفاظ دیگر "Last of his kind"۔

پروفیسر اعجاز علی ارشد کی تنقید نگاری کی بات کی جائے تو آپ کسی خاص نظریے کے پابند ہوئے بغیر گذشتہ پانچ دہائی سے اپنے Objective Appraoch کے ساتھ اردو تنقید میں منفرد پہچان بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ آپ کی تنقیدی نگارشات اس بات کی مظہر ہیں کہ آپ کشادہ ذہن ناقد ہیں، ادب میں ہو رہی تبدیلیوں پر نظر رکھتے ہیں۔ مختلف نظریات، رجحانات، اور مکاتب فکر کے بغائر مطالعہ کے بعد ہی کچھ لکھتے ہیں۔ جب لکھتے ہیں تو با مقصد تنقید سامنے آتی ہے جس میں نہ کسی کی توہین ہوتی ہے اور نہ محض نقائص کی تلاش نظر آتی ہے، بلکہ آپ کی تنقید تعمیری ہوتی ہے۔ آپ جب کسی موضوع، کسی فن پارے یا کسی مصنف پر قلم اٹھاتے ہیں تو نہایت سنجیدہ اور گہرے مطالعے کے بعد۔ آپ فن کے تقاضے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تخلیق کار کی پیشکش کا موازنہ ایمانداری اور غیر جانبداری سے کرتے ہیں۔ جہاں فنی کمزوریوں اور خامیوں کو اجاگر کرتے ہیں شائستگی سے متوازن لہجہ میں اپنی بات کہتے ہیں۔ آپ کی بڑی خوبی یہ ہے کہ آپ تخلیق یا تخلیق کار کے معاون بن کر تنقید کرتے ہیں۔ ادبی اصناف اور فنی لوازمات مثلاً تکنیک، ہیئت، اسلوب، زبان وبیان، قواعد وغیرہ پر آپ کی گرفت ہے تو وہیں آپ کا مطالعہ بھی وسیع ہے۔ فنی گرفت اور مطالعے کی وسعت فن پارے کے ان تہہ دار پہلوؤں تک ان کی رسائی کرتی ہے جو عام قاری کے لیے پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔ لہٰذا آپ کی تنقید قاری اور کتاب کے درمیان ایک فکری رابطے کا کام کرتی ہے۔

پروفیسر اعجاز علی ارشد کی ادبی، علمی، تہذیبی و ثقافتی سرگرمیوں سے زمانہ واقف ہے۔ ملازمت سے سبکدوشی کے بعد بھی آپ اردو ادب کے ادبی منظرنامہ پر صوبہ بہار کی نمائندگی کرتے نظر آتے ہیں، گاہے گاہے آپ کی تخلیقی، تحقیقی یا تنقیدی نگارشات شائع ہوتی رہتی ہیں جس سے ہماری ادبی روایت کے اثاثے میں مزید اضافہ بھی ہوتا ہے۔ گزشتہ روز (۱۴/ اکتوبر) پروفیسر اعجاز علی ارشد کی نئی کتاب "تنقید کی نگاہ میں" منظر عام پر آئی ہے۔ ۱۶۰ صفحات پر مشتمل کتاب میں ۱۴ تنقیدی و نیم تنقیدی مضامین شامل ہیں، یہ تمام مضامین نئے ہیں، کچھ رسائل میں شائع ہو چکے ہیں اور کچھ پہلی بار اسی کتاب میں پڑھنے کو ملیں گے۔ "کتاب سے پہلے" عنوان سے کتاب کا مختصر مقدمہ ہے، مقدمہ کا ذکر یہاں اس اعتبار سے میرے لیے ناگزیر ہوا کہ اس میں مصنف نے غالبؔ کے اس مشہور مصرع ـــــ "آتے ہیں غیب سے یہ مضامین خیال میں" کی تردید کرتے ہوئے ایک بڑے ہی اہم نکتہ پر اپنی بے باک رائے کا اظہار کیا ہے کہ شاعری یا کسی بھی فن پارے کا صرف اور صرف الہامی ہونا ممکن نہیں ہے، شعر گوئی ہو یا دوسرے کسی ادبی صنف کی تخلیق ہو یہ ایک مکمل Process ہے۔

موضوع کی انفرادیت اور عمومیت کی بنیاد پر مصنف نے کتاب میں شامل مضامین کو دو الگ عنوانات کے تحت ذیلی ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ ویسے مضامین جو کسی خاص ادبی شخصیت کو موضوع بنا کر لکھے گئے ہیں انہیں "انفرادی مطالعے" کے باب میں رکھا گیا ہے اور دوسرے حصہ میں وہ مضامین ہیں جن کا تعلق فرد واحد سے نہ ہو کر مختلف ادبی زاویے ہیں۔ اس باب کو "عمومی جائزے" کا عنوان دیا گیا ہے۔ پہلے باب میں آٹھ (۸) مضامین ہیں تو دوسرے باب میں چھ (۶) مضامین ہیں۔

"انفرادی مطالعے" کے تحت پہلے باب میں شامل مضامین پر نظر ڈالیں تو پہلا مضمون "شاد عظیم آبادی کا شعری اسلوب: چند جہات" ہے، میں شاد کی شاعری کو نئے زاویے سے پرکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ شاد کو عجمی و ہندی لب ولہجہ کی آمیزش اور یکجائی سے شاعری میں جو انفرادیت حاصل ہوئی ہے اس انفرادیت و اختصاص کی قدرے تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔ شاد کی شاعری کا اسلوب جس قدر جامع اور معروضی انداز سے لیا گیا ہے قابل مطالعہ ہے، اس مضمون کو پڑھتے ہی مجھے بے ساختہ گیان چند جین کی کتاب "اسلوبیات میر" یاد آگئی۔ اگر اعجاز علی ارشد شاد عظیم آبادی پر لکھے اس مضمون کو مزید وسعت دے سکیں اور تفصیل سے اس موضوع پر لکھیں تو ایک کارآمد تصنیف منظر عام پر آسکتی ہے۔

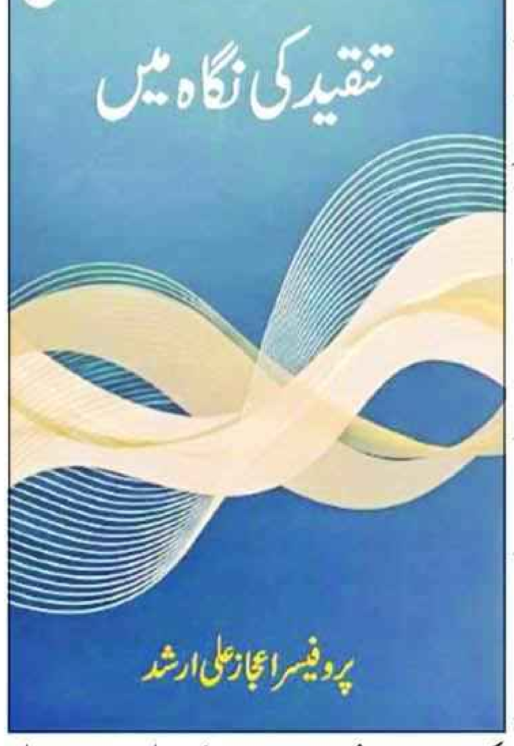

"انفرادی مطالعے" کے ذیل میں شامل مضامین ایک طرف جہاں قدیم جواہر ادب شادؔ عظیم آبادی، اکبر الہ آبادی اور پریم چند کے کارناموں پر محیط ہیں وہیں جدید اردو شاعری کے دامن کو مزین کرنے والے دو اہم شعراء "عقیل الغروی" اور "مظفر ابدالی" پر بھی ہیں۔ کتاب کے سب سے طویل مضمون (۳۰ صفحات) "عقیل الغروی کی رباعیات" کے حوالے سے مصنف نے موصوف سے اپنے تعلقات اور مراسم کا ذکر کرتے ہوئے ان کی رباعیات پر تفصیلی گفتگو کی ہے۔ عقیل الغروی کے افکار ونظریات ان کی رباعیوں کے موضوعات و مضامین کی وضاحت کرتے ہوئے ان کی رباعی نگاری کو فن کی کسوٹی پر پرکھا گیا ہے۔ زبان و بیان کے حوالے سے بھی معلوماتی گفتگو کی گئی ہے۔ مظفر ابدالی عظیم آباد کے نمائندہ اور شہرت یافتہ شاعر ہیں، ان کی شاعری میں جدت بھی ہے اور کلاسیکی لب ولہجہ بھی ہے۔ "مظفر ابدالی کی غزلیں: چند امتیازات" کے عنوان سے مظفر ابدالی کی شاعری کا ان کی مجموعہ شاعری کے حوالے سے جائزہ لیا گیا ہے۔ شاعری کے لیے سفر میں مظفر ابدالی کی شاعری میں آئی فکری تبدیلی، پختگی، اسلوبیاتی نکھار اور جاذبیت کو مثالوں کے ذریعہ ترتیب وار پیش کیا گیا ہے جسے پڑھنے کے بعد شاعر اور اس کی شاعری کا ادراک آسان ہوسکتا ہے۔

"انفرادی مطالعے" کے باب میں ہی ہمارے عہد کے تین اہم فکشن نگار شوکت حیات، عبدالصمد اور قاسم خورشید پر مضامین شامل ہیں۔ عبدالصمد کے ناول "زوال" کے موضوعات پر مشتمل مضمون "عبدالصمد کا 'زوال': چند موضوعات" میں تقسیم، زمینداری کا زوال، طوائف اور جنسی بے راہ روی، دولت کے سبب خانگی سازشیں، توہم پرستی، آزادی کے بعد کی سیاست، سیکولرزم وغیرہ ناول کے چھوٹے بڑے، مرکزی اور ذیلی تمام موضوعات کا توضیحی جائزہ لیا گیا ہے۔ "افسانہ نگار: شوکت حیات" میں شوکت حیات سے اپنی دوستی کی نوعیت اور پھر شوکت حیات کی افسانہ نگاری کا عمومی جائزہ لیتے ہوئے خوبیوں اور کمیوں دونوں کو واضح کیا گیا ہے اور مضمون کے آخر میں ناقدین ادب کے لیے شوکت حیات کے افسانوں کے جائزہ کا ایک نیا زاویہ بھی دے دیا ہے۔ "قاسم خورشید کی ادبی خدمات" میں قاسم خورشید کے ادبی کارنامے جو شاعری، افسانہ نگاری، ڈرامہ نگاری، تھیٹر، ریڈیو اور ٹیلیویژن پر محیط ہیں ان کا تفصیلی احاطہ کیا گیا ہے، افسانہ نگاری اور شاعری کے محاسن کے ساتھ ساتھ ان کے یہاں جو کمیاں ہیں ان کا بھی برملا اظہار کیا گیا ہے۔

دوسرا باب جو "عمومی جائزے" کے عنوان سے ہے اس میں شامل مضامین کچھ اس طرح ہیں ـــ ۱۔ اردو کی عقیدت مندانہ شاعری: بدلتے رنگ ۲۔ شاد اور جمیل مظہری: ایک تقابلی مطالعہ ۳۔ ۱۹۷۰ء کے بعد خواتین فکشن نگار ۴۔ اردو خودنوشت اور ثقافت ۵۔ اردو فکشن میں سماجی و تہذیبی پہلو ۶۔ عہد حاضر کی اردو تحقیق۔ اس حصے میں شامل سبھی چھ مضامین اپنے عنوان کے مطابق منفرد نوعیت کے حامل ہیں، جن کے متعلق مصنف نے "کتاب سے پہلے (مقدمہ)" میں پہلے ہی واضح کر دیا ہے کہ ـــ "کتابی شکل میں ان کی اشاعت کا جواز بس میری یہ خواہش ہے کہ یہ ایسے قارئین تک بھی پہنچ سکیں جو فرصت کے لمحات میں کافی غور وخوض کے ساتھ ادب کے نئے زاویوں کا جائزہ لینا چاہتے ہیں۔ دوسرے حصے میں رکھے گئے بعض مضامین کا مطالعہ قارئین کو میری مذکورہ بالا خواہش کا احساس دلانے میں زیادہ معاون ہوگا۔"

•••

حضرت مولانا ابونصر فاروق صارمِ عظیم آبادی: ایک سنجیدہ عالمِ دین، صاحبِ قلم اور داعیٔ مکالمہ کی رحلت

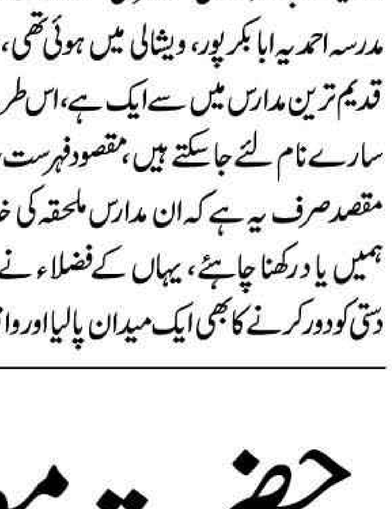

یوسف شمسی

رابطہ: 9162216560

علم وفکر کی دنیا میں بعض شخصیات اپنی تحریروں، اپنے نظریات اور اپنے فکری و اصلاحی کارناموں کے ذریعے ایک ایسی شناخت قائم کرتی ہیں جو ان کے دنیا سے رخصت ہوجانے کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔ ان کی تحریریں محض الفاظ کا مجموعہ نہیں ہوتیں، بلکہ ان میں ایک عہد کے فکری رجحانات، معاشرتی مسائل اور اصلاحِ احوال کی فکر سمٹی ہوتی ہے۔ مولانا ابونصر فاروق بھی ایسی ہی علمی وفکری شخصیت کے مالک تھے، جن کے انتقال سے بہار کے علمی، دینی اور ادبی حلقوں میں ایک خلا پیدا ہوگیا ہے۔

اطلاعات کے مطابق معروف اسلامی اسکالر، مصنف اور مابین المذاہب مکالمے کے داعی مولانا ابونصر فاروق صارمؔ کا 13 اکتوبر 2026ء کو پٹنہ، بہار میں اچانک انتقال ہوگیا۔ ان کی وفات علمی وفکری حلقوں کے لیے ایک افسوس ناک خبر ہے۔ وہ ان اہلِ علم میں شامل تھے جنہوں نے مذہبی تعلیمات کو عصرِ حاضر کے معاشرتی مسائل سے مربوط کرنے اور اسلامی فکر کے مختلف پہلوؤں کو تحریری صورت میں پیش کرنے کی کوشش کی۔

پٹنہ سے علمی وفکری وابستگی:

مولانا ابونصر فاروق کی پیدائش 17 اپریل 1947ء کو پٹنہ شہر کے محلہ کھجور بنا میں ہوئی تھی۔ پٹنہ کی علمی، تہذیبی اور دینی فضا سے ان کی وابستگی ان کی شناخت کا ایک اہم حصہ تھی۔ انہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے اسلامی تعلیمات، معاشرتی اصلاح اور امتِ مسلمہ کو درپیش مسائل پر اظہارِ خیال کیا اور اپنے مطالعے وفکر کو قارئین تک پہنچانے کی کوشش کی۔

بہار کی سرزمین ہمیشہ سے علم وادب، دینی شعور اور فکری مباحث کا مرکز رہی ہے۔ اس سرزمین نے مختلف ادوار میں ایسے اہلِ علم پیدا کیے جنہوں نے اپنے اپنے دائرۂ کار میں ملت اور معاشرے کی رہنمائی کی۔ مولانا ابونصر فاروق صارمؔ کا شمار بھی ان اہلِ قلم میں کیا جاتا تھا جنہوں نے مذہبی موضوعات کو محض روایتی انداز میں پیش کرنے کے بجائے ان کے معاشرتی پہلوؤں کو اجاگر کرنے پر توجہ دی۔

دینی تحریریں اور تصنیفی خدمات:

حضرت کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو ان کی قلمی سرگرمیاں تھیں۔ وہ اسلامی معاشرت، تاریخ، دینی شعور اور معاصر سماجی مسائل پر لکھتے رہے۔ ان کی تحریریں الواقعہ میگزین جیسے دینی اشاعتی پلیٹ فارم پر بھی شائع ہوئیں۔ ان کے مضامین میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں انفرادی اور اجتماعی زندگی کے مسائل کو سمجھنے اور ان کا حل تلاش کرنے کی کوشش نمایاں نظر آتی ہے۔

ان کی تحریروں کا ایک اہم موضوع اسلامی نظامِ معیشت تھا۔ بیت المال کا اسلامی تصور اور زکوٰۃ جیسے موضوعات پر ان کے مضامین اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ وہ اسلامی تعلیمات کے معاشی وسماجی پہلوؤں میں دلچسپی رکھتے تھے۔ ان موضوعات کے ذریعے اسلامی معاشرے میں وسائل کی منصفانہ تقسیم، ضرورت مندوں کی کفالت اور اجتماعی ذمہ داری کے تصور کو سمجھنے کی راہیں ہموار ہوتی ہیں۔

اسلامی نظامِ معیشت کا بنیادی مقصد محض مالی معاملات کو ضابطے میں لانا نہیں، بلکہ معاشرے میں عدل وانصاف، معاشی توازن اور انسانی وقار کو فروغ دینا بھی ہے۔ زکوٰۃ اور بیت المال کا نظام اسی اجتماعی ذمہ داری کی یاد دہانی کراتا ہے۔ جناب ابونصر فاروق نے ان موضوعات پر قلم اٹھا کر اسلامی فکر کے ان پہلوؤں کو نمایاں کرنے کی کوشش کی جو آج بھی معاشرتی اصلاح کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔

حقوقِ انسانی اور معاشرتی اصلاح کا جذبہ:

کسی بھی مذہبی فکر کی معنویت اس وقت زیادہ واضح ہوتی ہے جب وہ انسانی زندگی کے حقیقی مسائل سے مربوط ہو۔ معاشرے کے کمزور، محروم اور پس ماندہ طبقات کے حقوق، ضرورت مندوں کی اعانت اور سماجی ناانصافیوں کا ازالہ ایسے موضوعات ہیں جن پر اسلامی تعلیمات میں خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

مولانا ابونصر فاروق کی تحریروں میں بھی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں معاشرتی مسائل کو سمجھنے اور ان کے حل کی طرف توجہ دلانے کا پہلو ملتا ہے۔ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرتِ طیبہ انسانی ہمدردی، عدل، امانت، مساوات اور کمزوروں کی حمایت کا ایک جامع نمونہ ہے۔ ان تعلیمات کو عصرِ حاضر کے حالات میں سمجھنا اور معاشرے تک پہنچانا اہلِ علم کی اہم ذمہ داری ہے۔

مولانا کی قلمی کاوشوں کو اسی وسیع تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ ان کے مضامین اس بات کی یاد دہانی کراتے ہیں کہ مذہبی مطالعہ محض علمی بحثوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ اس کا تعلق انسانی زندگی، سماجی ذمہ داری اور عملی اصلاح سے بھی ہونا چاہیے۔

مابین المذاہب مکالمے کی اہمیت:

محترم ابونصر فاروق کی شناخت کا ایک اہم پہلو مابین المذاہب مکالمے سے ان کی وابستگی بھی تھا۔ مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان مکالمہ، باہمی احترام اور ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سمجھنے کی کوشش کثیر مذہبی معاشرے میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔

ہندوستان جیسے متنوع ملک میں مذہبی و تہذیبی اختلافات کے باوجود پُرامن بقائے باہمی، باہمی احترام اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ مذہبی شناختوں کے احترام کے ساتھ اختلافِ رائے کے مہذب طریقوں کو بھی فروغ دیا جائے۔

مابین المذاہب مکالمے کا اصل مقصد اپنے عقائد سے دست بردار ہونا نہیں، بلکہ ایک دوسرے کو سمجھنے، غلط فہمیوں کو دور کرنے اور مشترکہ انسانی مسائل پر مثبت گفتگو کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ مولانا ابونصر فاروق کی اس میدان سے وابستگی ان کی فکری دلچسپیوں کے ایک اہم پہلو کی نشان دہی کرتی ہے۔

دینی واصلاحی اجتماعات میں شرکت:

مولانا پٹنہ اور بہار کے مختلف اہم دینی، سماجی اور اصلاحی پروگراموں میں شریک ہوتے رہے۔ ان کی شرکت ان اجتماعات میں بھی رہی جہاں سیرتِ نبویؐ کے پیغام کو عام کرنے اور دینی و معاشرتی موضوعات پر گفتگو کے مواقع فراہم کیے جاتے تھے۔ پٹنہ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (PMCH) کے سالانہ جلسۂ سیرت النبی ﷺ جیسے پروگراموں میں بحیثیت مقرر ان کی شرکت بھی ان کی سرگرمیوں کا حصہ تھی۔

سیرت النبی ﷺ کے اجتماعات محض مذہبی عقیدت کے اظہار کا ذریعہ نہیں، بلکہ رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات کو عملی زندگی میں نافذ کرنے، انسانی حقوق کا احترام کرنے، معاشرتی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور اخلاقی اقدار کو مضبوط بنانے کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔

(باقی کھیل صفحہ پر)

میرے پیارے دادا جان... ابونصر فاروق صارم عظیم آبادیؒ

عالیہ ندیم، کھجور بنا

ایم۔اے۔ پٹنہ یونیورسٹی

کہنے کو تو وہ میرے دادا جان تھے۔ لیکن سچ کہوں تو انہوں نے مجھے بالکل ایک باپ کی طرح پالا، بے پناہ محبت دی، خیال رکھا، میری ہر چھوٹی سے چھوٹی خوشیوں سے نہال ہوجاتے، میری خطا کو معاف کر دیتے۔ انہوں نے مجھے زمانے کے نشیب وفراز سکھائے، مجھے زندگی کی حکمت سکھائی، سوچنا سمجھنا غور وفکر کرنا اور معاشرے کو پرکھنا سکھایا، اور جو آج میں جو بھی لکھ اور بول پاتی ہوں یہ انہیں کا دیا ہوا شعور ہے۔ دادا جان نے مجھے نہ صرف میری دنیوی زندگی کو سنوارا بلکہ مجھے دین کی سچی راہ دکھائی۔ دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کے لیے بھی تیار کیا۔ مجھے خاص طور پر یہ پختگی اور حوصلہ دیا کہ یہ ایک لڑکی ہو کر اس دنیا میں نیک اور شریعت کی پابند رہتے ہوئے بھی زمانے کے چیلنجز کا سامنا کیسے کر سکتی ہوں۔ انہوں نے مجھے سکھایا کہ ایک لڑکی اگر پاکیزہ خیالات کی مالک ہو، نیک ہو اور شریعت کے آنچل میں محفوظ ہو تو وہ دین شریعت کے دائرہ کار میں رہ کر بھی اس پُر فریب دنیا کا ہر کام انجام دے سکتی ہوں۔ وہ میری کامیابی کا مقدس اور دعاؤں سے بھرا سائبان تھے، وہ میرا حوصلہ تھے، میری طاقت تھے جن کے ہوتے ہوئے مجھے کبھی زندگی میں کسی دکھ یا خوف کا احساس تک ہونے نہیں دیا۔ دادا کے پاس ہر پریشانی کا حل موجود تھا۔ وہ میری زندگی میں سب سے قیمتی سرمایہ، سب سے عزیز، معزز، محترم تھے جن کا دیا ہوا پیار جن کی یادیں اور جن کی برکتیں خوشبو بن کر میرے دل میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔

۱۳/ اکتوبر ۲۰۲۶ کی شام میری زندگی کا سیاہ ترین دن تھا جب میرے پیارے دادا جان اس فانی دنیا کو چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ جن کی تیاری انہوں نے ساری زندگی کی تھی۔ ان کے ناگہانی انتقال سے مجھ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا اور میری روح صدمۂ عظیم سے گزر رہی ہوں جس کی ٹیس کبھی کم نہیں ہوگی۔

ابھی چند ہی دن پہلے کی بات ہے، جب انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ بیٹا، اب تم باقاعدہ مضمون نگاری کا آغاز کرو۔ میں نے پوچھا کہ دادا جان، میں کس موضوع پر لکھوں؟ تو انہوں نے مسکرا کر فرمایا کہ عورت کے مرتبے اور حقوق پر لکھو۔ اس گفتگو کے دوران انہوں نے مجھے بہت سی قرآنی آیات اور احادیث کا فہم بھی عطا کیا۔ مجھے کیا معلوم تھا کہ ان کی بتائی ہوئی ان روشنیوں کو سمیٹ کر مجھے عورت کے موضوع پر لکھنے کے بجائے خود ایک بے بس لڑکی بن کر اپنے شفیق، بزرگ اور عزیز دادا جان کی رحلت کے موضوع پر لکھنا ہوگا۔

میری زندگی کا یہ ایک حسین اور لازمی معمول تھا کہ صبح بیدار ہوتے ہی میرا سب سے پہلا کام دادا جان کے کمرے میں جا کر انہیں ناشتہ پہنچانا ہوتا تھا۔ وہ گھر کے ایک چھوٹے سے کمرے میں رہتے تھے، جو دیکھنے میں تو بہت معمولی سا تھا مگر پورے گھر کا اہم ترین کمرہ تھا، جس میں بے پناہ رونق اور غضب کا سکون پایا جاتا تھا۔ اس کمرے میں صرف ایک کمپیوٹر سسٹم، ایک چھوٹا سا بستر، کتابوں کی الماری اور دو کرسیاں رہتی تھیں، لیکن یہی سادہ سا کمرہ ہماری پوری کائنات تھی۔ روزانہ جب میں ان کے اس پُرسکون کمرے میں داخل ہوتی اور انہیں اپنے کمپیوٹر کے سامنے کام کرتے ہوئے یا بستر پر بیٹھے ہوئے پاتی، تو میرے دل کو ایک عجیب اور بے مثل سکون مل جاتا تھا اور دل سے بے ساختہ نکلتا تھا کہ الحمد للہ، میرے دادا حیات سے ہیں اور سلامت ہیں۔ مگر کسے معلوم تھا کہ زندگی کی یہ رونق اتنی جلدی روٹھ جائے گی۔ دادا جان کی زندگی انتہائی سادہ، جچی تلی اور منظم تھی پیارے نبی ﷺ کے بعد میرے دادا میرے رول ماڈل ہیں۔

ربِّ کریم نے دادا جان کو جتنے خوبصورت دِل اور اعلیٰ اصولوں سے نوازا تھا، ان کا ظاہری حسن اور باوقار سراپا بھی اتنا ہی دلکش اور سحر انگیز تھا۔ وہ بے حد وجیہ، بارعب اور ایک سچے جامہ زیب انسان تھے۔ ان کا قدو قامت، گورا چمکدار رنگ اور چہرے پر سجی سفید سیدھی داڑھی ان کی شخصیت کو ایک لاجواب وقار عطا کرتی تھی۔ نفاست اور سلیقہ مندی ان کے وجود کا حصہ تھی، ہر لباس ان کے جسم پر کِھل اُٹھتا تھا اور وہ جس محفل کی بھی زینت بنتے، اپنے نورانی چہرے اور نفیس ذوق کی وجہ سے سب میں منفرد اور معتبر نظر آتے تھے۔ ان کے چہرے پر ایک ایسا روحانی جلال تھا کہ دیکھنے والے کا دل احترام سے بھر جاتا، اور کئی بار جب وہ مسکراتے تو ان کی پیاری اور مسحور کن ہنسی دیکھنے والے کے اپنے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ بکھیر دیتی تھی۔ وہ جتنے سحر انگیز اخلاق کے مالک تھے، اپنی زندگی کے اصولوں میں اتنے ہی پکے تھے۔ ان کا ہر کام اپنے مقررہ وقت پر ہوتا تھا اور وہ وقت کے اِس قدر پابند تھے کہ زندگی کے آخری لمحے تک ان کا نظامِ اوقات نہیں بدلا۔ وہ بے ترتیبی اور کام کو بلاوجہ آگے ٹال دینے کو سخت ناپسند فرماتے تھے اور ہمیشہ ہمیں بھی یہی سکھاتے تھے کہ وقت کی قدر کرنا ہی اصل زندگی ہے۔ میرے دادا جان ایک نہایت قابل، دوراندیش اور حیرت انگیز طور پر ہمہ جہت صلاحیتوں کے مالک انسان تھے۔ ربِ کریم نے انہیں بہت سی ایسی خداداد صلاحیتوں اور خوبیوں سے نوازا تھا جو بہت کم لوگوں کے حصے میں آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس جدید دور میں ہم سب سے زیادہ انہیں کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کی گہری معلومات تھیں اور وہ اس پر بہت ہی مہارت کے ساتھ کام کرنا جانتے تھے۔ وہ بیک وقت کئی زبانوں پر مکمل عبور اور دسترس رکھتے تھے، جن میں عربی، فارسی، اردو، انگریزی اور ہندی جیسی زبانیں شامل تھیں۔ وہ دنیا اور آخرت سے جڑے کسی بھی پیچیدہ موضوع پر اس قدر زبردست اور گہرا علم رکھتے تھے کہ اس پر گھنٹوں مسلسل گفتگو فرما سکتے تھے اور سننے والا مسحور ہو جاتا تھا۔ ان کی سب سے بڑی خاصیت یہ تھی کہ ان کے لیے زندگی کا کوئی بھی کام مشکل یا ناممکن نہیں تھا، وہ ہر چھوٹے بڑے کام کو سنبھالنا اور اسے بہترین طریقے سے ادا کرنا جانتے تھے۔ میں یہ بات پورے یقین اور دعوے کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ دادا جان کے پاس جتنا وسیع علم، معلومات، ہنر اور قابلیت تھی، وہ ان کے اس دنیا سے رخصت ہونے کے ساتھ ختم نہیں ہوئی؛ بلکہ دادا جان نے اپنی وہ تمام تر تعلیمات، فکری شعور اور دینی بصیرت، تحریکوں، تحریروں اور نصیحتوں کی شکل میں ہم سب کے لیے یہاں محفوظ رکھی ہے۔ ان کا چھوڑا ہوا یہ علمی اور اخلاقی سرمایہ ان کے جانے کے بعد بھی ہمارے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گا اور ہماری زندگی کے اندھیروں میں روشنی پھیلاتا رہے گا، ان شاء اللہ۔ دادا جان نے یوں تو ہمیں دنیا اور آخرت کی بہت سی تعلیمات دیں، لیکن ان کی کچھ بنیادی باتیں میرے ذہن کے کسی گوشے میں اس طرح محفوظ ہیں کہ وہ میری زندگی کا مستقل دستور بن چکی ہیں۔ وہ ہمیشہ فرماتے تھے کہ زندگی کے ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا سیکھو؛ آزمائش اور مصیبت ہو یا خوشی کا وقت، ہر حال میں اس رب کا شکر کرو، کیونکہ اللہ شکر کرنے والے بندوں کو پسند فرماتا ہے اور انہیں ہی اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ ان کی دوسری بڑی نصیحت یہ تھی کہ ہمیشہ حسنِ اخلاق اور بلند کردار کے مالک بنو، کیونکہ تمہارا اخلاق ہی تمہارے دین کی سچی پہچان ہے۔ وہ کہتے تھے کہ ہمیشہ اپنے سے پہلے دوسروں کا خیال رکھو، ان کے کام آؤ، اور اللہ نے تمہیں جتنا بھی عطا کیا ہے، اسی میں سے اس کی راہ میں دل کھول کر خرچ کرو۔ انہوں نے سخت تاکید کی تھی کہ کبھی کسی انسان کو ذلیل نہ کرنا اور نہ ہی کسی کو نیچا دکھانا۔ ان کی سکھائی ہوئی ایک انتہائی قیمتی بات یہ تھی کہ کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے اس کے انجام پر غور کرلیا کرو۔ اور ان سب سے بڑھ کر وہ تاریخی اور روح کو جھنجھوڑ دینے والی بات، جو انہوں نے اپنے منجھلے بھائی (ابوظفر فاروق) کے انتقال پر فرمائی تھی، وہ میرے دل پر نقش ہے؛ انہوں نے کہا تھا کہ

(باقی کھیل صفحہ پر)

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ترکیہ نے سعودی عرب اور پاکستان کے ساتھ مکہ دفاعی معاہدہ پارلیمنٹ میں توثیق کے لیے پیش کر دیا

انقرہ، 21 اکتوبر (یواین آئی) ترکیہ نے سعودی عرب اور پاکستان کے ساتھ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو پارلیمنٹ میں توثیق کے لیے پیش کر دیا ہے، جس سے نیٹو میں دوسرے سب سے بڑے فوجی کردار کا حامل ترکیہ ان دونوں ممالک کے ساتھ باضابطہ باہمی دفاعی عہد کے قریب پہنچ گیا ہے۔ تینوں ممالک نے اگست میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو تمام رکن ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ نیٹو کے آرٹیکل 5 سے مماثلت رکھنے والی یہ شق اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کا حوالہ دیتی ہے، جو ممالک کو انفرادی اور اجتماعی دفاع کا حق تسلیم کرتا ہے۔ معاہدے کے تحت رکن ممالک نے ایک دوسرے کی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحدوں کو لاحق خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے تمام ضروری ذرائع استعمال کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ معاہدہ اس وقت نافذ العمل ہوگا جب توثیق سے متعلق دستاویزات ریاض میں اس کے سکریٹریٹ کے پاس جمع کرادی جائیں گی۔ معاہدہ غیر معینہ مدت تک نافذ رہے گا، جبکہ پہلے 10 برس کے دوران کسی رکن ملک کو اس سے علیحدگی اختیار کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ معاہدے کے تحت اجتماعی دفاعی بازدارندگی کے اقدامات پہلے ہی نافذ العمل ہیں، جبکہ ترکیہ میں اس کی پارلیمانی توثیق ضروری ہے۔ پاکستان کے انتظامیہ پر مبنی معاہدہ سازی کے نظام کے تحت وفاقی حکومت وفاقی قانون سازی کی فہرست میں شامل امور سے متعلق معاہدوں کی توثیق کرسکتی ہے۔ تاہم، ترکیہ کے آئین کے تحت کسی بھی بین الاقوامی معاہدے سے قطع نظر، بیرون ملک فوج بھیجنے کے لیے پارلیمنٹ کی الگ منظوری ضروری ہے۔ ترکیہ کے صدارتی محکمۂ اطلاعات کے سربراہ برہان الدین دوران نے معاہدے کو پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے کو تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کو ادارہ جاتی شکل دینے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ دوران نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ہمارے ممالک کے درمیان فروغ پانے والی یہ اسٹریٹجک شراکت داری اجتماعی بازدارندگی کو مضبوط بنانے، دفاعی شعبے میں مشترکہ صلاحیتوں کو بڑھانے اور خطے میں سلامتی و استحکام کے تحفظ کے لیے ہے۔ ایک عہدیدار کے مطابق، معاہدے میں ترکیہ کا کردار بنیادی طور پر فوجی سازوسامان، انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے اور ہتھیاروں کے نظام کی فراہمی پر مرکوز رہنے کی توقع ہے۔ عہدیدار نے کہا کہ اب تک اس اتحاد کے تحت فوجی تعیناتی کی کوئی دوسری صورت اختیار نہیں کی گئی ہے۔ یمن کے حوثیوں کے حملوں کے خلاف سعودی عرب کے دفاع میں ترکیہ کس طرح مدد کرسکتا ہے، اس سوال پر ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا کہ یہ معاہدہ جارحانہ نوعیت کا معاہدہ نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترکیہ کسی دوسرے ملک کی سرزمین سے حملے کرنے کے لیے وہاں اپنی فوج نہیں بھیجے گا۔ ترکیہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرچکا ہے، ریاض کی فوجی ٹیکنالوجی سے متعلق ضروریات پوری کرنے میں تعاون کی آمادگی ظاہر کرچکا ہے اور بحیرۂ احمر میں محفوظ بحری آمدورفت یقینی بنانے کے لیے سعودی قیادت میں قائم اتحاد میں شامل ہونے پر بھی اتفاق کرچکا ہے۔ معاہدے میں دفاعی صنعت کی ترقی، انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے، رسدی معاونت اور دہشت گردی کی تمام صورتوں کے خلاف اقدامات میں تعاون بھی شامل ہے، جس میں عملی سطح پر مشترکہ کوششیں بھی کی جائیں گی۔ ترکیہ کے سرکاری نشریاتی ادارے ٹی آر ٹی خبر نے معاہدے کا مکمل متن پہلی مرتبہ پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے سے قبل شائع کیا۔ اتحاد کا رکن نہ ہونے کے باوجود مصر میں بھی 26 اکتوبر کو پارلیمانی ووٹنگ متوقع ہے، جس کے ذریعے سعودی عرب کو ممکنہ فوجی مدد فراہم کرنے کی منظوری دی جاسکتی ہے۔ ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے بدھ کو قطر میں دفاعی صنعت کے شعبے میں تعاون کی ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے کی بھی توقع ہے۔ ٹی آر ٹی کے مطابق، اس سلسلے میں معاہدہ طے پانے کا امکان ہے۔ قطر کے وزیر مملکت برائے دفاعی امور شیخ سعود بن عبدالرحمان الثانی نے پیر کو دوحہ میں گلوبل سکیورٹی فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قطر اپنے ملک میں دفاعی سازوسامان کی تیاری کا مرکز قائم کرنے کے منصوبوں کا بھی اعلان کرسکتا ہے۔ ترکیہ کے وزیر دفاع یشار گولر اس معاہدے پر دستخط کے لیے دوحہ کا دورہ کرنے والے ہیں، جبکہ پاکستان کی نمائندگی وزیر داخلہ محسن نقوی کے کرنے کی توقع ہے، جو سکیورٹی فورم میں بھی شرکت کر رہے ہیں۔ نقوی نے اس سے قبل اپنے قطری ہم منصب شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ الثانی سے ملاقات کی تھی، جو قطر کی داخلی سلامتی فورس لخویہ ※ کے سربراہ بھی ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی صورت حال، امن و استحکام پر تبادلۂ خیال کیا اور داخلی سلامتی سمیت پاکستان اور قطر کے درمیان سکیورٹی تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا۔

نوجوان فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع ملنے چاہئیں: مرمو

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ نوجوان اور ابھرتے ہوئے فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے، فن کے نئے طریقوں کو آزمانے اور تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھانے کے زیادہ سے زیادہ مواقع ملنے چاہئیں۔ صدرِ جمہوریہ نے بدھ کے روز یہاں 65 ویں قومی آرٹ نمائش کے منتخب فنکاروں کو للت کلا اکادمی ایوارڈز ※ سے نوازنے کے موقع پر ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس تقریب کے دوران انہوں نے آرٹ نمائش کے پرنٹ بینالے انڈیا-2026 کے اہم ایوارڈ یافتگان اور اسپیشل مینشن حاصل کرنے والے فنکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ آرٹ صرف تصاویر، مجسموں یا دیگر ذرائع سے بنائی گئی تخلیقات تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ ہماری ثقافت، موجودہ تجربات اور مستقبل کی امنگوں کی بھی ترجمانی کرتا ہے۔ آرٹ معاشرے اور اپنے دور کو ایک نئے زاویۂ نگاہ سے سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز کے علاقوں میں کام کرنے والے روایتی فنکاروں کو جدید ٹیکنالوجی اور جدید آرٹ کی صنفوں کی تربیت دی جانی چاہئے، تاکہ وہ اپنے فن کو وسیع پیمانے پر پیش کر سکیں اور مقابلوں میں حصہ لے سکیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ آج کے فنکاروں کو تخلیقی مواقع کے ساتھ ساتھ مالی مدد، بڑی مارکیٹ تک رسائی اور آرٹ کلیکٹرز سے جڑنے کے مواقع بھی درکار ہیں۔ انہوں نے للت کلا اکادمی اور وزارتِ ثقافت کی جانب سے شہ پاروں کی فروخت کو فروغ دینے کی کوششوں پر مسرت کا اظہار کیا۔ صدرِ جمہوریہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فن کو صرف آرٹ گیلریوں تک محدود نہیں رکھا جانا چاہئے۔ اسے اسکولوں، یونیورسٹیوں، عوامی مقامات اور معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچانا انتہائی ضروری ہے۔

ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس انٹرنز کا وظیفہ بڑھا کر 25 ہزار روپے کر دیا

سری نگر، 21 اکتوبر (یواین آئی) جموں و کشمیر حکومت نے بدھ کے روز ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے انٹرنز، بشمول بیرونِ ملک سے میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے فارغ التحصیل طلبہ (ایف ایم جیز) کے ماہانہ وظیفے میں اضافے کا حکم جاری کیا ہے۔ ان کا وظیفہ 12,300 روپے سے بڑھا کر 25,000 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس اضافے کا اطلاق یکم اکتوبر سے ہوگا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب جموں و کشمیر بھر میں میڈیکل انٹرنز نے منگل کے روز دوبارہ احتجاج شروع کر دیا۔ انٹرنز نے حکومت پر تحریری یقین دہانی پوری نہ کرنے کا الزام لگایا ہے، جس میں 30 دن کے اندر ان کے وظیفے میں اضافے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ انٹرنز نے گزشتہ ماہ احتجاج شروع کیا تھا اور ماہانہ وظیفہ 12,300 روپے سے بڑھا کر 30,000 روپے کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ حکومت کی جانب سے ایک ماہ کے اندر ان کا مطالبہ پورا کرنے کی یقین دہانی کے بعد انہوں نے 9 ستمبر کو ہڑتال ختم کر دی تھی۔ تاہم، انٹرنز نے منگل کے روز کہا کہ مقررہ مدت گزر جانے کے باوجود اس سلسلے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا، جس کے باعث انہیں دوبارہ احتجاج شروع کرنا پڑا۔ پہلی بھیت صدر میں ووٹر فہرست میں دھاندلی کا الزام، 13,150 ووٹروں کے نام بدلے جانے کا دعویٰ

لکھنؤ، 21 اکتوبر (یواین آئی) (اتر پردیش کانگریس نے ووٹر فہرست کو لے کر کے الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے پیلی بھیت صدر اسمبلی حلقے میں مبینہ بے ضابطگیوں کا معاملہ اٹھایا ہے۔ پارٹی نے دعویٰ کیا کہ علاقے میں 804 ووٹروں کے نام فہرست سے غائب کیے گئے ہیں، جبکہ 13,150 ووٹروں کے نام مبینہ طور پر خودبخود بدل دیے گئے۔ کانگریس نے کہا کہ وہ الیکشن کمیشن کی مبینہ سازش کو ملک کے سامنے رکھے گی۔ لکھنؤ میں بدھ کے روز منعقدہ کانگریس کی پریس کانفرنس میں پردیش انچارج راجندر پال گوتم نے یہ الزامات لگائے۔ اس دوران کانگریس رکنِ پارلیمان عمران مسعود، ایم ایل اے آرادھنا مشرا 'مونا' اور پارٹی کی سینئر رہنما سپریا شرینیت بھی موجود رہیں۔ راجندر پال گوتم نے پیلی بھیت صدر اسمبلی حلقے کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے ووٹر فہرست میں بے ضابطگیوں کے الزامات لگائے۔ کانگریس کا دعویٰ ہے کہ 13,150 ووٹروں کے معاملے میں ایپک نمبر اور سیریل نمبر ایک ہی ہیں، لیکن ان کے نام بدل دیے گئے ہیں۔ پارٹی نے اسے ووٹر فہرست میں گڑبڑی کا معاملہ بتاتے ہوئے سوالات اٹھائے۔ کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ ووٹر فہرست میں ناموں میں تبدیلی اور نام غائب ہونے کے الزامات سنگین ہیں۔ پارٹی اس معاملے کو بڑے پیمانے پر اٹھاتے ہوئے الیکشن کمیشن کے کردار پر سوالات کھڑے کرے گی۔ تاہم، ووٹر فہرست میں مبینہ بے ضابطگیوں کے سلسلے میں کانگریس کی جانب سے لگائے گئے ان الزامات کی آزادانہ تصدیق اور الیکشن کمیشن کا موقف سامنے آنا ابھی باقی ہے۔

300 رسالہ ریس کورس مسجد کو دی گئی نوٹس پر ملّی کونسل صوبہ دہلی کی دہلی حکومت سے اپیل

نئی دہلی 21 اکتوبر (پریس ریلیز) آل انڈیا ملّی کونسل صوبہ دہلی نے حکومت دہلی، دہلی انتظامیہ اور این ڈی ایم سی کے ذریعہ قومی راجدھانی دہلی کے انتہائی اہم ریس کورس علاقہ میں واقع 300 رسالہ قدیم مسجد کو ہر حال میں تحفظ دینے اور وہاں دی گئی نوٹس کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ملی کونسل صوبہ دہلی کے جنرل سکریٹری رئیس الدین نے اس مسئلے پر اپنے شدید ردِّعمل کا اظہار کرتے ہوئے وہاں واقع مسجد اور قبرستان کو مذہبی، تاریخی اور قانونی حیثیت کے مدنظر اس کے خلاف دی گئی نوٹس کو بلاتاخیر واپس لیے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت دہلی، دہلی ایڈمنسٹریشن اور نئی دہلی میونسپل کونسل سے پُرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ فیصلہ کو کالعدم کیا جائے اور مسلمانوں کو لاحق پریشانیوں کا تدارک کیا جائے۔ جنرل سکریٹری ملی کونسل صوبہ دہلی نے کہا ہے کہ مذکورہ مسجد تاریخی اور مذہبی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے، اور سرکاری اندراج، دہلی گزٹ 1977 میں سلسلہ نمبر 18 ر پر اس کا ذکر بھی ہے، نیز وزارت اقلیتی امور، حکومت ہند کی ویب سائٹ کی نظر ثانی شدہ فہرست میں پراپرٹی شناخت نمبر کے ساتھ ہے۔ لہٰذا وزارت اقلیتی امور، حکومت ہند بھی فی الفور اس پر ترجیحی توجہ دے اور مسلمانوں کو درپیش خدشات کو فوری رفع کرے۔ ملّی کونسل صوبہ دہلی کا یہ شدید احساس ہے کہ مسجد میں نمازیوں کو پیش آمدہ دشواریوں کا فوری حل نکالا جائے اور نمازیوں کی آمدورفت، بجلی پانی کی بندوبستی اور منقطع شدہ بجلی کو بلاتاخیر بحال کرنے کا حکم صادر کیا جائے۔ ملی کونسل دہلی نے دہلی وقف بورڈ کے ایگزیکٹیو آفیسر سے بھی پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بورڈ مسلمانوں کے مطالبات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس پر عملی اقدام کی کوشش کرے۔ اگر کسی قسم کی قانونی دشواریاں درپیش ہوں تو ملی کونسل، وقف بورڈ کے ساتھ ترجیحی طور پر اپنی دستاویزی و قانونی حیثیت میں کھڑی ہونے کے لیے تیار ہے۔ ہمیں امید ہے کہ مسائل کے حل کی جانب حکومت دہلی اور مرکزی حکومت دونوں اپنا رول نبھائے گی۔

مودی نے تاریخی سینگول کے کاریگر ایتھراج کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز وُمیدی ایتھراج کے انتقال پر گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر مودی نے 1947 میں سابق وزیرِ اعظم جواہر لعل نہرو کو پیش کیے گئے تاریخی سینگول کی تیاری میں ایتھراج کی کاریگری اور سینگول کو یہ باوقار مقام عطا کرنے کے فیصلے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی ورثے کو ملک کے اعلیٰ ترین قانون ساز ادارے میں ایک نمایاں اور وقار والا مقام دینا انتہائی فخر اور اعزاز کی بات تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کئی دہائیوں کے طویل عرصے کے بعد 2023 میں ہماری حکومت ہی کو نئی پارلیمنٹ کی عمارت میں ہندوستان کے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے میں ان کی نمایاں خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ اپنے تعزیتی پیغام میں مسٹر مودی نے کہا کہ وہ ایتھراج کی رحلت کی خبر سے انتہائی غمزدہ ہیں۔ مسٹر مودی نے ہندوستان کی قومی تاریخ میں اس سینگول کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وزیرِ اعظم نے کہا، "تمل ناڈو کے ایک ممتاز اور معزز خاندان سے تعلق رکھنے والے ایتھراج کو تاریخی سینگول کی تیاری میں ان کی بے مثال کاریگری کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، یہی وہ سینگول تھا جو سابق وزیرِ اعظم نہرو کو تحفتاً پیش کیا گیا تھا۔" مسٹر مودی نے سال 2023 میں نئی پارلیمنٹ کی عمارت میں سینگول کو نصب کرنے کے اپنی حکومت کے تاریخی حاصل ہوئی۔ سینگول کی تنصیب کے دوران ایتھراج سے ہونے والی اپنی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ انہوں نے ملک اور اس کی عظیم ثقافتی روایتوں میں معماری اور کاریگر ایتھراج کے تعاون کے لیے ذاتی طور پر ان کا شکریہ ادا کیا تھا۔ انہوں نے کہا، "اس موقع پر مجھے تھرو وُمیدی ایتھراج جی سے ملنے اور ہمارے ملک و تہذیب کے لیے ان کے کیے گئے عظیم کاموں کے لیے اظہارِ تشکر کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔" ایتھراج کے ورثے کو ہندوستان کی تہذیبی روایتوں اور اس کے قومی سفر کے درمیان ایک مضبوط کڑی قرار دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ان کا کام ہندوستان کی عظمت رفتہ کی روایتوں اور ہماری قومی ترقی کے درمیان ایک شاندار رابطہ قائم کرتا ہے۔ انہوں نے ایتھراج کے سوگوار خاندان اور ان کے عقیدت مندوں و مداحوں سے گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے "اوم شانتی" کا پیغام دیا۔ قابل ذکر ہے کہ سینگول اقتدار کی منتقلی اور حکمرانی کی اعلیٰ روایتوں سے جڑا ہوا ایک رسمی شاہی عصا ہے، جسے مئی 2023 میں نئی پارلیمنٹ عمارت کے ایوانِ زیریں لوک سبھا میں اسپیکر کی نشست کے قریب نصب کیا گیا تھا۔ حکومت نے اس تنصیب کو ہندوستان کے تہذیبی ورثے اور اس عصا کی تاریخی علامت کے اعتراف کے طور پر پیش کیا۔ سال 1947 میں برطانوی حکومت کی جانب سے ہندوستان کو اقتدار کی منتقلی کے وقت سینگول کا کردار خاصا بحث میں آیا تھا، جب یہ اس وقت کے وزیرِ اعظم نہرو کے سپرد کیا گیا تھا۔ سال 2023 میں پارلیمنٹ میں اس کی تنصیب نے اس تاریخی شاہکار کو ایک بار پھر قومی سطح پر توجہ کا مرکز بنا دیا، کیونکہ حکومت نے اسے ایک ایسی علامت کے طور پر پیش کیا جو ہندوستان کی تاریخی روایتوں کو اس کے جمہوری اداروں سے جوڑتی ہے۔

ناقابل قبول اور احمقانہ تبصروں پر میکرون برہم، ٹرمپ اور نیتن یاہو پر بالواسطہ تنقید

دوحہ، 21 اکتوبر (یواین آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے ملک میں جاری احتجاج کے حوالے سے غیر ملکی رہنماؤں کے تبصروں کو ناقابل قبول اور احمقانہ قرار دیتے ہوئے تنقید کی ہے۔ ان کے بیان کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو پر بالواسطہ حملہ سمجھا جا رہا ہے۔ خلیجی ممالک کے دورے کے بعد دوحہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے میکرون نے کہا کہ فرانس میں احتجاج کے دوران بیرونی مداخلت کے کوئی واضح شواہد نہیں ہیں، تاہم بیرونی عناصر تشدد سے متعلق معلومات میں ہیرا پھیری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، میرے نزدیک پیش آنے والے واقعات میں بیرونی مداخلت کا کوئی واضح ثبوت نہیں ہے۔ تاہم، معلومات میں بیرونی سطح پر ہیرا پھیری کی جارہی ہے، جس کے نتیجے میں کئی لوگوں، بشمول غیر ملکی رہنماؤں، کی جانب سے ناقابل قبول اور احمقانہ تبصرے سامنے آئے ہیں۔ میکرون نے کہا کہ فرانس کو ایسے غیر ملکی رہنماؤں کی ضرورت نہیں ہے جو اس کے مسائل کو اپنی انتخابی مہم کے لیے استعمال کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض رہنماؤں نے اپنے اپنے ملکوں میں انتخابات سے قبل فسادات سے متعلق مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے تیار کردہ مواد کو بھی، بعض اوقات بغیر تصدیق کے، دہرایا ہے۔ اگرچہ میکرون نے کسی رہنما کا نام نہیں لیا، تاہم ان کے تبصروں کا رخ ٹرمپ کی جانب معلوم ہوتا ہے، جن کی ریپبلکن پارٹی کو نومبر میں ہونے والے اہم وسط مدتی انتخابات کا سامنا ہے۔ اسی طرح ان کے بیان کو نیتن یاہو پر بھی تنقید سمجھا جا رہا ہے، جن کے ملک میں اسی ماہ انتخابات ہونے والے ہیں۔ نیتن یاہو نے نیوز چینل آئی 24 نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ فرانس کو انتہا پسند اسلام کے حملے کا سامنا ہے اور فرانسیسی رہنماؤں پر الزام لگایا تھا کہ انہوں نے بدامنی سے نمٹنے کے لیے مناسب تیاری نہیں کی۔ انہوں نے تشدد کا ذمہ دار انتہا پسند مسلمانوں کو ٹھہرایا، حالانکہ پیرس سمیت فرانس کے مختلف شہروں میں ہونے والے احتجاج میں متنوع گروپ شریک تھے۔ ٹرمپ نے بھی بدامنی کے لیے مسلمانوں کی نقل مکانی کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ اگر یورپ نے اپنی سرحدیں سخت نہ کیں اور ان کے بقول مجرموں کو باہر نہ نکالا تو اسے تباہی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، اگر یورپ اپنی سرحدیں بند نہیں کرتا اور احتجاج کرنے والوں جیسے مجرموں کو باہر نہیں نکالتا تو یورپ ختم ہو جائے گا۔ جب میں فرانس اور اٹلی کو دیکھتا ہوں اور وہاں کی بدامنی اور نفرت پر نظر ڈالتا ہوں تو یہ اسکولوں کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ ان لوگوں کا معاملہ ہے جو ان ملکوں میں آرہے ہیں اور ان ہی ملکوں سے نفرت کرتے ہیں۔ یہ بیانات ہفتے کے روز فرانس میں مہنگائی اور بڑھتی ہوئی زندگی کی لاگت کے خلاف ملک گیر احتجاج کے دوران پیش آنے والے تشدد کے بعد سامنے آئے۔ مظاہروں کے حاشیے پر ہونے والے ان واقعات کو فرانس میں کئی برسوں کے دوران شہری علاقوں میں بدترین تشدد کے واقعات میں شمار کیا گیا۔ بدامنی کے دوران مغربی ایشیا کا دورہ کرنے اور اتوار کو قوم سے خطاب کرنے پر میکرون کو اپنے ملک میں بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے مخالفین کا کہنا تھا کہ خطاب میں صورت حال سے نمٹنے کے لیے کوئی واضح لائحہ عمل پیش نہیں کیا گیا۔ تاہم، فرانس واپسی سے قبل میکرون نے اصرار کیا کہ صورت حال اب بھی ان کے قابو میں ہے۔

پی ایم - دکش یوجنا میں بھی دکھتا نہیں دکھا سکی مودی حکومت: کانگریس

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) کانگریس نے پی ایم - دکش یوجنا کے نافذ نہ ہونے اور مختص بجٹ خرچ نہ کیے جانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ پسماندہ طبقات کو ہنر کی تربیت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی اس اسکیم کو مودی حکومت نے محض کاغذوں تک محدود کر دیا ہے۔ کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کے روز کہا کہ دو سال سے پی ایم - دکش یوجنا کے نافذ نہ ہونے اور گزشتہ برسوں کے لیے مختص بجٹ خرچ نہ کیے جانے سے مودی حکومت کی ایک اور ناکامی کھل کر سامنے آگئی ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ حکومت کا کام اب صرف بڑے بڑے اشتہار دینا، سرخیوں میں رہنا اور عملی سطح پر نتائج دینے میں ناکام رہنا رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس اسکیم کا مقصد پسماندہ طبقات کو ہنرمند بنانا، ٹریننگ دینا اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا تھا، اسے حکومت نے کاغذی کارروائی تک سمیٹ کر رکھ دیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "جو حکومت وزیرِ اعظم کے نام والی دکش اسکیم کو بھی صلاحیت اور کارکردگی کے ساتھ نافذ نہیں کرسکتی، اس حکومت کو اقتدار میں رہنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔" انہوں نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ عوام کی نظروں میں ان کی حکومت کا اعتماد ختم ہو چکا ہے اور اس حکومت کی "ایکسپائری ڈیٹ قریب آچکی ہے۔" مسٹر رمیش نے سوال کیا کہ مودی حکومت کب تک جین زی کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کرتی رہے گی۔ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ کیا حکومت درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، معاشی طور پر پسماندہ طبقات (ای ڈبلیو ایس) اور خانہ بدوش نیز نیم خانہ بدوش قبائل سے سال 2024 کے عام انتخابات میں 240 نشستوں پر سمٹ جانے کا بدلہ لے رہی ہے۔

ریس کورس مسجد کے تحفظ اور بنیادی سہولیات کی بحالی کا مطالبہ

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خان نے نئی دہلی کی تاریخی ریس کورس مسجد کے تحفظ، اس کی بنیادی سہولیات کی فوری بحالی اور نمازیوں کے لیے مسجد میں آمدورفت کو بلا روک ٹوک یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے مسجد کو خالی کرنے کے نوٹس اور اسے منہدم کیے جانے کے خدشے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا کو جاری ایک بیان میں ملک معتصم خان نے کہا کہ تاریخی ریس کورس مسجد، جہاں برسوں سے لوگ عبادت کرتے آرہے ہیں، کو خالی کرنے کا نوٹس دینا اور اس کے انہدام کا خطرہ پیدا ہونا انتہائی تشویش ناک ہے۔ ان کے مطابق یہ مسجد 1977 سے سرکاری گزٹ میں اوقاف کی جائیداد کے طور پر درج ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ مسجد کی دستاویزی حیثیت اور متعلقہ ریکارڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے مسجد اور اس سے متصل قبرستان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ ملک معتصم خان نے مسجد کی بجلی منقطع کیے جانے اور اسے خالی کرنے کے لیے امام مسجد پر مبینہ غیر قانونی دباؤ ڈالے جانے پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجلی اور پانی کی سہولیات فوری طور پر بحال کی جائیں اور نمازیوں کے لیے مسجد تک رسائی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات انصاف کے اصولوں کے منافی ہیں۔ انتظامیہ کو اپنے اقدامات کی قانونی بنیاد واضح کرنی چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ عبادت گاہوں اور نمازیوں کے احترام کو ہر حال میں برقرار رکھا جائے۔ جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر نے وقف بورڈ کی جانب سے مبینہ بے دخلی کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی نہ کیے جانے کی اطلاعات پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اوقاف کی جائیدادوں کے تحفظ کی ذمہ داری ادا کرنے والے اداروں کو مستعدی سے کام لینا چاہیے اور ایسی املاک کو خطرہ لاحق ہونے کی صورت میں بروقت قانونی اقدامات کرنے چاہئیں۔ ملک معتصم خان نے کہا کہ ریس کورس مسجد سمیت دیگر مساجد کو انہدام کے خطرات کا سامنا ہونے سے مسلم برادری میں بے چینی پیدا ہو رہی ہے اور ایسے اقدامات کے پس پردہ مقاصد کے بارے میں سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے حکام سے اپیل کی کہ غیر منصفانہ فیصلوں سے گریز کیا جائے اور انتظامی اختیارات کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں، تاکہ فرقہ وارانہ سیاست اور اقلیتوں کے خلاف نفرت کو فروغ نہ ملے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ریس کورس مسجد اور اس سے متصل قبرستان کو تحفظ فراہم کیا جائے، مسجد کی بنیادی سہولیات بحال کی جائیں، نمازیوں کی آمدورفت کو یقینی بنایا جائے اور انہدام سے متعلق تمام کارروائیاں روک دی جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکزی اور دہلی حکومت کو مسجد کی دستاویزی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے کو قانونی تقاضوں کے مطابق اور شفاف طریقے سے حل کرنا چاہیے۔ ملک معتصم خان نے زور دیا کہ ملک میں مساوات، عوامی اعتماد اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے تمام عبادت گاہوں کو یکساں تحفظ فراہم کرنا ضروری ہے۔

ایران: "ہمارے ملک سے افزودہ یورینیم کا ایک گرام تک باہر نہیں بھیجا جائے گا"

تہران، 21 اکتوبر (یواین آئی) ایرانی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری جنرل محسن رضائی نے سوشل میڈیا پر جاری کیے گئے بیان میں اپنے ملک اور امریکہ کے درمیان فروری سے جاری عسکری کشیدگی کے بارے میں اظہارِ خیال کیا۔ ایران کے پاس موجود افزودہ یورینیم کے بارے میں جاری بحث کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رضائی نے کہا، "افزودہ یورینیم کا ایک گرام تک ایران سے باہر نہیں نکالا جائے گا۔" واشنگٹن انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات کو بھروسے سے مشروط قرار دیتے ہوئے رضائی نے کہا، "ایران کی تمام شرطیں بلا استثنا پوری کی جائیں، جب تک امریکہ اعتماد قائم کرنے کے لیے اقدامات نہیں اٹھاتا، کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے۔ یہ عمل ایران کی تمام شرائط کے مکمل طور پر پورا کیے جانے سے شروع ہونا چاہیے۔"

علماء و فارغینِ مدارس کا کل ہند پانچ روزہ اجتماع کا آغاز

نئی دہلی 21 اکتوبر (پریس ریلیز) جماعت اسلامی ہند کے مرکز میں 'شعبہ علماء و مساجد' کے زیر اہتمام علماء و فارغینِ مدارس کا ایک کل ہند پانچ روزہ اجتماع کا انعقاد ہوا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے مختلف مکاتبِ فکر کے علماء نے شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ہند، سید سعادت اللہ حسینی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ موجودہ دور میں امتِ مسلمہ کو ملکی اور عالمی سطح پر متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ بڑے چیلنجز قوموں کے لیے فیصلہ کن موڑ ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے مواقع پر درست راستے کا انتخاب ترقی اور عروج کی راہ ہموار کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے پر علماء کا کردار نہایت اہم ہے۔ وہ امت کی خامیوں اور غلطیوں کی اصلاح، درست رہنمائی اور نئے مسائل کے حل کی تلاش میں مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ علماء اپنے اندر علمی، فکری اور تحقیقی مزاج پیدا کریں، نئے سوالات کے جوابات تلاش کریں اور فقہ کے ساتھ جدید علوم و فنون سے بھی واقفیت حاصل کریں۔ سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ مغربی دنیا کے پیش کردہ نظام پر ہمارے اکابرین طویل عرصے سے تنقید کرتے رہے ہیں۔ آج یورپی ممالک میں بھی متبادل نظام کی ضرورت پر گفتگو ہو رہی ہے۔ ایسے میں علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک قابلِ عمل متبادل نظام پیش کریں اور اس کے خدوخال واضح کریں۔ انہوں نے امت کے اندر ترجیحات کا شعور بیدار کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں امت کے لیے بقا کا مسئلہ سب سے اہم ہے۔ اس لیے مسلکی اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر اجتماعی طور پر اصلاح اور تعمیر کے کاموں پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی۔ امیر جماعت نے کہا کہ علماء کی قیادت صرف مساجد تک محدود نہیں رہنی چاہیے، بلکہ انہیں زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی اور قیادت کا فریضہ انجام دینا چاہیے۔ ان کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ امت کو نفسیاتی خوف اور مایوسی سے محفوظ رکھیں، کیونکہ مسلسل خوف انسان کے جسم کو تو زندہ رکھتا ہے، لیکن اس کی روح اور حوصلے کو کمزور کر دیتا ہے۔ علماء کو محض مسائل بیان کرنے کے بجائے ان کے حل پیش کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علماء کو دعوتِ دین کے کام کو اپنی ترجیحات میں شامل کرنا چاہیے اور اسلام کا پیغام غیر مسلموں تک بھی پہنچانا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے تصادم کے بجائے مکالمے، باہمی گفتگو اور افہام و تفہیم کا ماحول پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی، نیشنل سکریٹری جماعت اسلامی ہند نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ مختلف مکاتبِ فکر کے علماء اس اجتماع میں موجودہ چیلنجز پر غور و فکر کرنے، دینی تقاضوں کو سمجھنے اور ان کے حل تلاش کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں علماء کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے زمانے کے فکری، تہذیبی اور سماجی حالات سے واقف ہوں اور بدلتے ہوئے حالات کو سمجھیں۔ ساتھ ہی مسلکی اختلافات کے باوجود باہمی تعاون اور اشتراکِ عمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اجتماع میں 7 مذاکرے رکھے گئے ہیں، تاکہ مختلف موضوعات کے تمام اہم پہلوؤں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ جمعیت اہل حدیث کے امیر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہر لمحہ نئے چیلنجز اور کشمکش کا سامنا ہے، جن کا مقابلہ ایمان اور عملِ صالح کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہیے، جس کی بہترین مثال عہدِ صحابہؓ میں ملتی ہے۔ دہلی یونیورسٹی کے سابق استاد پروفیسر محسن عثمانی نے کہا کہ موجودہ حالات کا حل اللہ تعالیٰ کی مدد میں ہے۔ اللہ کی مدد اسی وقت حاصل ہوسکتی ہے جب ہم اپنی زندگیوں کو مقصدِ تخلیق، یعنی اللہ کی عبادت کے مطابق ڈھالیں۔ جودھ پور یونیورسٹی کے سابق صدر پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ ہمیں عقیدے اور عقیدت کے فرق کو سمجھنا چاہیے۔ ہمارا عقیدہ قرآن اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر مبنی ہے۔ انبیاء کرام لوگوں کو حق کی دعوت دینے آئے تھے، نہ کہ مسلمانوں کو کافر قرار دینے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ بعض حلقوں میں تکفیر کا رجحان پایا جاتا ہے، جسے ختم ہونا چاہیے۔ اختلافِ رائے کے باوجود دوسروں کی عقیدت کا احترام ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی میں امت کو اس سے بھی زیادہ سخت حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے، لیکن بعد میں حالات بدلے اور کامیابی حاصل ہوئی۔ اس لیے مایوس ہونے کے بجائے امید اور حوصلے کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ انبیاء کرام کو بھی اپنی دعوت کے راستے میں بڑے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے اپنی قوم تک اس کی زبان میں پیغام پہنچایا۔ آج علماء کو بھی اسی طریقہ دعوت کو اپنانا چاہیے۔

رام لیلا میدان ریلی کی تیاریوں کے لئے 23 اکتوبر کو ہریانہ کانگریس کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) دہلی کے رام لیلا میدان میں یکم نومبر کو منعقد ہونے والی 'انڈیا' اتحاد کی میگا ریلی کی تیاریوں سے متعلق کانگریس نے تنظیمی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ اسی سلسلے میں کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے 23 اکتوبر کو قومی دارالحکومت میں واقع 'اندرا بھون' میں ہریانہ پردیش کانگریس کے سینئر رہنماؤں کا ایک اہم میٹنگ طلب کی ہے۔ ہریانہ پردیش کانگریس کی جانب سے جاری کردہ اطلاع کے مطابق، یہ میٹنگ سہ پہر 3:30 بجے ہوگی۔ اس میں ہریانہ کے لیے پارٹی کے انچارج، سکریٹریز، کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کے مستقل اراکین، قومی فرنٹل تنظیموں اور شعبہ جات کے صدور، سینئر رہنماؤں، اراکینِ پارلیمنٹ، اراکینِ اسمبلی، سابق ایم ایل ایز، سابق وزراء، نیز ریاستی اور ضلعی سطح کے عہدیداروں کو مدعو کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سال 2024 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے ٹکٹ پر الیکشن لڑنے والے تمام امیدواروں سے بھی میٹنگ میں لازمی طور پر شرکت کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ میٹنگ میں ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے ہریانہ سے زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنانے، تنظیمی ہم آہنگی، عوامی رابطے کی مہم، کارکنوں کی لام بندی اور نقل و حمل (ٹرانسپورٹ) سمیت دیگر ضروری انتظامات پر تفصیلی غور و خوض کیا جائے گا۔

سابق وزیر عبدالجلیل مستان کو راجدھانی دہلی میں پیش کیا گیا پُراثر خراجِ عقیدت

نئی دہلی 21 اکتوبر (پریس ریلیز) بہار حکومت میں رجسٹریشن، آبکاری اور شراب بندی کے سابق وزیر اور چھ مرتبہ رکنِ اسمبلی منتخب ہونے والے جناب عبدالجلیل مستان ایک سادہ مزاج اور عوام دوست رہنما تھے، جنھوں نے اپنی پوری عوامی زندگی میں غریبوں کا ساتھ دیا، خواہ انتخابی سیاست میں انھیں کامیابی ملی ہو یا ناکامی۔ سورجاپوری ریزرویشن کے مطالبے، 1980ء کی دہائی میں چوری اور ڈکیتی کے بڑھتے ہوئے واقعات پر قابو پانے یا سرکاری بدعنوانی کے معاملات کو روکنے کی کوششوں میں جناب مستان نے فعال اور مؤثر کردار ادا کیا۔ ان خیالات کا اظہار نئی دہلی کے جامعہ نگر میں واقع ڈائنامک انگلش اکیڈمی میں منعقدہ ایک تعزیتی پروگرام میں شرکا نے کیا۔ یہ پروگرام فورم فار انٹلیکچوئل ڈسکورس نے دی وِنگس فاؤنڈیشن کے اشتراک سے منعقد کیا تھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا، جس کے بعد فورم کے بانی و جنرل سکریٹری ڈاکٹر منظر امام نے شرکا کا خیر مقدم کرتے ہوئے مرحوم سینئر کانگریسی رہنما کی زندگی کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ ڈاکٹر امام نے کہا کہ پورنیہ کے امور اسمبلی حلقے سے چھ مرتبہ انتخاب جیتنے کے باوجود جلیل مستان نے سادہ زندگی گزاری اور مسلسل غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا۔ اس موقع پر اردو کے معروف ماہنامہ آج کل کے مدیر عبدالمنان نے کہا کہ گزشتہ دو انتخابات میں جناب مستان کی شکست درحقیقت امور کے عوام کا نقصان تھی۔ جناب مستان کے آبائی گاؤں سرسی سے تعلق رکھنے والے مولانا منظر محسن نے ان کی سادہ طرزِ زندگی سے متعلق متعدد واقعات بیان کرتے ہوئے اس امر پر بخوبی روشنی ڈالی کہ وہ کس طرح غریبوں کے محبوب اور حقیقی رہنما بنے۔ ہمدرد سے وابستہ محمد فیاض عالم نے سینئر کانگریسی رہنما کے ساتھ اپنی متعدد ملاقاتوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ سیمانچل کے ان قدیم رہنماؤں میں شامل تھے جو عوام سے گہرے روابط اور سادہ طرزِ زندگی کے لیے معروف تھے۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے ڈاکٹر محمد اجمل، پٹنہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر نعمان قیصر اور ریڈیو کے سینئر صحافی افتخار الزماں نے بھی جناب مستان کی زندگی کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ معروف اردو نقاد اور ادیب حقانی القاسمی، اردو ادبی جریدے عبارت کے اسسٹنٹ ایڈیٹر اسرار رازی اور شاعر و محقق سفیر صدیقی نے بھی اس موقع پر مرحوم کی تعزیت کی۔ پروگرام میں شامل ایک نوجوان ناصر نے اپنے بچپن کے دنوں کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ اس زمانے میں سڑکیں نہیں تھیں اور لوگوں کو دو کلومیٹر کا فاصلہ پیدل طے کرنے میں بھی سخت دشواری پیش آتی تھی۔ انھوں نے کہا کہ جناب مستان نے گاؤں گاؤں سڑکیں تعمیر کروائیں، جس کے نتیجے میں اب لوگ پختہ سڑکوں پر سفر کرسکتے ہیں اور بارش کے موسم میں بھی ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جانا آسان ہوگیا ہے۔ عمار جامی نے کہا کہ ان کا تعلق اررِیہ سے ہے، اس لیے انھیں جناب مستان کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں تھیں؛ تاہم، مقررین اور شرکاء کی گفتگو سے مرحوم رہنما کی زندگی کے کئی دلچسپ اور اہم پہلوؤں سے آگاہی حاصل ہوئی، جس سے سیمانچل کی ایک اہم عوامی شخصیت کے بارے میں ان کے علم میں اضافہ ہوا۔ اس موقع پر مرحوم رکنِ اسمبلی کے گاؤں سے تعلق رکھنے والے تقریباً نصف درجن نوجوان شرکاء نے بھی ان کے کاموں پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ انھوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ان کے علاقے میں جو ترقی نظر آتی ہے، وہ جناب مستان کی مسلسل محنت اور سیاسی عزم کا نتیجہ ہے۔ انھوں نے امور اسمبلی حلقے میں سڑکیں اور اسکول تعمیر کروائے اور بلاک دفاتر میں عوام کے کاموں کو آسان بنانے کے لیے اقدامات کیے۔ پروگرام کی نظامت سیمانچل سے تعلق رکھنے والے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ اردو کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر خالد مبشر نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔ محمد قمرالحسن، محمد شاہد عالم، محمد سلام، محمد ارشد، محمد اسحاق، محمد شفیق عالم اور دیگر شرکاء نے بھی مرحوم رہنما سے متعلق اپنے خیالات اور تجربات مختصراً بیان کیے۔ اختتامی کلمات میں دی وِنگس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انورالحق نے کہا کہ جناب مستان نے سیاست کا راستہ اس لیے اختیار کیا تھا کہ وہ خود اس کا شکار نہ بن جائیں۔ ان کے اس موقف سے یہ نکتہ سامنے آتا ہے کہ سیاست سے صرف گریز کرنا کافی نہیں، بلکہ اس کا حصہ بننا بھی ضروری ہے، ورنہ انسان اس کے منفی اثرات کا شکار ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ سینئر کانگریسی رہنما الحاج عبدالجلیل مستان کا طویل علالت کے بعد 12 ستمبر کو نئی دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں انتقال ہوا، جہاں ان کا علاج جاری تھا۔ ان کی میت آبائی گاؤں سرسی لے جائی گئی، جہاں 14 ستمبر کو سرکاری اعزاز کے ساتھ انھیں سپردِ خاک کیا گیا۔ ان کی نمازِ جنازہ میں پورنیہ اور پڑوسی اضلاع سے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ ان کی شادی تاخیر سے ہوئی تھی، ان کی کوئی اولاد نہیں تھی اور ان کے پسماندگان میں صرف ان کی اہلیہ شامل ہیں۔ اس پروگرام میں یہ تجویز بھی پیش کی گئی کہ مرحوم عبدالجلیل مستان کی زندگی اور خدمات پر ایک کتابچہ شائع کیا جائے، جس کی تائید تمام حاضرین نے کی۔

ادارہ رہبر اردو لائبریری مونگیر کے زیرِ اہتمام یومِ سرسید پر سیمینار کا انعقاد

مونگیر،21اکتوبر(پی این ایس)۔مشہور و معروف ادبی تنظیم ادارہ رہبر اردو لائبریری، مونگیر کے زیرِ اہتمام محسن قوم وملت سرسید احمد خان کے یوم پیدائش کے موقع پر ایک شاندار سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت لائبریری کے نائب صدر جناب عبداللہ بخاری صاحب نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض اردو سرکل کے رکن جناب حکیم غزالی انور ہلال نے انجام دیے۔ سیمینار کا آغاز جناب حافظ تنویر احمد ندوی کی تلاوتِ قرآن پاک اور نعتِ رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ دورانِ نظامت جناب حکیم غزالی انور ہلال نے سرسید احمد خان کی جدید تعلیم اور عصری علوم کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر رہبر اردو لائبریری کے جوائنٹ سیکریٹری جناب خالد شمس صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ سرسید احمد خان نے انگریزی تعلیم کو ضروری قرار دے کر اپنے عہد کی نئی نسل کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرنے کا تاریخی کارنامہ انجام دیا۔ ان کی روشن خیالی اور جدید تعلیمی رجحانات، فلسفے اور سائنسی علوم کے فروغ کی کوششوں نے ملتِ اسلامیہ کے طلبہ کی رہنمائی کی۔ جناب محمد حسین صاحب نے اپنے مقالے میں سرسید احمد خان کی تعلیمی اور معاشرتی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تحریک سے متاثر ہو کر متعدد اہلِ علم نے تعلیمی و اصلاحی میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں، جن میں ڈپٹی نذیر احمد اور مولانا شبلی نعمانی جیسی شخصیات شامل ہیں۔ لائبریری کے نائب صدر جناب عبداللہ بخاری صاحب نے اپنے مقالے میں کہا کہ سرسید احمد خان نے تعلیمی، سماجی اور معاشرتی تبدیلی کے لیے صحافت کو ایک مؤثر ذریعہ بنایا۔ اپنے وسیع مطالعے اور تجربے کی بنیاد پر انہوں نے اردو صحافت میں گراں قدر اضافے کیے۔ اردو سرکل کے کنوینر اور معروف ادبی شخصیت جناب احمد عرفان صاحب نے اپنے مقالے کے ذریعے سامعین کو سرسید احمد خان کی ادبی اور تعلیمی خدمات سے روشناس کرایا۔ انہوں نے کہا کہ سرسید احمد خان نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے قیام کے ذریعے ہندوستانی مسلمانوں میں نہ صرف تعلیمی صلاحیت اور علمی استعداد کو فروغ دیا بلکہ ان کے معاشرتی اور سیاسی مقام کو بلند کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر فاؤنڈیشن اسکول کے استاد جناب ضیاء الحق صاحب، لائبریری اور اردو سرکل کے رکن جناب عبداللہ عباسی صاحب، جناب مشیر عالم، جناب سنیل سنہا، جناب حیات احمد، جناب قادر جیلانی اور جناب جیوتی کمار سنہا نے بھی اپنے تاثرات پیش کیے۔ سیمینار کے مہمان خصوصی جناب پروفیسر محمد غزنوی ادریس نے سرسید احمد خان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں جدید تعلیمی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے الیکٹرانک نظام اور کمپیوٹر جیسی جدید ٹیکنالوجی سے واقفیت حاصل کرنا اور اس میدان میں پوری سنجیدگی وعزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہی سرسید احمد خان کے لیے سچا خراجِ عقیدت ہوگا۔ سیمینار میں مونگیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم، ادیبوں، شاعروں اور تعلیم سے وابستہ افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام پر اردو سرکل کے رکن اور معروف شاعر جناب سید محمد ثاقب نے سرسید احمد خان کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ان کے اشعار نے محفل میں ادبی رنگ پیدا کر دیا۔ سرسید احمد خان کی تعلیمی، ادبی اور اصلاحی خدمات کو یاد کرتے ہوئے سیمینار اس عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ جدید تعلیم، سائنسی فکر اور علمی بیداری کے فروغ کے لیے ان کے مشن کو آگے بڑھایا جائے گا۔

لائسنس ملنے تک اسپتال بند رکھنے کا حکم

سنگھواڑہ دربھنگہ 21اکتوبر(محمد مصطفی)

سنگھواڑہ تھانہ حلقہ میں معائنہ ٹیم کے ساتھ سول سرجن ڈاکٹر ارون کمار کو آتا دیکھ کر مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر چلائے جا رہے کئی اسپتالوں کے ڈاکٹر اور بیشتر طبی عملہ غائب ہو گئے۔ چھاپہ ماری کی اطلاع ملتے ہی کئی اسپتال اور نجی کلینک بند ہو گئے، جبکہ بغیر لائسنس چلائے جا رہے جانچ گھروں پر تالے لگا کر ملازمین فرار ہو گئے۔ سنگھواڑہ کے گنگا رام اسپتال پہنچنے پر سول سرجن نے دیکھا کہ وہاں نہ کوئی ڈاکٹر موجود تھا اور نہ ہی کوئی مریض۔ صرف دو خواتین ملازم موجود تھیں۔ اس پر سول سرجن نے لائسنس ملنے تک اسپتال کھولنے پر پابندی عائد کر دی۔ تاہم، اسپتال کے انتظامی امور سے وابستہ راجیو ٹھاکر نے بتایا کہ اسپتال ایک این جی او کے ذریعے چلایا جا رہا ہے، جس کا پہلے سے رجسٹریشن موجود ہے۔ مقامی سطح پر رجسٹریشن کا عمل جاری ہے۔ سول سرجن نے بغیر لائسنس چلائے جا رہے اسپتالوں، جانچ گھروں اور کلینک کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پریم چند کو دی۔ اس کے بعد سول سرجن نے سنگھواڑہ واقع دربھنگہ الٹراساؤنڈ اور بھرواڑہ کے نیو اپولو اسپتال کا بھی معائنہ کیا۔ بھرواڑہ میں ایس این ہیلتھ کیئر کے معائنے کے لیے جب ٹیم پہنچی تو وہاں دو ڈاکٹر موجود تھے۔ اسپتال کے منتظم نے بتایا کہ رجسٹریشن کا عمل جاری ہے۔ اس پر سول سرجن نے دستاویزات کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ 12 بستروں والے اسپتال میں آئی سی یو وارڈ کا ہونا لازمی ہے، اس لیے فوری طور پر اس کا انتظام کیا جائے۔ وہیں اس اسپتال کے عین سامنے واقع تارا اسپتال، بھرواڑہ میں ایک آیوش ڈاکٹر موجود تھا لیکن اسپتال انتظامیہ کی جانب سے کوئی دستاویز پیش نہیں کی گئی۔ سول سرجن نے تمام متعلقہ اسپتالوں کو لائسنس ملنے تک بند رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بتایا کہ بغیر لائسنس چلائے جا رہے اسپتالوں اور جانچ گھروں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے

ٹھاکر گنج میں کوشی گریجویٹ انتخابی حلقے کے ووٹروں کا اجلاس منعقد

ٹھاکر گنج 21اکتوبر(محمد شاداب غیور)

کوشی گریجویٹ انتخابی حلقہ 2026 کے انتخابات کے پیش نظر پیر، 19 اکتوبر کو ٹھاکر گنج شہر میں ریلوے گیٹ کے قریب واقع اشوک پلازا ہوٹل میں ووٹروں کا ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ پروگرام کی قیادت سابق رکن اسمبلی ماسٹر مجاہد عالم نے کی۔ اجلاس میں ٹھاکر گنج اور پوٹھیا علاقے کے ووٹروں اور سیاسی کارکنوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں راجد کے سینئر رہنما نھے مشتاق رضوی، راجد رہنما مشتاق عالم سمیت کئی دیگر رہنما اور کارکن موجود رہے۔ اجلاس کا مقصد کوشی گریجویٹ انتخابی حلقے کے ووٹروں سے رابطہ قائم کرنا اور آئندہ انتخابات کے پیش نظر سیاسی سرگرمیوں کو تیز کرنا تھا۔ اس موقع پر ٹھاکر گنج اور پوٹھیا کے گریجویٹ ووٹروں سے اپیل کی گئی کہ وہ انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ووٹروں کی شرکت کو اہم قرار دیتے ہوئے انتخاب سے متعلق امور پر باہمی گفتگو اور تبادلۂ خیال پر زور دیا۔ سابق رکن اسمبلی ماسٹر مجاہد عالم کی قیادت میں منعقدہ اس اجلاس کو علاقے کے گریجویٹ ووٹروں کے درمیان رابطہ قائم کرنے کی سمت میں ایک اہم پہل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پروگرام میں موجود رہنماؤں اور کارکنوں نے ووٹروں سے رابطہ مضبوط کرنے اور انتخابی عمل میں ان کی فعال شرکت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ کوشی گریجویٹ انتخابی حلقے کے انتخابات کے پیش نظر مختلف سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کی سرگرمیوں میں تیزی کے درمیان اس اجلاس کو مقامی سطح پر سیاسی اعتبار سے اہم سمجھا جا رہا ہے۔ اس موقع پر محمد ارشد حسین، سرفراز عالم، الزماں، عتیق الرحمن، زاہد الرحمن، اشفاق حسین، وسیم عالم، پرویز عالم سمیت درجنوں افراد موجود رہے۔ ووٹروں کے مسائل، توقعات اور حقوق کو مناسب پلیٹ فارم تک پہنچانے کا بھی ایک موقع ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ٹھاکر گنج اور پوٹھیا سمیت پورے علاقے کے ووٹر بیدار ہوں اور انتخابی عمل میں اپنی فعال شرکت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوری نظام کو مضبوط بنانے میں ووٹروں کا کردار انتہائی اہم ہے۔ تمام لوگوں کو باہمی گفتگو اور تبادلۂ خیال کے ذریعے علاقے کے مفاد میں مناسب فیصلہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔

مدرسہ رضویہ شمس العلوم میں اساتذہ کے ساتھ میٹنگ

سیتامڑھی 21اکتوبر(محمد ارمان علی) ترہت ٹیچر حلقۂ انتخاب سے آزاد امیدوار بھوشن کمار جھا نے اساتذہ کے حقوق، وقار اور معاشی تحفظ کو اپنی اولین ترجیح قرار دیا ہے۔ اسی سلسلے میں مدرسہ رضویہ شمس العلوم، باڑا، پریہار، ضلع سیتامڑھی میں مدرسہ اساتذہ کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر اساتذہ کے مسائل، ان کے حقوق اور تعلیمی نظام سے متعلق امور پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ بھوشن کمار جھا نے اپنے انتخابی عہدنامے میں اساتذہ کے لیے فلاحی فنڈ کے قیام، بہتر تنخواہ، ترقی، سروس شرائط میں اصلاح اور اساتذہ کو غیر تدریسی کاموں سے آزاد کرانے جیسے اہم وعدے کیے ہیں۔ انہوں نے مدرسہ اساتذہ کے مسائل کو بھی اہمیت دیتے ہوئے انہیں مناسب سہولیات فراہم کرانے اور ان کے جائز مطالبات کو مؤثر انداز میں اٹھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ بھوشن کمار جھا نے کہا کہ اساتذہ قوم کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کے حقوق کا تحفظ اور مسائل کا حل ضروری ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ منتخب ہونے کی صورت میں اساتذہ کی آواز مضبوطی سے اٹھائیں گے اور متعلقہ محکموں کے سامنے ان کے مسائل پیش کریں گے۔ انہوں نے اساتذہ سے اپیل کی کہ 23 اکتوبر 2026 کو ہونے والے انتخاب میں انتخابی نشان اور ترجیحی ووٹ کے سلسلے میں ان کی حمایت کریں اور انتخابی فہرست میں سلسلہ نمبر 10 پر انہیں پہلی ترجیح کا ووٹ دے کر کامیاب بنائیں۔

رام پورہ چوک پر دیویا آٹو موبائلز شوروم کا رکن اسمبلی نے کیا افتتاح

سنگھواڑہ دربھنگہ 21اکتوبر(محمد مصطفی)

بلاک حلقے کے رام پورہ چوک پر منگل کے روز الیکٹرک گاڑیوں کے شعبے میں ایک نئی شروعات ہوئی۔ یہاں دیویا آٹو موبائلز کے نئے شوروم کا افتتاح جالے کے رکن اسمبلی جیویش کمار سمیت عوامی نمائندوں نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس شوروم میں بھومی ڈرائیو الیکٹرک کمپنی کے جدید ترین الیکٹرک اسکوٹروں کی رینج دستیاب کرائی گئی ہے۔ نئے شوروم کے آغاز سے علاقے کے لوگوں کو الیکٹرک گاڑیاں خریدنے کے لیے ایک بہتر متبادل ملے گا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی جیویش کمار نے کہا کہ آج کا دور الیکٹرک گاڑیوں کا ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی مسلسل بڑھتی قیمتوں اور ماحولیاتی آلودگی کے پیش نظر الیکٹرک گاڑیاں مستقبل کی ضرورت بنتی جا رہی ہیں۔ الیکٹرک اسکوٹر کم خرچ میں آمدورفت کا بہتر ذریعہ فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں الیکٹرک گاڑیوں کے شوروم کے آغاز سے لوگوں کو سہولت ملے گی اور مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ رکن اسمبلی نے ادارے کے مالک کو نئی شروعات کے لیے مبارکباد پیش کی۔ ادارے کے مالک شیوم کمار نے کہا کہ دیویا آٹو موبائلز کے ذریعے صارفین کو بھومی ڈرائیو الیکٹرک کمپنی کے جدید اسکوٹر دستیاب کرائے جائیں گے۔ ان کی کوشش ہوگی کہ صارفین کو اپنی ضرورت کے مطابق گاڑی منتخب کرنے کا موقع ملے اور خریداری کے دوران بہتر خدمات فراہم کی جائیں۔ شوروم کے آغاز سے آس پاس کے لوگوں کو الیکٹرک اسکوٹروں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور خریداری کے لیے مقامی سطح پر سہولت میسر ہوگی۔ افتتاح کے موقع پر شوروم کو پھول مالاؤں اور غباروں سے سجایا گیا تھا۔ اس موقع پر بلاک پرمکھ پشپا جھا، پرمکھ کے نمائندے منی شنکر جھا عرف منی، ریاستی فوڈ کمیشن کے سابق رکن عطا کریم، ضلع پریشد رکن اوم پرکاش ٹھاکر، مکھیا پپو چودھری، سابق ضلع پریشد رکن کلیم الدین راہی، شبھم سمیت بڑی تعداد میں مقامی عوامی نمائندے، اور صارفین موجود تھے۔

مولانا ڈاکٹر سعید الرحمان اعظمی ندوی کی رحلت پر مدرسہ اشاعت العلوم میں تعزیتی نشست

ارریہ 21اکتوبر(مشتاق احمد صدیقی)

مدرسہ اشاعت العلوم، بیلوا، پورنیہ کے احاطے میں تنظیم ابنائے ندوہ پورنیہ، ارریہ کے زیرِ اہتمام عالمی شہرت یافتہ عالم دین، ممتاز ادیب، معروف صحافی ماہنامہ عربی جریدہ "البعث الاسلامی" کے مدیر، دارالعلوم ندوۃ العلماء کے مہتمم، انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ کے چانسلر جناب ڈاکٹر مولانا سعید الرحمان اعظمی ندوی کی رحلت پر ایک تعزیتی جلسہ منعقد ہوا جس کی صدارت بہار کے ممتاز عالم دین، شاعر، ادیب اور اہل قلم مولانا فیاض عالم فیضی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض مولانا سید عالم ندوی استاد پروجیکٹ گرلس ہائی اسکول بائسی نے انجام دیے۔ جلسے کا آغاز حافظ محمد فردوس کی تلاوت قرآن سے ہوا اور حافظ ارشد نے اپنی مترنم آواز میں نعت نبی پیش کیا۔ اس کے بعد مولانا عارف ندوی نے خطبۂ استقبال پیش کرتے ہوئے مولانا مرحوم کی علمی، ادبی، دینی، ملی، دعوتی اور اصلاحی خدمات پر روشنی ڈالی۔ مولانا شمیم اختر ندوی نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ مولانا کی شخصیت کثیر الجہات شخصیت تھی ان کا دائرۂ کار بہت وسیع تھا۔ مولانا توقیر احمد ندوی نے کہا کہ مولانا مرحوم بے شمار اوصاف وکمالات کے حامل تھے، مولانا وقت کے بڑے پابند تھے وہ اپنے شب و روز کے معمولات ہمیشہ اپنے وقت پر پورا کرتے تھے۔ مفتی معروف راہی نے کہا کہ مولانا کی شخصیت ایک عبقری شخصیت تھی، ایسی شخصیتیں صدیوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ مولانا مجاہد الاسلام قاسمی نے کہا کہ مولانا اردو اور عربی کے بلند ادیب، ممتاز صحافی اور باکمال مدرس کے ساتھ نہایت خلیق، ہمدرد اور مشفق مربی بھی تھے۔ ان کی وفات پوری علمی دنیا کے لئے ایک عظیم خسارہ ہے۔ مولانا محمد راشد ندوی نے کہا کہ مولانا ایک متبحر عالم دین، صاحب طرز ادیب، ممتاز صحافی اور بین الاقوامی شہرت یافتہ عربی زبان و ادب کے اسکالر تھے۔ ان کی عربی تحریریں عرب ممالک میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔ ان کا اسلوب نہایت شگفتہ اور رواں تھا۔ مولانا شاہد عادل قاسمی نے کہا کہ مولانا مرحوم ایک عالم ربانی۔ تھے، تصوف وسلوک میں ان کا مقام نہایت بلند تھا۔ مولانا محمد انتخاب ندوی نے عربی زبان میں مولانا مرحوم کے اوصاف وکمالات پر جامع گفتگو کیں۔ مولانا ممنون عالم ندوی نے کہا کہ مولانا مرحوم کو قرآن پاک سے نہایت شغف تھا، اسی لئے تمام تر مصروفیات کے باوجود آپ قرآن پاک کی تلاوت کبھی نہیں چھوڑتے تھے، آپ کا یہ عمل ہم سب کے لئے قابل تقلید ہے۔ مفتی دانش انور قاسمی نے کہا کہ مولانا مرحوم کے قول وفعل میں یکسانیت تھی ان کی ذات اکابر علما کرام کا نمونہ تھی۔ مولانا شارق الاسلام ندوی نے کہا کہ مولانا مرحوم ایک اچھے منتظم کے ساتھ ساتھ ایک باکمال استاد بھی تھے ان کا طریقۂ تدریس نہایت دلنشیں اور منفرد تھا۔ مولانا اسعد ندوی نے کہا کہ مولانا عربی کے باکمال خطیب تھے وہ برصغیر ہند کے واحد خطیب تھے جو ہر جمعہ کو نئے نئے موضوعات پر برجستہ فصیح عربی میں خطبہ دیتے تھے۔ مولانا ہمایوں اقبال ندوی نے کہا کہ مولانا کی ایک بڑی خوبی وسعت قلبی تھی۔ وہ ایک نہایت وسیع القلب اور وسیع المشرب انسان تھے ان کے ہاں تنگ نظری نہیں تھی۔ مفتی ذاکر حسین ندوی نے کہا کہ مولانا مرحوم کو اللہ نے شخصیت سازی کا زبردست ملکہ عطا کیا تھا۔ مفتی شمس توحید مظاہری نے کہا کہ دارالعلوم ندوۃ العلماء جیسے عالمی شہرت ادارے میں مولانا مرحوم کا ایک طویل عرصے تک منصب اہتمام پر فائز رہنا ان کے باکمال ہونے کی روشن دلیل ہے۔ مولانا رضوان ندوی نے منتظمین جلسہ بالخصوص عارف حسین ندوی، سید عالم ندوی، محمد عمران ندوی، شمیم اختر ندوی، محمد راشد ندوی، توقیر احمد ندوی، محمد رضوان ندوی خوش حال پوری، عاقل ندوی اور غلام سرور عالم ندوی کو اس اہم اور کامیاب تعزیتی جلسے کے انعقاد پر مبارک باد دی اور اس تعزیتی جلسہ کے صدر ممتاز عالم دین فیاض عالم فیضی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مولانا دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو جیسے موقر ادارے میں نصف صدی سے زائد عرصے تک مختلف عہدے اور منصب پر فائز رہے، اس عرصے میں آپ نے ندوۃ العلماء کو تعلیمی، تربیتی، صحافتی، دعوتی، اصلاحی اور تعمیری اعتبار سے بام عروج تک پہنچایا، آپ نے اپنے دور اہتمام میں متعدد ایسے نمایاں کارنامے انجام دیئے ہیں، جن کی نظیر نہیں ملتی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ مولانا کی ذات با فیض تھی ان کے فیض یافتگان ملک و بیرون ملک کے مختلف دینی اداروں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دیگر شعبہ جات میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آخر میں آپ نے مولانا کی وفات پر ایک پرسوز تعزیتی نظم بھی پیش کی جسے سامعین نے بیحد پسند اور سراہا۔ اس موقع پر پورنیہ، کشن گنج اور ارریہ کے فضلائے ندوہ، فضلائے دیوبند اور فضلائے مظاہر العلوم سمیت مدرسہ اشاعت العلوم امور کے جملہ اساتذہ، طلباء، ذمہ داران اور عمائدین شہر بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اس تعزیتی اجلاس کے میزبان مولانا حافظ عمران ندوی نے اپنے ادارے اور منتظمین اجلاس کی جانب سے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا تفضیل مظاہری ندوی کی دعا پر یہ تعزیتی اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ بعد نماز ظہر تمام مہمانوں اور حاضرین کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔

نالندہ کالج میں دو روزہ قومی سیمینار منعقد

بہار شریف 21اکتوبر(الیاس خاں) تاریخی نالندہ کالج میں 3 اور 4 نومبر 2026 کو دو روزہ قومی سیمینار منعقد کیا جائے گا۔ دہلی، تلنگانہ، آندھرا پردیش، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور بہار سمیت دیگر ریاستوں کی مختلف یونیورسٹیوں کے اسکالرس اس قومی سمپوزیم میں "مستقبل کے لیے ہنر مند نوجوانوں" کے موضوع پر شرکت کریں گے۔ کالج کی پرنسپل پروفیسر سنیتا سنہا نے بتایا کہ انڈین کونسل فار کلچرل اینڈ سوشل سائنس ریسرچ (ICSSR) کے زیر اہتمام قومی سمپوزیم میں کلیدی موضوعات پر مقالے پیش کیے جائیں گے جیسے کہ مہارت کی ترقی اور روزگار، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، تعلیم، مصنوعی ذہانت اور مستقبل کی ملازمتیں، انٹرپرینیورشپ، اختراعات اور شاملی پالیسی، مستقبل کی مہارت کی ترقی، مستقبل کی مہارت کی ترقی اور روزگار۔ ان موضوعات میں کلیدی ذیلی عنوانات شامل ہیں جیسے کہ اعلیٰ تعلیم اور روزگار، صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان ہم آہنگی، ڈیٹا سائنس، سائبر سیکیورٹی، مصنوعی ذہانت، اسٹارٹ اپس، دیہی صنعت کاری، مالی خواندگی، مواصلات کی مہارتیں، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل۔ سیمینار کے لیے مقالے جمع کرانے میں دلچسپی رکھنے والے شرکاء کے لیے، خلاصہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 اکتوبر ہے، اور مکمل مقالے جمع کرانے کی آخری تاریخ یکم نومبر 2026 ہے۔ دلچسپی رکھنے والے شرکاء اپنے خلاصے اور تحقیقی مقالے gmail.com@icssrnc26 پر جمع کر سکتے ہیں۔ تفصیلی معلومات نالندہ کالج کی ویب سائٹ www.nalandac ollege.ac.in سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

غیر قانونی اسلحہ کے خلاف چھاپہ ماری، کثیر مقدار میں اسلحہ برآمد

بہار شریف 21اکتوبر(الیاس خاں) نالندہ ضلع میں غیر قانونی ہتھیاروں کے خلاف پولیس کے چھاپہ ماری جاری ہیں۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، کرائی پرسورائی تھانے کے علاقے کی پولیس نے ایک ڈبل بیرل بندوق اور 12 بور کے سات کارتوس برآمد کر لیے۔ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ نالندہ پولیس کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر ضلع بھر میں غیر قانونی ہتھیاروں کے خلاف چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا، 19 اکتوبر، 2026 کو، شام تقریباً 50:7 بجے، کرای پرسرائی پولیس تھانہ کو ایک اطلاع ملی کہ وجے پرساد ولد بھورک پرساد جو بہاپر، کرائے پرسورائی تھانہ نالندہ ضلع کا رہنے والا ہے اپنے گھر میں غیر قانونی ہتھیار چھپا رکھا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے ضروری کارروائی کے لیے چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی۔ اس کے بعد پولیس ٹیم نے ملوث شخص کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران گھر کے ایک ٹرنک سے ایک ڈبل بیرل بندوق اور 12 بور کے سات کارتوس برآمد ہوئے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں درج ذیل پولیس اہلکار شامل تھے۔ چھاپہ مار ٹیم میں کارائے پرسرائے پولیس تھانہ کے آفیسر، سب انسپکٹر سشیل کمار پاسوان، سب انسپکٹر پرکاش کمار، کانسٹیبل پپو کمار، کانسٹیبل دھرمیندر رام، ہوم گارڈ دھننجے کمار، ہوم گارڈ شیو ہری کمار خاتون اہلکار شیو ہری کمار شامل ہیں۔

شازیہ نجیب نے حاصل کی پی ایچ ڈی کی ڈگری

سہسرام 21اکتوبر(انجم ایڈوکیٹ) مگدھ یونیورسٹی بودھ گیا بہار نے سہسرام اڈہ روڈ باشندہ جناب نجیب احمد اور سابق ہیڈ مسٹریس مرحومہ محترمہ آسیہ پروین کی بیٹی اور ڈاکٹر رضوان عالم کی اہلیہ محترمہ شازیہ نجیب کو انگریزی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی ہے۔ انکے پی ایچ ڈی کا عنوان تھا "جھمپا لہری کے اہم کاموں کا ایک موضوعی مطالعہ"۔ انھوں نے یہ تحقیق سابق شعبہ سربراہ شعبہ انگریزی مگدھ یونیورسٹی بودھ گیا بہار اور سابق ڈین ڈاکٹر پروفیسر رحمت جہاں کی قابل رہنمائی میں مکمل کی۔ اس تحقیق کے بیرونی ممتحن دہلی کے ڈاکٹر سریوگ یادو اور پٹنہ کے ڈاکٹر کمار چندر دیپ تھے۔ انکا وائیوا مورخہ 5 اکتوبر 2026 کو ہوا تھا۔ ڈاکٹر شازیہ نجیب اس وقت شیرگھاٹی کے ایک +2 اسکول میں انگریزی کی ٹیچر کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ مزید برآں انکے متعدد تحقیقی مقالے قومی اور بین الاقوامی رسائل و جرائد میں بھی شائع ہوئے اور ہوتے رہتے ہیں، وہ متعدد تعلیمی سیمینار میں بھی اپنا مقالہ پیش کر چکی ہیں۔ انکے خاندان دوستوں اور خیر خواہوں نے انہیں اس باوقار کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں انکے والد جناب نجیب احمد، انکے شوہر ڈاکٹر رضوان عالم، انکے ماموں سید شاہ حاجی سراج الدین فریدی، اختر امام انجم، انکے بھائی ڈاکٹر رضوان الحسن، شہناز بانو، انعام احمد، شاہدہ پروین، غلام معین الدین (اجمیری)، انکے دیگر ماموں مامی بھائی بھاوج اور رشتہ داران شامل ہیں۔

جنتادل یو روہتاس اقلیتی شعبہ کے صدر محمد اسلم انصاری کو پھر سے ضلع کی کمان سونپی گئی

سہسرام مورخہ 20اکتوبر(سراج علی انصاری) بہار پردیش جنتادل یو (اقلیتی شعبہ) کے صدر جناب اشرف انصاری نے پھر سے جناب محمد اسلم انصاری پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں ضلع صدر منتخب کیا ہے ان کے کارکنان میں خوشی کا ماحول اور جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے سہسرام کے لوگوں نے مٹھائیاں تقسیم کر اور مالا پہنا کر خوشی کا اظہار کیا انصاری کی مدت قابل ستائش اور فعال رہی انہوں نے اپنی ذمہ داری کو بحسن وخوبی انجام دیا ہے اسلئے پارٹی کے اعلیٰ کمان نے انہیں دوبارہ اقلیتی شعبہ کا صدر بنادیا ہے اپنی نئی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد انصاری نے کہا کہ پارٹی نے جو اعتماد جتایا ہے اس پر کھرا اترنے کی بھرپور کوشش کرونگا اور پارٹی کو بلندی تک پہونچانے کی بھی کوشش کرونگا آنے والے سبھی انتخاب میں پارٹی کو جیت دلانے میں مضبوطی سے کھڑا ہونگا اور اپنے سبھی کارکنان کو ساتھ لے کر چلونگا سرکار کی سبھی نیتیوں کو گھر گھر پہونچانے کا کام کیا جائے گا ان کی رہائش پر مبارکباد دینے کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے مبارکباد دینے والوں میں کئی سرکردہ شخصیات، سماجی کارکنان شامل ہیں ان میں ڈاکٹر اے کے علوی، انجم اختر ایڈوکیٹ وصحافی روزنامہ "تاثیر، ٹیپو سلطان صحافی "قومی تنظیم" ڈاکٹر جاوید اختر سرکردہ لیڈر کانگریس، جلال الدین انصاری، اشفاق انصاری، عقیلا زماں اور حکیم انیس زماں توحید اعظم علیگ ایڈوکیٹ ڈاکٹر معراج السلام اور سراج علی انصاری صحافی "پندار" کے نام قابل ذکر ہیں۔

زیورات کی دکان سے 19 لاکھ کی ٹھگی، ایف آئی آر درج

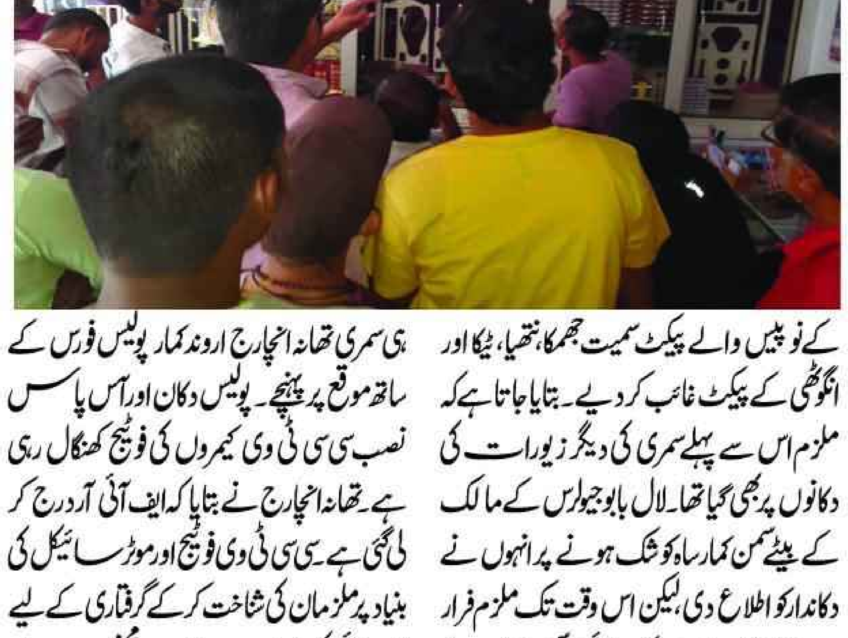

سنگھواڑہ دربھنگہ 21اکتوبر(محمد مصطفی)

سمری تھانہ علاقے کے گووند پور بستواڑہ سڑک پر واقع امبیکا جیولرس میں منگل کے روز دن دہاڑے تقریباً 19 لاکھ روپے مالیت کے سونے کے زیورات کی ٹھگی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ گاہک بن کر آئے ایک بدمعاش نے زیورات دکھانے کے بہانے تقریباً 120 گرام سونے کے زیورات غائب کر دیے۔ اس کے بعد دکان کے باہر رائل اینفیلڈ ہنٹر بائیک لے کر کھڑے اپنے ساتھی کے ساتھ فرار ہو گیا۔ اس معاملے میں دکان کے مالک سنجے ٹھاکر کی درخواست پر بدھ کے روز سمری تھانے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ درخواست کے مطابق یہ واقعہ منگل کی دوپہر تقریباً 12:25 سے 12:50 بجے کے درمیان پیش آیا۔ اس وقت دکان پر مالک کے بھائی گھوونش کمار ٹھاکر موجود تھے۔ ایک نوجوان سونے کی بالی خریدنے کے بہانے دکان پر پہنچا اور مختلف ڈیزائن کے زیورات دکھانے کو کہا۔ اسی دوران باتوں میں الجھا کر اس نے سونے کی چین کے نو پیس والے پیکٹ سمیت جھمکا، نتھیا، ٹیکا اور انگوٹھی کے پیکٹ غائب کر دیے۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم اس سے پہلے سمری کی دیگر زیورات کی دکانوں پر بھی گیا تھا۔ لال بابو جیولرس کے مالک کے بیٹے سمن کمار ساہ کو شک ہونے پر انہوں نے دکاندار کو اطلاع دی، لیکن اس وقت تک ملزم فرار ہونے لگا تھا۔ دکاندار کے بھائی اور سمن کمار ساہ نے اس کا پیچھا کیا، تاہم بدمعاش قومی شاہراہ این ایچ 27 کی جانب فرار ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سمری تھانہ انچارج اروند کمار پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ پولیس دکان اور آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگال رہی ہے۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اور موٹر سائیکل کی بنیاد پر ملزمان کی شناخت کر کے گرفتاری کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔ تھانہ سے محض چند سو میٹر کی دوری پر پیش آنے والے اس واقعے سے مقامی دکانداروں میں دہشت کا ماحول ہے

کنسی میں گیس سلنڈر سے لگی آگ، دو گھروں کا سامان جل کر خاکستر

سنگھواڑہ دربھنگہ 21اکتوبر(محمد مصطفی)

سمری تھانہ حلقے کے کنسی گاؤں میں بدھ کی صبح کھانا بنانے کے دوران گیس سلنڈر سے نکلی آگ کی لپٹوں نے دو گھروں کو اپنی زد میں لے لیا۔ اس آتش زدگی میں لکشمن پاسوان اور اشوک پاسوان کے گھروں کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ دونوں خاندانوں نے تقریباً پانچ لاکھ روپے کی املاک کے نقصان کا اندازہ لگایا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، آنجہانی رام ولاس پاسوان کے بیٹے لکشمن پاسوان کے گھر میں بدھ کی صبح تقریباً آٹھ بجے کھانا بنانے کے دوران گیس سلنڈر سے آگ لگ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے بھیانک شکل اختیار کر لی اور پڑوس میں واقع اشوک پاسوان کے گھر کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ آگ کی لپٹیں دیکھ کر اہل خانہ اور دیہی باشندوں نے مل کر آگ بجھانے کی کوشش شروع کر دی۔ واقعے کی اطلاع سمری تھانے کو دی گئی، جس کے بعد فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچی۔ تاہم، اس سے پہلے ہی دیہی باشندوں نے آگ پر قابو پا لیا تھا۔ اشوک پاسوان نے بتایا کہ دونوں خاندانوں میں لڑکیوں کی شادی ہونے والی تھی۔ شادی کی تیاری کے لیے گھروں میں تقریباً 50 ہزار روپے نقد اور لگ بھگ ڈیڑھ لاکھ روپے مالیت کے زیورات رکھے ہوئے تھے۔ آگ میں شادی کے لیے بنوائے گئے زیورات، کپڑے، ٹی وی سمیت گھر کا دیگر سامان جل کر تباہ ہو گیا۔ متاثرہ خاندانوں کے مطابق، اس آتش زدگی میں تقریباً پانچ لاکھ روپے کی املاک کا نقصان ہوا ہے۔ واقعے کے بعد دونوں خاندانوں کے سامنے بیٹیوں کی شادی کی تیاریوں کو لے کر بھی سنگین پریشانی کھڑی ہو گئی ہے۔

مدرسہ دارالعلوم حسینیہ اسلام پور میں حفظِ قرآن کی تکمیل پر پروقار تقریب

اسلام پور،21اکتوبر(پی این ایس)۔مدرسہ دارالعلوم حسینیہ اسلام پور میں کل گزشتہ عزیزم حافظ سلمان خورشید، ساکن دھنتولہ، نے اپنے استاذ محترم قاری عبدالسلام صاحب مظاہری کی نگرانی میں حفظِ قرآن کی تکمیل کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر مدرسے میں خوشی ومسرت کا ماحول رہا۔ حفظِ قرآن کی سعادت دنیا و آخرت کا عظیم سرمایہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔" (صحیح بخاری) حافظِ قرآن کے لیے یہ سعادت جہاں باعثِ شرف ہے، وہیں اس کے والدین کے لیے بھی عظیم خوش خبری ہے۔ احادیث مبارکہ میں قرآن پڑھنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تعلیمات کو اپنانے والوں کے والدین کو قیامت کے دن نور کا تاج پہنائے جانے کی بشارت دی گئی ہے۔ یہ فضیلت والدین کے لیے قرآن کی تعلیم وتربیت کی اہمیت کو نمایاں کرتی ہے۔

اردو مترجم بھرتی معاملے میں پٹنہ ہائی کورٹ کا امیدواروں کو جھٹکا

پٹنہ 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے بہار اسٹاف سلیکشن کمیشن (بی ایس ایس سی) کی اردو مترجم بھرتی کے معاملے میں اہم فیصلہ سناتے ہوئے سنگل بنچ کے سابقہ حکم کو منسوخ کر دیا ہے۔ عدالت کی ڈویژن بنچ نے انتخابی عمل کو دوبارہ کھولنے سے بھی انکار کر دیا۔ اس فیصلے سے ان امیدواروں کو بڑا جھٹکا لگا ہے، جنہیں زمرہ بندی میں مبینہ غلطی کی بنیاد پر راحت کی امید تھی۔ یہ معاملہ بہار اسٹاف سلیکشن کمیشن کی جانب سے سال 2019 میں اردو مترجم کے عہدوں پر بھرتی سے متعلق ہے۔ کمیشن نے اشتہار نمبر 2019/01 کے تحت اردو مترجم کی کل 1294 آسامیوں کے لیے درخواستیں طلب کی تھیں۔ بھرتی کے عمل کے بعد بعض امیدواروں نے عدالت کا رخ کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ بھرتی کے اشتہار میں انتہائی پسماندہ طبقے کے لیے ای بی سی (EBC) کے بجائے ایم بی سی (MBC) کی اصطلاح استعمال کی گئی تھی، جس کی وجہ سے وہ امیدوار الجھن میں پڑ گئے اور درخواست بھرتے وقت خود کو بی سی یعنی پسماندہ طبقے کے زمرے میں درج کر دیا۔ امیدواروں کے مطابق کونسلنگ کے دوران جب انہیں انتہائی پسماندہ طبقے کا فائدہ دینے سے انکار کیا گیا تو انہوں نے عدالت سے رجوع کیا۔ دوسری جانب، بہار اسٹاف سلیکشن کمیشن کے وکلاء نے عدالت میں دلیل دی کہ اشتہار میں واضح طور پر ہدایات دی گئی تھیں اور امیدواروں کی ذمہ داری تھی کہ وہ درست زمرہ منتخب کریں۔ کمیشن کے مطابق 824,70 امیدواروں میں سے 344,31 امیدواروں نے انتہائی پسماندہ طبقے کے زمرے میں کامیابی کے ساتھ درخواستیں جمع کی تھیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اشتہار میں کوئی ایسی ابہام نہیں تھا جس کی بنیاد پر زمرہ تبدیل کرنے کی اجازت دی جائے۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ انتہائی پسماندہ طبقے کے لیے استعمال ہونے والی اصطلاحات ای بی سی اور ای بی سی / ایم بی سی ایک ہی زمرے کی نمائندگی کرتی ہیں اور محض ان اصطلاحات کے فرق سے اشتہار کو مبہم نہیں قرار دیا جا سکتا۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے سابقہ فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں تقرری کا عمل اشتہار میں درج شرائط کے مطابق ہی مکمل ہونا چاہیے۔ عدالت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دوسری جماعت کے تحریری امتحان، کونسلنگ اور حتمی میرٹ لسٹ جاری ہونے کے بعد امیدواروں کو اپنا زمرہ تبدیل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ایسی تبدیلی سے انتخابی عمل کی شفافیت اور تقرری کے اصول متاثر ہو سکتے ہیں۔ اسی بنیاد پر پٹنہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے 7 جنوری 2026 کو سنگل بنچ کی جانب سے دیے گئے حکم کو منسوخ کر دیا۔ اس فیصلے کے بعد اب بی ایس ایس سی اردو مترجم بھرتی کے اس معاملے میں امیدواروں کو زمرہ تبدیل کرنے کے مطالبے پر قانونی صورت حال واضح ہو گئی ہے۔

نیرج کمار کو اسپتال سے ملی چھٹی

پٹنہ 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار قانون ساز کونسل کے رکن اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر رہنما نیرج کمار کو بدھ کے روز پٹنہ کے میدانتا (anta) اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ اسپتال سے چھٹی ملنے کے بعد وہ اپنے گھر پہنچ گئے۔ انہوں نے اپنی صحت کے بارے میں بتایا کہ اب وہ پہلے سے بہتر محسوس کر رہے ہیں، تاہم ڈاکٹروں نے انہیں احتیاط برتنے اور اپنی صحت کا خاص خیال رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔ نیرج کمار نے بتایا کہ ان کے دل میں پہلے سے ایک اسٹینٹ لگا ہوا ہے۔ انہیں اچانک طبیعت خراب محسوس ہونے کے بعد احتیاطی طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے ضروری جانچ کے بعد انہیں احتیاط برتنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ فی الحال ان کی طبیعت بہتر ہے اور وہ پہلے سے صحت مند محسوس کر رہے ہیں۔ اسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد نیرج کمار نے ایم ایل سی انتخاب کے حوالے سے بھی اپنی بات رکھی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی مہم اور اس سے متعلق ذمہ داریاں پارٹی کے کارکنان سنبھال رہے ہیں۔ ان کی صحت کو دیکھتے ہوئے وہ براہِ راست لوگوں سے رابطہ نہیں کر پا رہے ہیں، لیکن پارٹی کی سطح پر انتخابی سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں۔ واضح رہے کہ بہار میں قانون ساز کونسل کی آٹھ نشستوں کے لیے 23 اکتوبر کو ووٹنگ ہونی ہے۔ نیرج کمار کے اسپتال میں داخل ہونے کی خبر ملنے کے بعد جے ڈی یو اور این ڈی اے کے کئی رہنماؤں نے میدانتا اسپتال پہنچ کر ان کی عیادت کی تھی۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے علاوہ جے ڈی یو کے کئی دیگر رہنماؤں نے اسپتال جا کر ان کی خیریت دریافت کی تھی اور ڈاکٹروں سے ان کی صحت کے حوالے سے معلومات حاصل کی تھیں۔ اسپتال سے گھر واپس آنے کے بعد نیرج کمار نے ڈاکٹروں کے مشورے کے مطابق آرام کرنے اور جلد ہی پوری طرح صحت یاب ہونے کی امید ظاہر کی۔ ان کے حامیوں کو امید ہے کہ وہ جلد ہی انتخابی مہم میں دوبارہ سرگرم ہوں گے۔ سیاسی حلقوں کی نگاہیں اب پٹنہ گریجویٹ حلقہ انتخاب پر مرکوز ہیں، جہاں نیرج کمار کی انتخابی مہم کی ذمہ داری پارٹی کارکنان ادا کر رہے ہیں۔

انڈین آئل بَرَونی ریفائنری نے ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کا یوم پیدائش منایا

بیگوسرائے، 21 اکتوبر (نور عالم)۔ انڈین آئل کی بَرَونی ریفائنری ٹاؤن شپ میں 21 اکتوبر 2026 کو بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ اور جدید بہار کے معمار بہار کیسری ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کا یوم پیدائش عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر بَرَونی ریفائنری کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور ریفائنری کے سربراہ ستیہ پرکاش، سینئر انتظامی افسران اور دیگر معزز شخصیات نے ٹاؤن شپ میں واقع ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کے مجسمے پر گلہائے عقیدت پیش کیے۔ اس تقریب میں موجود افراد نے ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو یاد کیا۔ مقررین نے کہا کہ آزادی کے بعد بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے انہوں نے ریاست کی ہمہ جہت ترقی کو نئی سمت دی۔ تعلیم، زراعت، صنعت اور سماجی اصلاحات کے شعبوں میں ان کی خدمات نمایاں رہیں اور ان کی قیادت میں بہار میں کئی اہم ادارے قائم ہوئے۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر شری کرشن سنگھ 21 اکتوبر 1887 کو موجودہ نوادہ ضلع کے ماؤر گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کی پوری زندگی ملک کی خدمت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف رہی۔ بہار کی تعمیر و ترقی کی تاریخ میں ان کا نام نمایاں ہے۔ ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کی زندگی آج بھی خدمت، دور اندیشی اور عوامی فلاح کے جذبے کی روشن مثال ہے۔ ان کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ اس تقریب کے ذریعے ان کے اصولوں کو اپنانے اور سماج و ملک کی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ بَرَونی ریفائنری میں منعقدہ اس تقریب میں موجود افراد نے بہار کے معمار کو یاد کرتے ہوئے ان کی عظیم شخصیت اور خدمات کو یاد کیا اور نئی نسل کو ان کے نظریات سے تحریک لینے کا پیغام دیا گیا۔

ایم پی پپو یادو کی اچانک طبیعت خراب

پورنیہ 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کی جمعرات کو کٹیہار ضلع میں ایک درگا پوجا پروگرام کے دوران اچانک طبیعت خراب ہو گئی۔ پروگرام کے دوران جب وہ اسٹیج سے لوگوں سے خطاب کر رہے تھے تو اچانک انہیں چکر آنے لگے۔ موقع پر موجود کارکنان اور مقامی افراد نے انہیں فوراً سنبھالا۔ اس دوران انہیں پانی پلایا گیا اور راحت پہنچانے کے لیے ان کی جیکٹ کے بٹن بھی کھولے گئے۔ کچھ دیر بعد ان کی حالت میں بہتری محسوس ہوئی، جس کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو گئے۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں عقیدت مند اور مقامی لوگ موجود تھے۔ ابتدائی طور پر یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ گرمی یا تھکاوٹ کی وجہ سے انہیں چکر آیا، تاہم ابھی تک اس کی کوئی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ یہ واقعہ کٹیہار ضلع کے پھلکا بلاک کے پوٹھیا گاؤں میں واقع درگا مندر کا بتایا جا رہا ہے، جہاں پوٹھیا درگا پوجا میلہ کمیٹی کی جانب سے ایک پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ پپو یادو پروگرام میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ انہوں نے سب سے پہلے ماتا رانی کے درشن کیے۔ واقعے کے بعد ان کی صحت کو لے کر لوگوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ نوٹ: پپو یادو کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ اور ان کی موجودہ طبی حالت سے متعلق مزید تصدیق شدہ معلومات سامنے آنے پر خبر کو اپ ڈیٹ کیا جا سکتا ہے۔

ایم ایل سی انتخاب میں ووٹنگ سے عین قبل غیر امداد یافتہ اساتذہ کو راحت

پٹنہ 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار قانون ساز کونسل کے انتخابات میں ووٹنگ سے عین قبل غیر امدادی ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں کے اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کے لیے راحت کی خبر سامنے آئی ہے۔ ریاستی حکومت کی ہدایت پر بہار اسکول امتحان بورڈ (بی ایس ای بی) کی جانب سے متعلقہ اداروں کے بینک کھاتوں میں گرانٹ کی رقم براہِ راست منتقل کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ بورڈ کی جانب سے آر ٹی جی ایس کے ذریعے گرانٹ کی رقم بھیجی جا رہی ہے۔ اس اقدام سے غیر امدادی اسکولوں کے اساتذہ اور ملازمین کو فائدہ پہنچے گا۔ بہار اسکول امتحان بورڈ کے چیئرمین نے بتایا کہ متعلقہ اداروں کو گرانٹ کی رقم براہِ راست ان کے بینک کھاتوں میں بھیجی جا رہی ہے۔ تمام متعلقہ اداروں کو ضروری دستاویزات کی جانچ کے بعد ادائیگی کی جا رہی ہے۔ بورڈ کے مطابق گرانٹ کی تقسیم کے عمل کو شفاف اور منظم بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ جن اداروں کے دستاویزات مکمل پائے گئے ہیں، ان کی گرانٹ کی رقم جاری کی جا رہی ہے، جبکہ جن اداروں کے دستاویزات میں کمی پائی گئی ہے وہاں سے ضروری کاغذات طلب کیے جا رہے ہیں تاکہ ادائیگی کا عمل مکمل کیا جا سکے۔ بی ایس ای بی کے چیئرمین نے بتایا کہ جن اداروں کے دستاویزات ابھی زیر التوا ہیں، ان کے لیے بھی ضروری کارروائی مکمل کر کے آئندہ دو دنوں میں گرانٹ کی رقم بھیجنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ آر ٹی جی ایس کے ذریعے براہِ راست بینک کھاتوں میں رقم منتقل ہونے سے گرانٹ کی تقسیم کا نظام پہلے کے مقابلے میں زیادہ شفاف، آسان اور اساتذہ کے لیے سہولت بخش ہوگا۔ ریاستی حکومت کی ہدایت پر شروع کی گئی اس پہل کا مقصد غیر امدادی اسکولوں کے اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین تک گرانٹ کی رقم منظم طریقے سے پہنچانا ہے۔

پٹنہ گریجویٹ ایم ایل سی انتخاب میں نیرج کمار کی اکثریت سے جیت یقینی: سورج دیو سنگھ

پٹنہ 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ پٹنہ گریجویٹ حلقہ انتخاب کو لے کر جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر رہنما سورج دیو سنگھ نے کہا کہ این ڈی اے کے امیدوار اور جے ڈی یو کے سینئر رہنما نیرج کمار اس انتخاب میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گریجویٹ ووٹرز وکاس اور اچھے نمائندے کو ووٹ دیں گے۔ سورج دیو سنگھ نے کہا کہ نیرج کمار جے ڈی یو کے ایک سینئر اور تجربہ کار رہنما ہیں، جنہوں نے پارٹی کو مضبوط بنانے اور عوامی مسائل کو ایوان میں مؤثر انداز میں اٹھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ نیرج کمار دوبارہ ایوان میں پہنچ کر عوام کی آواز بلند کریں گے۔ نیرج کمار کی صحت کے حوالے سے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسپتال سے گھر واپس آ گئے ہیں۔ انہوں نے خدا سے ان کی مکمل صحت یابی کی دعا کی اور امید ظاہر کی کہ وہ جلد پوری توانائی کے ساتھ عوامی خدمت میں سرگرم ہوں گے۔ سورج دیو سنگھ نے مزید کہا کہ کچھ لوگ نیرج کمار کی سیاسی حیثیت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن جے ڈی یو کے کارکنان اور نتیش کمار کے حامی پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت اور پارٹی کے مستقبل کو مستحکم کرنے میں گریجویٹ ووٹرز کا کردار انتہائی اہم ہوگا۔ انہوں نے گریجویٹ ووٹرز سے اپیل کی کہ وہ کسی کے بہکاوے میں آئے بغیر اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں اور ایسے امیدوار کی حمایت کریں جو عوامی مسائل کو سمجھتا ہو اور ان کی نمائندگی مؤثر انداز میں کر سکے۔ آخر میں سورج دیو سنگھ نے اعتماد ظاہر کیا کہ پٹنہ کے گریجویٹ ووٹرز اپنے سیاسی شعور اور سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیرج کمار کی حمایت میں فیصلہ کن کردار ادا کریں گے اور جے ڈی یو کو مزید مضبوط بنانے میں اپنا تعاون دیں گے۔ نوٹ: انتخابی کامیابی سے متعلق یہ دعویٰ سورج دیو سنگھ کے بیان پر مبنی ہے؛ اسے حتمی نتیجہ نہیں سمجھا جانا چاہیے۔

راگھوپور کشتی حادثے کے متاثرہ خاندانوں سے ملے پرشانت کشور

حاجی پور/ راگھوپور 21 اکتوبر (شبنم پروین) ضلع کے راگھوپور بلاک کے تحت رام پور شیام چند پنچایت میں گزشتہ 13 اکتوبر کو پیش آئے دردناک کشتی حادثے کے متاثرہ خاندانوں سے ملنے کے لیے گزشتہ روز جن سوراج کے بانی پرشانت کشور پہنچے۔ اس بھیانک حادثے میں 13 افراد کی موت سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کر کے انہوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہوئے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ بہار کی طبی سہولیات پر اٹھائے سوالات متاثرہ خاندانوں سے گفتگو کے دوران پرشانت کشور نے بہار کی صحت کی خدمات پر سخت سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی آفت یا حادثے کے وقت زخمیوں کو بروقت اعلیٰ درجے کی طبی سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے۔ اگر ریاست میں صحت کا نظام بہتر ہوتا اور زخمیوں کا وقت پر مناسب علاج ہو پاتا تو کئی قیمتی جانیں بچائی جا سکتی تھیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس واقعے کے بعد محکمۂ صحت کے کام کاج اور ذمہ دار افسران کے کردار کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیا جانا چاہیے۔ ہر مہلوک کے اہلِ خانہ کو 25-25 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا مطالبہ۔ پرشانت کشور نے بہار حکومت سے مطالبہ کیا کہ کشتی حادثے میں جان گنوانے والے ہر شخص کے زیرِ کفالت افراد کو 25-25 لاکھ روپے کا مالی معاوضہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں میں بھی ایسے حادثات اور آفات کے دوران متاثرہ خاندانوں کو 25-25 لاکھ روپے تک کی امداد دی جاتی ہے۔ اس لیے بہار حکومت کو بھی حساسیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مناسب معاوضہ فراہم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے عزیزوں کو کھونے کے غم کی تلافی ممکن نہیں ہے، لیکن اس مشکل وقت میں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ متاثرہ خاندانوں کو مالی مدد فراہم کر کے انہیں سہارا دے۔ بحادثے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ حادثے کے اسباب پر سوال اٹھاتے ہوئے پرشانت کشور نے کہا کہ اس بات کی غیر جانب دارانہ تحقیقات ہونی چاہیے کہ حادثہ کن حالات میں پیش آیا، کشتی کی حالت کیسی تھی اور اس کے لیے کون ذمہ دار ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ انصاف کی لڑائی میں وہ ان کے ساتھ ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے اعلان کیا کہ جاں بحق بچوں کی دسواں کی رسم کے دن وہ دوبارہ راگھوپور پہنچ کر متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کریں گے۔

بوتھ پر پیسہ دینے کے خوف سے بیمار ہو گئے ہیں نیرج کمار: اننت سنگھ

پٹنہ 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار کی سیاست میں نیرج کمار اور اننت سنگھ کے درمیان اختلافات ایک بار پھر نمایاں ہو گئے ہیں۔ مکوما سے جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے رکن اسمبلی اننت سنگھ نے جے ڈی یو کے ترجمان نیرج کمار کے اسپتال میں داخل ہونے پر طنزیہ تبصرہ کیا ہے۔ وہیں، ایم ایل سی انتخاب کے دوران ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کے معاملے میں درج ایف آئی آر پر انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر درج ہوئی ہے تو ضمانت کرائیں گے۔ نیرج کمار کے دل کا دورہ پڑنے کے بعد پٹنہ کے میدانتا اسپتال میں داخل ہونے کی خبر پر ردعمل دیتے ہوئے اننت سنگھ نے کہا کہ یہ نیرج کمار کی پرانی عادت رہی ہے۔ ان کے مطابق، جب بوتھ پر پیسے بھیجنے کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ بیمار ہو جاتے ہیں اور اسپتال میں داخل ہو جاتے ہیں، پھر دو گھنٹے بعد واپس آ کر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اننت سنگھ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پٹنہ گریجویٹ حلقہ انتخاب کو لے کر جے ڈی یو کے اندر سیاسی اختلافات کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ واضح رہے کہ پٹنہ گریجویٹ حلقہ انتخاب میں اننت سنگھ، نیرج کمار کی مخالفت کر رہے ہیں اور جن سوراج کے امیدوار ڈاکٹر انوج سنگھ کی حمایت میں انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ اننت سنگھ کئی مواقع پر نیرج کمار کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار بھی کر چکے ہیں۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان اختلافات ختم کرانے کے لیے مرکزی وزیر اور جے ڈی یو کے سینئر رہنما للن سنگھ نے بھی کوشش کی تھی لیکن اننت سنگھ نے اپنا موقف تبدیل نہیں کیا اور ڈاکٹر انوج سنگھ کی حمایت جاری رکھی۔ دوسری جانب، ڈاکٹر انوج سنگھ کی حمایت میں انتخابی مہم کے دوران ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کے معاملے پر اننت سنگھ نے کہا کہ ایف آئی آر درج ہوئی ہے تو وہ ضمانت کرائیں گے۔ اطلاعات کے مطابق اننت سنگھ اور جن سوراج کے پٹنہ گریجویٹ نشست کے امیدوار ڈاکٹر انوج سنگھ کے خلاف باڑھ اور مکوما تھانوں میں ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کے سلسلے میں مجموعی طور پر تین ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ باڑھ میں اننت سنگھ کے روڈ شو اور جن ادھیکار یاترا کے لیے انتظامیہ نے 10 گاڑیوں کے استعمال کی اجازت دی تھی۔

سمراٹ اشوک سیوا سمیتی نے ایس ڈی او کشش بخشی کو اعزاز سے نوازا

پٹنہ سٹی، 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ وجے دشمی کے موقع پر عالم گنج تھانے کے قریب سمراٹ اشوک سیوا سمیتی کی جانب سے دو روزہ طبی خدمات کیمپ اور تقسیمِ انعامات کی تقریب منعقد کی گئی۔ پروگرام کا افتتاح پٹنہ سٹی سب ڈویژن کے ایس ڈی او کشش بخشی نے کیا۔ اس موقع پر سمیتی کے صدر منوج شرما نے ایس ڈی او کشش بخشی کو پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ تقریب کے دوران سمراٹ اشوک سیوا سمیتی کی جانب سے وسرجن شوبھا یاترا میں شامل مختلف پوجا کمیٹیوں کو یادگاری نشان اور شیلڈ پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس پروگرام کا مقصد مذہبی تقریبات میں حصہ لینے والی کمیٹیوں کی خدمات کو سراہنا اور سماجی ہم آہنگی کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر سمیتی کے عہدیداران اور اراکین نے پروگرام میں شرکت کی۔ تقریب میں سمیتی کے سکریٹری مکیش کمار ٹھاکر، خزانچی بابو بھائی، میڈیا انچارج گنیش کمار، نائب صدر منا سرکار، محمد شاہد انصاری، انجیت کمار شرما اور اراکین دیپ ساگر، روہت گھوش، ساحل شرما اور ستیہ نارائن پرساد سمیت دیگر افراد موجود تھے۔ سمراٹ اشوک سیوا سمیتی کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام میں طبی خدمات کے ساتھ ساتھ سماجی اور مذہبی سرگرمیوں میں تعاون دینے والی کمیٹیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب کے ذریعے سماجی خدمت، باہمی تعاون اور عوامی شرکت کے جذبے کو آگے بڑھانے کی کوشش کی گئی۔

ترہت گریجویٹ اور ٹیچر انتخابی حلقوں کے انتخابات کی تیاریاں مکمل

حاجی پور/ ویشالی (شبنم پروین) بہار قانون ساز کونسل کے 04-ترہت گریجویٹ اور ٹیچر انتخابی حلقوں کے انتخابات کے سلسلے میں ضلع سطح پر تمام ضروری تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس ضمن میں بدھ کے روز مبصر کی موجودگی میں پولنگ اہلکاروں اور مائیکرو آبزرور کی تیسری رینڈمائزیشن کا عمل مکمل کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ (آئی اے ایس) نے آج پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس عمل کے تحت پریزائیڈنگ افسران، پولنگ افسر نمبر 1، پولنگ افسر نمبر 2، پولنگ افسر نمبر 3 اور مائیکرو آبزرور کو پولنگ مراکز مختص کرنے کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ گریجویٹ حلقے میں 257,35 اور ٹیچر حلقے میں 832,2 ووٹر ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ویشالی ضلع میں گریجویٹ انتخابی حلقے کے لیے مجموعی طور پر 32 پولنگ مراکز جبکہ ٹیچر انتخابی حلقے کے لیے 16 پولنگ مراکز مقرر کیے گئے ہیں۔ گریجویٹ انتخابی حلقے میں ووٹروں کی مجموعی تعداد 257,35 ہے، جبکہ ٹیچر انتخابی حلقے میں کل 832,2 ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات کے خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے محفوظ اہلکاروں سمیت پریزائیڈنگ افسران، پولنگ افسران نمبر 1، 2 اور 3 نیز مائیکرو آبزرور کی مناسب تعداد میں تعیناتی کی گئی ہے۔ رینڈمائزیشن کے تحت ہر زمرے میں 58،58 اہلکاروں کو مختص کیا گیا ہے۔ تمام پولنگ مراکز پر ویڈیوگرافی کا انتظام ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ انتخابی عمل میں شفافیت اور غیر جانب داری برقرار رکھنے کے لیے تمام پولنگ مراکز پر ویڈیوگرافی کا انتظام یقینی بنایا گیا ہے۔ پولنگ پارٹیوں کو 22 اکتوبر 2026 کو بلاک دفتر، حاجی پور سے روانہ کیا جائے گا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مشترکہ بریفنگ دیں گے، جس میں پولنگ پارٹیوں کو انتخابات سے متعلق ضروری ہدایات فراہم کی جائیں گی۔ پرامن انتخابات کے لیے سخت حفاظتی انتظامات انتخابات کو صاف و شفاف، غیر جانب دار، پُرامن اور خوف سے پاک ماحول میں منعقد کرانے کے لیے ضروری انتظامی اور حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ تمام پولنگ مراکز پر پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انتخابی عمل کو خوش اسلوبی سے انجام دینے اور مسلسل نگرانی کے لیے 16 زونل مجسٹریٹ اور 5 سپر زونل مجسٹریٹ مقرر کیے گئے ہیں۔ 23 اکتوبر کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی ووٹنگ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ترہت گریجویٹ اور ٹیچر انتخابی حلقوں کے لیے ووٹنگ 23 اکتوبر 2026 کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی۔ ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد ووٹوں سے بھری بیلٹ بکسوں کو ایم آئی ٹی، مظفرپور میں قائم وصولی مرکز پر جمع کرایا جائے گا۔ ضلع انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق انتخابی عمل کو غیر جانب دارانہ، شفاف اور پُرامن طریقے سے مکمل کرانے کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔

ملک کو توڑنے والی طاقتوں کا مقابلہ ضروری: گری راج سنگھ

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے کانگریس رہنما راہل گاندھی اور اپوزیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ملک میں کچھ ایسی طاقتیں سرگرم ہیں جو ہندوستان کو توڑنے اور کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی یکجہتی اور سالمیت کو برقرار رکھنے اور ہندوستان کو عالمی سطح پر مزید مضبوط بنانے کے لیے ایسی طاقتوں کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا ضروری ہے۔ گری راج سنگھ نے اپنے بیان میں کہا کہ ملک کے اندر 'ٹکڑے ٹکڑے گینگ' ہندوستان کو توڑنے کے لیے سرگرم ہے۔ انہوں نے کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس کا چہرہ بے نقاب ہو چکا ہے۔ مرکزی وزیر نے اپنے بیان میں 'تلچٹا پارٹی' کا بھی ذکر کیا اور الزام لگایا کہ کچھ عناصر ملک کے مفادات کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے پرشانت بھوشن اور بعض دیگر افراد کا ذکر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ جمہوری طریقے سے کامیابی نہ ملنے کی بات کہہ کر احتجاج اور خون بہنے جیسی باتیں کی جا رہی ہیں۔ گری راج سنگھ نے یہ بھی الزام لگایا کہ بعض عناصر بیرونی طاقتوں کے اشارے پر ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مرکزی وزیر نے راہل گاندھی پر جارج سوروس جیسے لوگوں کے ساتھ مل کر ہندوستان کو کمزور کرنے والی طاقتوں کی حمایت کرنے کا الزام بھی لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مسلسل ترقی کر رہا ہے اور اپنے قومی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کر رہا ہے۔ ان کے مطابق ملک کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کو عوام کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ گری راج سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے وجے دشمی کے موقع پر دیے گئے بیان کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نے ملک کے مفاد میں کوئی غلط بات نہیں کہی۔ وزیر اعظم مودی نے نئی دہلی میں وجے دشمی تقریب کے دوران تمام سیاسی جماعتوں اور اداروں سے اپیل کی تھی کہ وہ قومی مفاد میں متحد ہو کر کام کریں اور 'راشٹر سرووپری' یعنی 'ملک سب سے پہلے' کے اصول کو اپنائیں۔ وزیر اعظم نے ملک کو تقسیم کرنے والی سوچ اور ہندوستانی ثقافت کے خلاف کام کرنے والی طاقتوں کا متحد ہو کر مقابلہ کرنے پر زور دیا تھا۔ گری راج سنگھ نے بھی اسی تناظر میں کہا کہ ہندوستان کو عالمی سطح پر مضبوط مقام دلانے اور ملک کی ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے قومی اتحاد اور سالمیت کا تحفظ ضروری ہے۔

فشریز ایکسٹینشن آفسر کے 231 عہدوں کیلئے فارم 23 اکتوبر تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 21 اکتوبر (پریس ریلیز) بہار ٹیکنیکل سروسز کمیشن (بی ٹی ایس سی) نے فشریز ایکسٹینشن آفیسر کے 231 عہدوں پر باقاعدہ بحالی کا اعلان کیا ہے۔ ان عہدوں کے لیے آن لائن درخواستیں دینے کا عمل جاری ہے۔ فارم بھرنے کی آخری تاریخ 23 اکتوبر 2026 ہے۔ بہار کے فشریز ڈیپارٹمنٹ میں سرکاری نوکری کے منتظر نوجوانوں کے لیے اچھی خبر ہے۔ بحالی کا یہ عمل فشریز اینڈ اینیمل ریسورس ڈپارٹمنٹ میں خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ خواہش مند امیدوار ویب سائٹ btsc.bihar.gov.in پر جا کر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں دی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار کے پاس انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (ICAR)، نئی دہلی کے ذریعہ تسلیم شدہ زرعی یونیورسٹی سے وابستہ فشریز کالج سے فشریز سائنس میں امیدوار کے پاس 4 سال کی ڈگری (BFSc) ہونی چاہیے۔ امیدواروں کے عمر کی حد 21 سے 37 سال مقرر ہے۔ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں چھوٹ دی جائے گی۔ امتحان فیس کے طور پر امیدواروں کو 100 روپے ادا کرنے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

ہریش دویدی کی والدہ کے شرادھ میں وزیر اعلیٰ کی شرکت

پٹنہ، 21 اکتوبر (پی این ایس)۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری آج بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور بہار انچارج جناب ہریش دویدی کی والدہ آنجہانی یشودا دیوی کے شرادھ پروگرام میں شامل ہوئے۔ اتر پردیش کے بستی ضلع کے تلیاجوت گاؤں میں شری ہریش دویدی کی رہائش گاہ پر پہنچ کر وزیر اعلیٰ نے ان کی والدہ محترمہ آنجہانی یشودا دیوی کی تصویر پر گلپوشی کی اور ان کی روح کے سکون کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر بہار بی جے پی ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری جناب بھیکو بھائی دلسانیا اور بہار بی جے پی کے ریاستی صدر جناب سنجے سراوگی موجود تھے۔

نعرے نہیں، حصہ داری چاہیے؛ خوف نہیں، عزت چاہیے: اخلاق احمد

حاجی پور/ پٹنہ 21 اکتوبر (شبنم پروین) دارالحکومت پٹنہ کے ایم ایل اے گیسٹ ہاؤس میں کارواں کے زیرِ اہتمام ریاستی سطح کا ایک فکری و مشاورتی کنونشن منعقد ہوا۔ پروگرام کی صدارت سابق وزیر اور کارواں کے صدر جناب اخلاق احمد نے کی، جبکہ نظامت ڈاکٹر محمد علی نے انجام دی۔ اس کنونشن میں بہار کے مختلف اضلاع، مثلاً دربھنگہ، جموئی، سیتامڑھی، پٹنہ سٹی، مشرقی چمپارن وغیرہ کے علاوہ دہلی اور کولکاتا سے آئے ہوئے دانشوروں، سماجی کارکنوں اور سابق عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اخلاق احمد نے کہا کہ بہار کے مسلم ووٹر برسوں سے سیکولر طاقتوں کو مضبوط کرتے رہے ہیں، لیکن اس کے بدلے انہیں صرف 'ووٹ بینک' سمجھا گیا اور اقتدار و پالیسی سازی میں ان کی جائز حصہ داری سے محروم رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کے بے باک نوجوانوں نے خوف کے ماحول کو توڑا ہے، جس کی وجہ سے پورے نظام میں بے چینی پائی جا رہی ہے۔ اب آئین کے تحفظ اور اپنے وقار و خودداری کی خاطر ہمیں بھی خوف کے سائے سے باہر نکلنا ہوگا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ووٹوں کو تقسیم کرنے کی سازشوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر اظہار احمد نے کہا کہ مسلم معاشرہ آج تعلیم، انتظامی عہدوں (بیوروکریسی) اور قانونی حقوق کے معاملے میں کافی پسماندگی اور نظر اندازی کا شکار ہے۔ جب تک معاشرہ تعلیم اور نظامِ حکومت میں مضبوط نہیں ہوگا، اس کی سیاسی حصہ داری نامکمل رہے گی۔ وہیں اکبر علی نے کہا کہ کارواں صرف انتخابی سیاست تک محدود نہیں رہے گا، بلکہ معاشرے کے اندرونی مسائل، ناخواندگی اور سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے بھی زمینی سطح پر کام کرے گا۔ کنونشن میں مختلف اضلاع سے آئے ہوئے نمائندوں نے کئی اہم تجاویز پیش کیں۔ سیتامڑھی کے عالم انصاری نے سیاسی تربیتی کیمپ (Political Orientation Programme) چلانے کی وکالت کی، جبکہ پٹنہ سٹی کے جاوید نے پنچایت کی سطح پر مخلص کارکنوں کی شناخت اور تعلیمی صلاحیتوں کو فروغ دینے پر زور دیا۔ دربھنگہ کے حامد مظفر نے واضح نظریے کے ساتھ آگے بڑھنے کی بات کہی۔ محمد ملیح عالم نے بلاکوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے اور ضلعی سطح پر کسی ایک اہم مسئلے پر تبادلۂ خیال کی تجویز پیش کی۔ جموئی کے منان صاحب نے علاقائی سطح پر تنظیم کو مضبوط بنانے کی بات کہی، جبکہ مشرقی چمپارن کے ڈاکٹر سرفراز نے حکمتِ عملی سے متعلق فیصلوں کے لیے بند کمرے میں مشاورتی اجلاس منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ کنونشن میں اتفاقِ رائے سے فیصلہ کیا گیا کہ ریاستی سطح سے لے کر گرام پنچایت کی سطح تک 'پولیٹیکل امپاورمنٹ کونسل' کا نیٹ ورک قائم کیا جائے گا۔ اس میں کور کمیٹی، ایڈوائزری بورڈ کے ساتھ ساتھ تمام سیاسی جماعتوں سے بالاتر ایک غیر جانب دار 'گارڈین باڈی' بھی تشکیل دی جائے گی۔ عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لیے نمازِ جمعہ اور مقامی سطح کی میٹنگوں کا سہارا لیا جائے گا۔ آخر میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ آئندہ انتخابات سے قبل معاشرے کو بیدار اور منظم کیا جائے گا، تاکہ لوگ اپنے مستقبل کا فیصلہ اپنی شرائط اور اپنے مفادات کو سامنے رکھ کر کر سکیں۔

बिहार सरकार

भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, गोपालगंज

निविदा आमंत्रण सूचना

अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–

19/OT/BCD/GOPALGANJ/2026-27

1 विज्ञापनदाता का पदनाम :– कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, गोपालगंज।
2 परिमाण विपत्र की बिक्री की तिथि एवं समय :– 30.10.2026 को अपराह्न 01:00 बजे तक।
3 निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय :– 31.10.2026 को अपराह्न 03:00 बजे तक।
4 निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– 31.10.2026 को अपराह्न 03:30 बजे तक।
5 परिमाण विपत्र की बिक्री एवं निविदा प्राप्ति का स्थान :– 1. अधीक्षण अभियंता का कार्यालय, भवन अंचल, छपरा। 2. कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, भवन प्रमंडल, गोपालगंज 3. सहायक अभियंता का कार्यालय, भवन अवर प्रमंडल गोपालगंज / मीरगंज।
6 निविदा प्राप्ति का स्थान :– क्रमांक 05 के अनुसार।
7. निविदा को बिना कारण बताये रद्द करने अथवा किसी कार्य को एक से अधिक निविदादाताओं में बॉटने का अधिकार या किसी ग्रुप की निविदा रद्द करने का अधिकार सक्षम पदाधिकारी को सुरक्षित होगा।
8. प्राक्कलित राशि घट–बढ़ सकती है, तदनुसार अग्रधन एवं परिमाण विपत्र का मूल्य देय होगा।

कार्य की विवरणी :–

क्र० सं०	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रूपये में)	अग्रधन की राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र का मूल्य (रूपये में)	कार्य समाप्ति की अवधि
1	2	3	4	5	6
1	Renovation of DDC Steno Chambar at collectriate Building Gopalganj. FY 2026-27	115800	2400	500	15 दिन
2	APP (Atactic Polypropylene Polymer) work on Terrace of DCLR Office Building, Gopalganj. FY 2026-27	293400	5900	750	07 दिन
3	Installation of Tiles in Kitchen Ward in Campus of Dist. Jail Chanawe Gopalganj FY 2026-27	135000	2700	500	15 दिन
4	Roof Treatment of Kitchen Ward in Campus of Dist. Jail Chanawe Gopalganj FY 2026-27	225000	4500	500	15 दिन
5	Installation of Submersible Pump (02 Units) in Campus of Dist. Jail Chanawe & other Administrative Building, Gopalganj FY 2026-27	304000	6100	750	07 दिन
6	Internal Repair/Painting of A-Type Quarter (A-10) at Block Colony Gopalganj FY 2026-27	86200	1800	500	15 दिन
7	Internal Repair/Painting of B-Type Quarter (B-15) at Block Colony Gopalganj FY 2026-27	85200	1800	500	15 दिन
8	Repair and Painting of Boundary Wall of Old Campus Civil Court Gopalganj. FY 2026-27	176300	3600	500	15 दिन
9	Renovation of Septic Tank Soak Pit in Old Campus Civil Court Gopalganj. FY 2026-27	84900	1700	500	15 दिन
10	Concertina Work at Boundary Wall of 520 Bedded +2 High School Bankatiya, Block Panchdeori, Gopalganj FY 2026-27	476900	9600	750	30 दिन

निविदा की विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है। कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, गोपालगंज

PR- 014045 (BCD) 2026-27

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

बिहार सरकार

समाहरणालय, पटना।
(जिला कला एवं संस्कृति कार्यालय)

Email id-dacopatna@gmail.com

संशोधित आम सूचना

जिला स्तरीय युवा उत्सव 2026, पटना में सहभागिता हेतु आवेदन

पटना जिला के प्रतिभाशाली युवाओं को कला एवं संस्कृति विभाग, बिहार एवं जिला प्रशासन पटना की ओर से आयोजित जिला स्तरीय युवा उत्सव 2026 में सहभागिता हेतु संशोधित आवेदन पत्र आमंत्रित किए जाते है।

जिला स्तरीय युवा उत्सव 2026 में वक्तृता प्रतियोगिता को संशोधित करते हुए उसकी जगह नुक्कड़ नाटक प्रतियोगिता का आयोजन दिनांक–30.10.2026 (शुक्रवार) समय–पूर्वाहन 10:00 बजे से प्रेमचंद रंगशाला, पटना में किया जाएगा–

प्रतियोगी वर्ग (राष्ट्रीय स्तर तक)	आयु वर्ग
समूह लोकनृत्य	15 से 29 वर्ष
समूह लोकगायन	
चित्रकला	
नुक्कड़ नाटक	
कविता लेखन	

आवेदन एवं कार्यक्रम विवरणी हेतु कृपया QR कोड को स्कैन करें एवं आवेदन भर कर ईमेल आईडी–daco.ptn@gmail.comपर ईमेल करें अथवा जिला कला एवं संस्कृति कार्यालय, पटना (तृतीय तल, जिला विकास भवन, समाहरणालय पटना, गाँधी मैदान) में जमा करें।

PR- 014084 (DISTRICT) 2026-27

जिला पदाधिकारी
पटना।

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

آیوش ورمانے پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان کے لیے نواں طلائی تمغہ جیتا

آیچی۔ناگویا، 21 اکتوبر (یواین آئی) آیوش ورمانے ایشین پیرا گیمز میں پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان کے لیے نواں طلائی تمغہ جیت لیا۔یہ ان کا ان کھیلوں میں دوسرا تمغہ ہے۔منگل کو مردوں کے جیولن تھرو ایف 53/ایف 54 مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتنے کے بعد آیوش نے بدھ کو مردوں کے شاٹ پٹ ایف 53 مقابلے میں 8.16 میٹر کی تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ حاصل کیا۔آیوش کے طلائی تمغے کے ساتھ ہی کچھ ہی دیر بعد پروین کمار نے مردوں کے ہائی جمپ ٹی 64 مقابلے میں 2.05 میٹر کی بہترین چھلانگ کے ساتھ ایک اور طلائی تمغہ جیتا۔یہ پروین کا نیا گیمز ریکارڈ بھی ہے، جو ان کے ایشین ریکارڈ سے صرف 0.03 میٹر کم ہے۔اسی مقابلے میں ہنٹی نے 1.92 میٹر کی بہترین چھلانگ کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔مردوں کے شاٹ پٹ ایف 46 مقابلے میں سچن کھلاری نے 15.87 میٹر کی تھرو کے ساتھ نیا گیمز ریکارڈ قائم کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔اس مقابلے کے تینوں تمغے ہندوستانی ایتھلیٹس نے جیتے۔محمد یاسر نے 15.06 میٹر کے ساتھ چاندی اور روہت نے 14.94 میٹر کے ساتھ کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔بھاگیہ شری جادھو نے خواتین کے شاٹ پٹ ایف 34 مقابلے میں 8.19 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ان کی تھرو نے ابتدا میں موجودہ ایشین پیرا گیمز ریکارڈ کی برابری کی، لیکن چین کی ژولی ٹوان نے 9.07 میٹر کی تھرو کے ساتھ جلد ہی نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔یہ ان کے 9.25 میٹر کے عالمی ریکارڈ سے بھی قریب تھا۔منجیت نے مردوں کے جیولن تھرو ایف 12/ایف 13 زمرے میں 61.41 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا اور انہیں 838 پوائنٹس ملے۔ جاپان کے یوتا واکو نے 59.66 میٹر کی تھرو کے ساتھ 914 پوائنٹس حاصل کر کے طلائی تمغہ جیتا۔انوبھو چودھری نے مردوں کی 100 میٹر ٹی 35 دوڑ میں 12.72 سیکنڈ کے بہترین وقت کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔وہ چاندی کے تمغے سے صرف 0.03 سیکنڈ پیچھے رہے، جبکہ طلائی تمغہ جیتنے والے ایران کے علی رضا ان کے وقت سے 0.40 سیکنڈ زیادہ تیز رہے۔ ایشین بھیت نے مردوں کی 100 میٹر ٹی 37 دوڑ میں 11.50 سیکنڈ کے اپنے بہترین وقت کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔وہ طلائی تمغہ جیتنے والے سعودی عرب کے علی سے 0.19 سیکنڈ اور چاندی کا تمغہ جیتنے والے انڈونیشیا کے سپتایو گوپورنومو سے 0.15 سیکنڈ پیچھے رہے۔

دیونانی نے پیرا ایشین گیمز میں کانسے کا تمغہ جیتنے پر سرشٹی کو مبارکباد دی

جے پور، 21 اکتوبر (یو این آئی) راجستھان اسمبلی کے اسپیکر واسدیو دیونانی نے جاپان کے آیچی ناگویا میں منعقدہ پیرا ایشین گیمز میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل شوٹنگ مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیت کر ملک اور ریاست کا نام روشن کرنے والی اجمیر کی باصلاحیت کھلاڑی سرشٹی اروڑا کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سرشٹی کی یہ کامیابی نہ صرف اجمیر بلکہ پورے راجستھان کی بیٹیوں اور نوجوانوں کے لیے ایک عظیم باعثِ تحریک ہے۔ مسٹر دیونانی نے کہا کہ سرشٹی کی یہ کامیابی ان کی مضبوط قوتِ ارادی، سخت محنت اور اٹوٹ حوصلے کا نتیجہ ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ کوئی بھی صورتحال خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ مسٹر دیونانی نے سرشٹی اروڑا کے روشن مستقبل اور آئندہ کھیلوں کے مقابلوں میں مزید کامیابیاں حاصل کرنے کی تمنا کی۔

بھونیشور جانتے ہیں کہ اس فارمیٹ میں کیسے دبدبہ قائم کرنا ہے: شریس ایئر

کرائسٹ چرچ، 21 اکتوبر (یواین آئی) تقریباً ایک سال کے طویل وقفے کے بعد بھونیشور کمار نے بنگلورو میں ویسٹ انڈیز کے خلاف فیصلہ کن ٹی 20 میچ میں ہندوستانی ٹیم میں واپسی کی۔ بارش کے باعث میچ منسوخ ہونے کی وجہ سے انہیں گیند بازی کا موقع نہیں ملا، لیکن 37 سال کے ہونے سے چند ماہ قبل بھی تجربہ کار تیز گیند باز نے سلیکٹرز کی توجہ اپنی جانب برقرار رکھی ہے۔ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ میں ارشدیپ سنگھ کے زخمی ہونے کی وجہ سے انہیں ٹیم میں شامل کیا گیا تھا، تاہم نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ ٹی 20 سیریز سے ہندوستانی ٹیم کے مستقبل کے منصوبوں میں بھی بھونیشور کی جگہ برقرار ہے۔ ٹی 20 کپتان شریس ایئر کے مطابق بھونیشور جانتے ہیں کہ اس فارمیٹ میں دبدبہ قائم کرنے کے لیے کیا کرنا پڑتا ہے۔ایئر نے پہلے ٹی 20 سے قبل کہا کہ بھونیشور ٹیم میں کافی تجربہ لے کر آتے ہیں۔آئی پی ایل کے بعد ہمیں اس کی کچھ کمی محسوس ہو رہی تھی، کیونکہ ہمارے پاس کئی نئے گیند باز ہے۔ اگر آپ ٹی 20 میں ان کے کیریئر کو دیکھیں تو انہوں نے گزشتہ دو سال میں آئی پی ایل جیتا ہے۔اس لیے انہیں بخوبی معلوم ہے کہ اس فارمیٹ میں کیسے دبدبہ قائم کیا جاتا ہے۔2022 میں قومی ٹیم کے لیے آخری بار کھیلنے کے بعد سے نو نئے تیز گیند باز ٹی 20 بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کر چکے ہیں۔ ارشدیپ سنگھ اور جسپریت بمراہ پہلی پسند ہیں، جبکہ مضبوط ٹیم میں تیسرے تیز گیند باز کی جگہ کے لیے مقابلہ ہے۔ایئر کا ماننا ہے کہ بھونیشور کی واپسی سے انتخاب کی مشکل ضرور بڑھے گی، لیکن یہ ایک خوش آئند الجھن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے موجودہ کھلاڑیوں کو مسلسل اچھی کارکردگی پیش کرنے کی ترغیب ملے گی، کیونکہ ٹیم کا آخری مقصد میچ جیتنا ہے۔نیوزی لینڈ میں حالات تیز گیند بازوں، خصوصاً سوئنگ گیند بازوں کے لیے سازگار رہنے کی توقع ہے، تاہم ایئر نے پہلے سے کوئی حتمی رائے قائم کرنے کے بجائے حالات کے مطابق خود کو جلد ڈھالنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پچ اور حالات کسی بھی دن تبدیل ہو سکتے ہیں، اس لیے ٹیم جلد از جلد ماحول سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کرے گی اور اچھے پریکٹس سیشن سے کھلاڑیوں کو اپنی حکمت عملی بنانے میں مدد ملے گی۔ایئر نے نوجوان بلے باز ویشو سوریہ ونشی کو بار بار پلیئنگ الیون سے باہر رکھنے کے فیصلے کا بھی دفاع کیا۔انہوں نے کہا کہ 15 سالہ کھلاڑی کو ڈریسنگ روم میں خوش رکھنا ضروری ہے اور اسے مستقبل میں مزید مواقع ملیں گے۔ ایئر کے مطابق ہندوستان کے اوپنرز مسلسل رنز بنا رہے ہیں اور ورلڈ کپ بھی جیت چکے ہیں، اس لیے محض ٹیم میں شامل ہوتے ہی سوریہ ونشی کے لیے جگہ بنانا ممکن نہیں۔انہوں نے کہا کہ بیرون ملک کھیلنے سے سوریہ ونشی کو مختلف پچوں اور حالات کو سمجھنے کا موقع ملے گا اور آئندہ جب وہ ایسے حالات میں آئیں گے تو زیادہ بہتر طور پر تیار ہوں گے۔ اس کے ساتھ وہ پہلی بار بیرون ملک کھیلنے والے دیگر نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی بھی کر سکیں گے۔

بقیہ: میرے پیارے دادا جان...ابو نصر فاروق صارم عظیم آبادیؒ

”جانے والا تو چلا گیا، لیکن فکر کا اصل مقام یہ ہے کہ تم نے اپنے جانے کی کیا تیاری کی ہے اور تمہارے پاس آگے پیش کرنے کے لیے کیا اعمال ہیں؟“

ان کی یہ تمام گراں قدر نصیحتیں اب میری زندگی کا سب سے انمول گائیڈ ہیں۔

اگر دادا جان کی گھریلو زندگی کا ذکر کیا جائے، تو وہ پورے خاندان کے لیے محبت کا ایک ایسا سرچشمہ تھے جس کا سایہ ہر فرد کو سیراب کرتا، وہ پورے گھر کے لیے پیار اور سکون کا ایک ایسا سایہ تھے جس کے نیچے ہر کوئی خود کو محفوظ محسوس کرتا تھا۔ انہوں نے ہمیشہ سب سے پہلے اپنے گھر والوں کی تربیت کو اپنی پہلی پسند بنایا، اور ان کی سب سے بڑی فکر یہ تھی کہ وہ اپنے پورے خاندان کو نیک راستے پر چلا سکیں، ان کی سب سے بڑی فکر یہ تھی کہ وہ اپنے پورے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچا سکیں اسی لیے وہ اکثر گھر کے سبھی لوگوں کو اپنے پاس بلاتے، بڑے پیار سے دین کی اچھی باتیں سکھاتے اور اچھے انسان بننے کی نصیحت کرتے۔ وہ اپنی ازدواجی زندگی میں بھی محبت، احترام اور مثالی رفاقت کا ایک انمول شاہکار تھے۔ دادی جان کے ساتھ ان کا رشتہ بے پناہ خلوص، وفاداری اور ہمدردی پر مبنی تھا، جہاں انہوں نے ہر سکھ دکھ میں ایک دوسرے کا وقار بڑھایا۔ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لیے وہ ایک ایسے شفیق، سایہ دار اور عظیم والد تھے جنہوں نے کبھی اپنی اولاد پر بے جا سختی نہیں کی، بلکہ ہمیشہ اپنے بچوں کی بہترین تربیت، تعلیم اور اخلاقی فلاح کو اپنی اولین ترجیح بنایا۔ان کی محبت صرف اپنی اولاد تک ہی ختم نہیں ہوتی تھی، بلکہ اولاد کی اولاد ان کے دل کا چین تھی اور وہ اپنے کنبے کے ہر بچے پر دل سے فخر کرتے تھے۔گھر میں کوئی بیٹی ہو یا بہو، پوتا پوتی ہو یا نواسا نواسی، انہوں نے کبھی کسی کو پیار کرنے میں فرق نہیں کیا، بلکہ سب کو اپنے دل میں ایک جیسی جگہ دیکر کو یکساں اہمیت بخشی ۔دادا ہمیشہ ایک دوسرے سے محبت کرنا سکھاتے اور دلوں میں ہمدردی پیدا کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔گھر کا کوئی بھی فرد کبھی بیمار ہو جاتا، تو وہ فوراً خود بھی اس کی عیادت کرنے جاتے اور گھر کے سبھی لوگوں کو بھی عیادت کرنے اور بیمار کا خیال رکھنے کی تلقین فرماتے تھے اور جب ان کو معلوم ہوتا کی اس بات پر عمل ہوا ہے تو بہت خوش ہوتے ۔

وہ بچوں کے معاملے میں ہمارے پیارے نبی ﷺ کے اسوۂ حسنہ کا مکمل اور عملی نمونہ تھے۔ پیارے دادا جان بھی بچوں کے معاملے میں بالکل ہی شفیق تھے، وہ بچوں کے حقوق اور ان کی معصومیت کا بہت زیادہ احترام کرتے تھے۔ ان کے مزاج میں جو نرمی، معاف کنے کا جذبہ اور عاجزی تھی، وہ بچوں کے سامنے آتے ہی اور بھی زیادہ نکھر جاتی تھی۔ بچوں سے ان کی محبت کا یہ عالم تھا کہ جب بھی کوئی بچہ ان کے پاس آتا، چاہے وہ ان کی کوئی خدمت کرتا، کھانا پہنچاتا، چائے لاتا یا کسی بھی بہانے سے ان کے کمرے میں داخل ہوتا، وہ اسے چاکلیٹ ضرور دیتے۔ انہوں نے بچوں کے لیے خاص طور پر چاکلیٹ کا پورا ڈبہ منگوا کر رکھا ہوا تھا۔وہ بچوں کو اپنے پاس الگ سے بٹھاتے، انہیں ہنساتے، پیار محبت سے مذاق کرتے، رنگ برنگے سبق آموز قصے سناتے اور کھیل ہی کھیل میں انہیں قرآن وحدیث کی باتیں بتاتے۔ اگر وہ کبھی گھر میں کسی کو بچوں پر غصہ کرتے یا انہیں ڈانٹتے ہوئے دیکھ لیتے، تو ان کا دل تڑپ اٹھتا، انہیں دلی تکلیف ہوتی اور وہ پیار سے ڈانٹنے والے کو سختی سے منع فرمادیتے۔

گھر میں کام کرنے والی خواتین کے ساتھ دادا جان کا سلوک کسی الٰہی رحمت کا بے نظیر نمونہ تھا۔ وہ ان غریب زیر دست ملازمہ خواتین کے ساتھ میٹھے، نرم اور باوقار طریقے سے پیش آتے تھے کہ ملازمین اور مالک کا فرق ہی مٹ جاتا۔ ان کا دل ان کے دکھ درد دیکھ کر تڑپ اٹھتا تھا، اس لیے وہ ان کے کاموں کو جتنا ہو سکے اپنے حسنِ سلوک سے آسان بنا دیتے۔ ان کی زبان سے کبھی کسی خادمہ کے لیے کوئی اونچا لفظ، غصہ یا تلخی نہیں نکلی، نہ کبھی انہوں نے کسی کی تذلیل کی اور نہ کبھی کسی کو کمتر سمجھا۔وہ ہمیشہ ان کے گھریلو حالات اور صحت کا خود تذکرہ اور دریافت کرتے، اور ان کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے خاموشی سے ان کی مالی اور اخلاقی مدد فرما کر ان کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

آج بھلے ہی دل اداس ہے مگر سر اللہ کے شکر سے جھکا ہوا ہے کہ اس نے زندگی میں دادا جان جیسا فرشتہ صفت انسان نصیب کیا۔وہ دنیا سے چلے گئے ان کی دی ہوئی نیک تربیت، سچی دعائیں اور شریعت کی پیاری باتیں اب میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں جن پر مجھے ہمیشہ ناز رہے گا۔ ان کی ہر نصیحت کو گلے سے لگا کر ایک نیک، سچی اور فرماں بردار پوتی بننا ہی اب اس زندگی کا سب سے مقدس اور اکلوتا مقصد بن چکا ہے۔ان کی الماری میں سجی کتابیں اور ان کا قلم ہمیشہ یہ یاد دلاتے رہیں گے کہ علم اور اخلاق کی جو پاکیزہ شمع انہوں نے جلائی، اسے کبھی بجھنے نہیں دینا۔ ان کے بھائی کے انتقال پر کہی گئی بات کو یاد رکھ کر اب ہر پل اپنے رب کو راضی کرنا اور آخرت کی سچی تیاری کرنا ہی اصل بساط ہے۔ ان کے بارے میں کہنے کو تو ابھی بہت سی باتیں باقی ہیں، کون سی کہی جائے اور کون سی نہیں، لیکن اس وقت صرف اتنی ہی ممکن ہیں۔اللہ تعالیٰ کا کروڑوں بار شکر ہے کہ اس نے مربی اور باپ کے روپ میں کائنات کا سب سے شفیق، مایہ ناز، شجرِ سایہ دار، رونقِ جہاں، دلِ عزیز اور معتبر میرے پیارے دادا جان ابو نصر فاروق صارم عظیم آبادیؒ کی بڑی پوتی ہونے کی خوش قسمتی حاصل ہوئی۔

بارگاہِ الٰہی میں عاجزی سے رو کر بس یہی دعا ہے کہ یا اللہ! میرے پیارے دادا جان کی تمام دینی، علمی اور ادبی خدمات کو قبول و منظور فرما۔ان کی تمام لغزشوں کو معاف فرما کر ان کی کامل مغفرت فرما، ان کے درجات کو بلند کر اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ یا اللہ! انہیں جنت میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پڑوس میں سب سے اونچی، خوبصورت اور سکون والی جگہ عطا فرما۔آمین

شیلیش کمار اور شرت نے کانسہ جیتا

آیچی۔ناگویا، 21 اکتوبر (یواین آئی) ایشین پیرا گیمز میں ہندوستان کے شیلیش کمار نے مردوں کی لانگ جمپ ٹی 42 مقابلے میں 5.57 میٹر کی چھلانگ لگا کر کانسہ جیتا۔ہندوستان کے ہی مہندر گرجر 5.56 میٹر کی چھلانگ کے ساتھ چوتھے مقام پر رہے۔جاپان کے ہاچیسو کیجی نے 6.51 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا، جبکہ تھائی لینڈ کے پھاتیپ کھملے نے 6.41 میٹر کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔شرت مکانالی نے مردوں کی 1500 میٹر ٹی 13 دوڑ میں کانسہ جیتا۔انہوں نے سیزن کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 4:11.01 کا وقت لیا اور تیسرے مقام پر رہے۔ازبکستان کے فخرالدین تھرایف نے 4:07.48 کے وقت کے ساتھ طلائی اور اردن کے نبیل مکالیج نے 4:07.97 کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ان کامیابیوں کے ساتھ پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان کے تمغوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

امت مشرا دہلی کیپٹلز کے اسپن بولنگ کوچ مقرر

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) تجربہ کار اسپنر امت مشرا کو اسپن بولنگ کوچ کی حیثیت سے دہلی کیپٹلز میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ سابق کھلاڑیوں کی اس فہرست میں شامل ہو گئے ہیں جن میں ہیڈ کوچ سورو گنگولی، اسسٹنٹ کوچ یوراج سنگھ اور فاسٹ بولنگ کوچ چمندا واس شامل ہیں۔ فرنچائز نے حال ہی میں سپورٹ اسٹاف میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی ہیں۔امت مشرا نے 2008 میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن سے اب تک 16 سیزن میں 162 میچ کھیلے ہیں۔انہوں نے اپنے آئی پی ایل کیریئر کا آغاز بھی اسی فرنچائز سے کیا تھا، جسے اس وقت دہلی ڈیر ڈیولز کہا جاتا تھا، اور 10 سیزن اسی ٹیم کے ساتھ گزارے۔2024 میں آخری بار آئی پی ایل میں کھیلنے والے مشرا کے نام 174 وکٹیں ہیں، جن میں ایک مرتبہ پانچ وکٹیں (17/5) بھی شامل ہیں۔وہ آئی پی ایل کی تاریخ کے واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے تین مختلف ٹیموں کے لیے تین ہیٹ ٹرک حاصل کیں۔ انہوں نے 2008 میں دہلی ڈیر ڈیولز، 2011 میں دکن چارجرز اور 2013 میں سن رائزرس حیدرآباد کے لیے ہیٹ ٹرک لی تھی۔اس تقرری سے ڈی سی کے نئے کھلاڑی لیفٹ آرم رِسٹ اسپنر ذیشان انصاری کو بھی فائدہ مل سکتا ہے، جو ایس آر ایچ کے ساتھ ٹریڈ ڈیل کے تحت ٹیم میں شامل ہوئے ہیں۔ اگر ڈی سی اگلے سیزن کے لیے لیگ اسپنر وِپرَج نگم اور ریحان احمد کو برقرار رکھتی ہے تو انہیں بھی مشرا کے تجربے سے فائدہ ہوگا۔

برسلز اوپن: برگس نے سموئیل کو شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا

برسلز، 21 اکتوبر (یواین آئی) بی این پی پریباس فورٹس یورپین اوپن میں میزبان ملک کے زیزو برگس نے برطانیہ کے ٹوبی سموئیل کو 6-3، 7-6(3) سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا۔ برگس نے گھریلو شائقین کے سامنے 88 منٹ میں کامیابی حاصل کی۔ برگس نے گزشتہ ہفتے شنگھائی میں اے ٹی پی ماسٹرز 1000 میں اپنے کیریئر کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے عالمی نمبر تین کارلوس الکاراز کو شکست دی تھی۔ اسی فارم کو برقرار رکھتے ہوئے انہوں نے دوسرے سیٹ کے ٹائی بریک میں شاندار کھیل پیش کیا۔ برگس نے میچ کے بعد کہا کہ گھریلو شائقین کی حمایت سے انہیں بہت خوشی ہوئی، تاہم بہت سے جانے پہچانے چہروں کی وجہ سے ان کی توجہ کچھ بٹ رہی تھی اور انہیں کھیل پر مکمل توجہ مرکوز کرنا پڑی۔ انہوں نے کہا کہ وہ کچھ تھکن محسوس کر رہے ہیں اور ممکنہ طور پر جیٹ لیگ کا اثر بھی موجود ہے۔

2025 میں اپنے گھریلو ٹورنامنٹ کے پہلے ہی دور میں باہر ہونے والے برگس اس سیزن کا دوسرا خطاب جیتنے کے لیے کوشاں ہیں۔ وہ اس سے قبل ایسٹبورن میں چیمپئن بن چکے ہیں۔ دوسرے دور میں چھٹی سیڈ برگس کا سامنا ڈینو پریزمیچ یا دامیر جمہور سے ہوگا۔ دریں اثنا، ٹیلون گریکسپور نے سات میچوں میں دوسری کامیابی حاصل کرتے ہوئے پہلی بار اے ٹی پی 250 ٹورنامنٹ کے دوسرے دور میں جگہ بنائی۔ عالمی درجہ بندی میں 60 ویں نمبر پر موجود گریکسپور نے 19 سالہ جرمن میکس شونہاؤس کو 7-6(3)، 6-7(5)، 7-5 سے شکست دی۔ اب ان کا مقابلہ آٹھویں سیڈ ماریانو ناوونے سے ہوگا، جنہوں نے خوان مینوئل سیرونڈولو کو 7-6(10)، 6-2 سے ہرایا۔ برسلز میں دوسرے دن جرمنی کے جان لینارڈ شٹروف اور فرانس کے کلیمنٹ چیدرخ بھی اگلے دور میں پہنچ گئے۔ شٹروف نے مارکوس گیرون کو 7-6(3)، 6-7(3)، 7-6(3) سے، جبکہ چیدرخ نے بوٹک فان ڈی زینڈ شلپ کو 6-1، 6-4 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کی پہلی ٹور لیول کامیابی حاصل کی۔

روی رونگالی نے مردوں کے شاٹ پٹ ایف 40 میں کانسہ جیتا

آیچی ناگویا، 21 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان کے روی رونگالی نے ناگویا میں مردوں کے شاٹ پٹ ایف 40 مقابلے میں 10.02 میٹر کی تھرو کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔ان کی بہترین کوشش دوسری باری میں آئی، جب انہوں نے پہلی باری کی 9.21 میٹر کی تھرو میں بہتری کرتے ہوئے 10.02 میٹر کا فاصلہ طے کیا۔عراق کے غرارہ تنائیش نے 10.78 میٹر کی تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ملائیشیا کے گان۔ایرڈین گنسوخ نے 10.30 میٹر کی ذاتی بہترین کارکردگی کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

بقیہ: حضرت مولانا ابو نصر فاروق صارم عظیم آبادی

ایسے اجتماعات میں اہلِ علم کی شرکت ان پیغامات کو عام کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔مولانا کی علمی و تحریری سرگرمیوں کے ساتھ ان اجتماعات میں شرکت ان کے دینی و اصلاحی رجحان کو نمایاں کرتی ہے۔

ایک قلم کار کی فکری میراث:

مولانا ابو نصر فاروق صاحب سے راقم الحروف کے گہرے مراسم تھے۔ان سے میرا تعلق محض رسمی نہیں، بلکہ علمی و دینی استفادے کا بھی تھا۔ جب کبھی کسی دینی مسئلے کے سلسلے میں معلومات یا رہنمائی کی ضرورت پیش آتی تو راقم الحروف موبائل فون پر محترم مولانا ابو نصر فاروق صاحب سے رابطہ کرتا اور ان سے ضروری معلومات حاصل کرتا تھا۔ان کا انتقال میرے لیے ذاتی طور پر بھی باعثِ رنج و ملال ہے، کیوں کہ ایک ایسی علمی شخصیت ہم سے جدا ہو گئی جن سے وقتاً فوقتاً دینی امور میں رہنمائی حاصل کرنے کا موقع ملتا تھا۔ ان سے وابستہ یادیں اور ان کے ساتھ علمی استفادے کے وہ لمحات ہمیشہ یاد رہیں گے۔

اہلِ قلم کی زندگی کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ ان کے افکار ان کی تحریروں میں محفوظ رہتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ شخصیات ہماری نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہیں، لیکن ان کی تحریریں آنے والی نسلوں کے لیے مطالعے، غور و فکر اور استفادے کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔

مولانا ابو نصر فاروق کی تحریروں کو محفوظ کرنا، ان کے مضامین کو یکجا کرنا اور ان کے علمی کام کا سنجیدہ جائزہ لینا ایک مفید علمی کام ہوگا۔ بالخصوص اسلامی معاشرت، نظامِ معیشت، زکوٰۃ، بیت المال اور عصرِ حاضر کے سماجی مسائل سے متعلق ان کی تحریروں کو مرتب کیا جائے تو ان کے فکری رجحانات اور علمی دلچسپیوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ان کے علمی کام کو محض تعزیتی مضامین تک محدود نہ رکھا جائے، بلکہ ان کے افکار کا مطالعہ کیا جائے اور ان موضوعات پر علمی مکالمے کو آگے بڑھایا جائے جن کے لیے انہوں نے اپنے قلم کو استعمال کیا۔

علمی و دینی حلقوں کے لیے ایک لمحۂ فکر:

محترم کا انتقال اس حقیقت کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں اہلِ علم اور اہلِ قلم کی خدمات کو ان کی زندگی ہی میں مناسب طور پر محفوظ اور متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔ دینی و علمی شخصیات کے مضامین، تقاریر، علمی مباحث اور فکری کاوشیں کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتی ہیں۔ ان کی حفاظت اور نئی نسل تک ان کی رسائی علمی اداروں، اہلِ قلم اور اشاعتی حلقوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

آج جب معاشرہ مختلف فکری، اخلاقی اور سماجی چیلنجوں سے دوچار ہے، تو ایسے اہلِ علم کی تحریروں کا مطالعہ اہمیت اختیار کر جاتا ہے جنہوں نے مذہبی تعلیمات کو زندگی کے مسائل سے مربوط کرنے کی کوشش کی۔ ان کے علمی کام کا جائزہ لینے سے نہ صرف ماضی کی فکری کاوشوں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے، بلکہ مستقبل کے لیے بھی رہنمائی کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔

دعا اور خراجِ عقیدت:

مولانا ابو نصر فاروق صاحب کی وفات پر دلی افسوس ہے۔ ان کی زندگی کا ایک اہم حصہ دینی و اصلاحی تحریروں، اسلامی موضوعات کے مطالعے اور معاشرتی مسائل پر اظہارِ خیال میں گزرا۔ ان کے انتقال سے ان کے اہلِ خانہ، متعلقین، قارئین اور علمی و دینی حلقوں کو یقیناً صدمہ پہنچا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان کی نیکیوں اور علمی و قلمی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے۔

اکیرا ابنو تھو اور روی کارتک نے چاندی کے تمغے جیتے

آیچی ناگویا، 21 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان کے اکیرا ابنو تھو نے مردوں کی 400 میٹر ٹی 38 میں 51,25 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔عراق کے محمد خلف نے 08.57 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ حاصل کیا، جبکہ ایران کے رضا حاتمی شولی نے 51.81 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کانسہ جیتا۔روی کارتک ٹڈگینا نے مردوں کی 100 میٹر بیک اسٹروک ایس 13 میں 1:10.10 کا وقت نکال کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ازبکستان کے اسیگر بولتوف نے 58.43 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ تائیوان کے یے فینگ یوان 1:12.05 کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ہندوستان کے ہمانشو نندل نے مردوں کی 100 میٹر بریسٹ اسٹروک ایس بی 11 میں 1:20.72 کے وقت کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔چین کے یانگ بوزون نے 1:12.69 کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیت کر ایشین پیرا گیمز کا نیا ریکارڈ قائم کیا، جبکہ جاپان کے کیچی کیمورا نے 1:12.72 کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ مردوں کی 100 میٹر بریسٹ اسٹروک ایس بی 5 کے فائنل میں ہندوستان کے چیتنیہ وشواس کلکرنی چھ کھلاڑیوں میں 2:07.44 کے وقت کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہے۔ ویتنام کے ڈو تھان ہائی نے طلائی، لی تیین دات نے چاندی اور ایران کے علی رشید آبادی نے کانسہ کا تمغہ جیتا۔

بقیہ: ریس کورس مسجد معاملے میں

مسٹر اویسی نے سوشل میڈیا پر الزام لگایا کہ 1977 سے گزٹڈ وقف جائیداد ہونے کے باوجود وقف بورڈ نہ تو اس انہدام کے حکم کو چیلنج کر سکا اور نہ ہی معاملے کو حل کرنے کے لیے کوئی قدم اٹھا سکا۔ انہوں نے دلیل دی کہ وقف ترمیمی ایکٹ کے تحت استعمال کی بنیاد پر وقف کے طور پر زمرہ بند ہونے کے سبب یہ مسجد محفوظ ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کی جانب سے مداخلت نہ کیے جانے پر سوالات بھی اٹھائے۔مسٹر اویسی نے یہ بھی بتایا کہ 2023 سے دہلی وقف بورڈ کی تشکیل ہی نہیں ہوئی ہے، اس لیے مرکزی وزیر کو اس معاملے میں آگے آکر حل نکالنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بھی اس معاملے میں مداخلت کر سکتے تھے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

بقیہ: سزائے موت معاملے پر

انہوں نے صحافیوں سے کہا، براہ کرم سعودی حکام کی جانب سے فیصلے کی نقل موصول ہونے تک انتظار کریں۔ بنگلہ دیش نے یہ معاملہ سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر عبداللہ ظفر بن ابیہ کے سامنے اٹھایا ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک سینئر عہدیدار نے یو این بی کو بتایا کہ وزارت خارجہ کے سکریٹری (مشرق و مغرب) ڈاکٹر محمد نذر الاسلام نے سفیر سے ملاقات کے دوران دونوں شہریوں کو سزائے موت دیے جانے کے بارے میں تفصیلی معلومات طلب کیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا سعودی سفیر کو طلب کیا گیا تھا، تو ایک دوسرے عہدیدار نے کہا، نہیں، انہیں طلب نہیں کیا گیا تھا۔ وضاحت طلب کرنے کے باوجود بنگلہ دیش نے اعتماد ظاہر کیا کہ اس واقعے سے دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات متاثر نہیں ہوں گے۔ بات چیت کے دوران میزبان ملک کے قوانین کا خیال رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ یہ معاملہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ڈھاکہ سعودی عرب کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط بنانے کی کوشش کر رہا ہے اور اس نے مکہ معاہدے میں شامل ہونے کی خواہش بھی ظاہر کی ہے۔ اس دفاعی اتحاد میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان شامل ہیں۔ سعودی عرب میں تقریباً 35 لاکھ بنگلہ دیشی کارکن مقیم ہیں، جن کی جانب سے بھیجی جانے والی رقوم بنگلہ دیش کی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ اس لیے یہ معاملہ دونوں ممالک کے تعلقات کے حوالے سے خاصی حساسیت رکھتا ہے۔

بقیہ: 2030 تک بہار سے مزدوروں کی نقل مکانی

خطے کے بنیادی ڈھانچے اور مواصلاتی رابطوں کی تیز رفتار ترقی کا ذکر کرتے ہوئے وزیرِ اعلیٰ نے کئی اہم منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ سلطان گنج سے دیوگھر تک فور لین سڑک کی تعمیر کا کام باقاعدہ شروع ہو چکا ہے، جبکہ اسی روٹ پر سلطان گنج تا دیوگھر ریلوے لائن کے سروے کا کام بھی تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ علاقے کے قریب سے ہلدیا سے رکسول تک فور لین ایکسپریس وے کی تعمیر عمل میں لائی جا رہی ہے اور صنعتی ترقی و توانائی کی طلب پوری کرنے کے لیے خطے میں متعدد جدید پاور پلانٹس بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ نوجوانوں کے مستقبل اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے حوالے سے وزیرِ اعلیٰ نے اعلان کیا کہ تاراپور کے علاقے میں کھیلوں کے فروغ کے لیے ایک جدید اسٹیڈیم تعمیر کیا جائے گا، جبکہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم اور مسابقتی امتحانات کی تیاری میں مدد فراہم کرنے کے لیے آن لائن رہنمائی کی جدید سہولیات بھی مہیا کی جائیں گی۔

اس موقع پر مقامی فٹبال ٹورنامنٹ سے وابستہ نوجوان کھلاڑیوں اور بڑی تعداد میں موجود دیہی باشندوں نے کھیل، تعلیم اور معاشی ترقی سے جڑے ان تمام اعلانات کا پرجوش نعروں اور تالیوں کی گونج میں خیر مقدم کیا۔ اس دورے میں اُنکے ساتھ بیلہر، امرپور اور مونگیر کے اسمبلی ممبران بھی موجود رہے۔

بقیہ: کسی بھی فوجی حملے کا جواب

ایرانی فضائی دفاعی فورسز نے آبنائے ہرمز کے اوپر امریکی ایم کیو-9 ریپر ڈرون کو مار گرایا ہے۔ اس نے کہا کہ ایرانی فورسز اس بحری گزرگاہ کی نگرانی جاری رکھیں گی۔

ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ تہران اپنے خلاف کسی بھی فوجی حملے کو جواب دیے بغیر نہیں جانے دے گا۔ تہران میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بقائی نے ان قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا کہ ایران امریکی حملوں کے جواب میں کارروائی سے گریز کر سکتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حملہ کرو اور فرار ہو جاؤ کا دور ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان خبروں کو بھی مسترد کر دیا کہ واشنگٹن نے ایران کے جوہری پروگرام سے مبینہ طور پر منسلک مقام پکیکس ماؤنٹین کو نشانہ بنانے کے اپنے ارادے سے آگاہ کیا ہے۔

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس سے قبل اشارہ دے چکے ہیں کہ ایران کو جوہری ہتھیار تیار کرنے سے روکنے کی کوششوں کے تحت اس مقام کو نشانہ بنانے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بھی کہا ہے کہ واشنگٹن مزید فوجی کارروائی کے لیے تیار ہے۔ تاہم، تہران کا اصرار ہے کہ اس کی قومی سلامتی اور خودمختاری کا احترام کیا جانا چاہیے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان محاذ آرائی کا مرکز تیزی سے آبنائے ہرمز بنتی جا رہی ہے۔ یہ ایک اہم بین الاقوامی بحری گزرگاہ ہے، جہاں سے دنیا کی تیل کی سپلائی کا ایک بڑا حصہ گزرتا ہے۔ ایران نے حملوں کی دھمکیوں کے درمیان اس آبنائے سے تجارتی جہازوں کی آمد و رفت بڑی حد تک روک دی ہے، جبکہ امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ تہران کا کہنا ہے کہ جب تک واشنگٹن اپنا رویہ تبدیل نہیں کرتا اور ایران کے مطالبات پر توجہ نہیں دیتا، اس وقت تک یہ بحری راستہ دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔ ایران کے مطالبات میں جنگ کا خاتمہ اور نقصانات کا معاوضہ شامل ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اشارہ دیا ہے کہ پاکستان اور قطر سمیت علاقائی ثالثوں کے ذریعے واشنگٹن کے ساتھ بالواسطہ رابطے جاری ہیں۔ تاہم، بحری سلامتی، فوجی کارروائیوں اور ایران کے جوہری پروگرام سمیت اہم معاملات پر دونوں ملکوں کے درمیان اب بھی گہرے اختلافات موجود ہیں۔ امریکہ کی جانب سے دباؤ برقرار رکھنے اور ایران کی مزید حملوں کے خلاف جوابی کارروائی کی وارننگ کے باعث آبنائے ہرمز علاقائی سلامتی اور عالمی توانائی منڈیوں کے لیے ایک اہم فلیش پوائنٹ بنی ہوئی ہے۔ دونوں فریقوں کے اپنے اپنے موقف پر قائم رہنے کے سبب مذاکرات کے ذریعے تصفیے کے امکانات فی الحال غیر یقینی ہیں۔

بقیہ: ریس کورس مسجد کو انہدامی نوٹس

اس کے ساتھ ہی مسجد کی بجلی اور پانی کی سپلائی بھی کاٹ دی گئی ہے۔ مسجد سے متصل قبرستان بھی وقف کے ریکارڈ میں شامل ہے، جب کہ مسجد کے امام کو باقاعدہ وقف بورڈ کی جانب سے تنخواہ ادا کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام تاریخی اور دستاویزی شواہد کے باوجود مسجد کو سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ قرار دینا نہایت افسوس ناک ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ حقائق کو نظر انداز کرنے کے بجائے دستیاب ریکارڈ کی روشنی میں معاملے کا جائزہ لے اور مسجد کے خلاف کارروائی سے باز رہے۔ ڈاکٹر الیاس نے مطالبہ کیا کہ مسجد میں بجلی اور پانی کی فراہمی فوری طور پر بحال کی جائے اور نمازیوں کو بلا رکاوٹ نماز ادا کرنے کی اجازت دی جائے۔ بورڈ کے ترجمان نے مزید کہا کہ بی جے پی حکومتوں کے دور میں مساجد، مدارس اور دیگر مذہبی مقامات کے خلاف کارروائیوں کا بڑھتا ہوا رجحان انتہائی تشویش ناک ہے۔ ان کے مطابق، مذہبی مقامات کو سیاسی مفادات کے لیے نشانہ بنانا ملک کے آئینی اصولوں، مذہبی آزادی اور باہمی احترام کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وارانسی اور ایودھیا میں بھی مذہبی مقامات سے متعلق تنازعات اور انہدامی کارروائیوں نے سنگین سوالات کو جنم دیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ مذہبی مقامات کے تحفظ، مذہبی آزادی اور تمام مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ یکساں سلوک کو یقینی بنائے، نہ کہ ایسے اقدامات کرے جن سے فرقہ وارانہ کشیدگی میں اضافہ ہو۔ ڈاکٹر الیاس نے ملک کے تمام انصاف پسند اور مذہب پر یقین رکھنے والے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ مذہب کے نام پر کی جانے والی سیاست کو سمجھیں، آئین میں دی گئی مذہبی آزادی اور تمام شہریوں کے مساوی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کریں اور ایسے سیاسی نعروں سے ہوشیار رہیں جو ملک کے بنیادی جمہوری اور آئینی اصولوں کو کمزور کرتے ہیں۔

بقیہ: دسمبر 2029 تک ملک کو

انہوں نے کہا کہ آج ملک اگر ترقی کی راہ پر گامزن ہے، تو اس کی بنیادوں میں شہید جوانوں کی عظیم قربانیاں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر، شمال مشرق اور نکسل سے متاثرہ علاقوں میں اب امن اور ترقی کا خوشگوار ماحول قائم ہو چکا ہے۔ کشمیر میں دہشت گردی پر قابو پانے میں بڑی کامیابی ملی ہے، جبکہ مختلف معاہدوں کے بعد شمال مشرق میں بھی پائیدار امن کا راستہ کھلا ہے۔ نکسل ازم کے خاتمے میں پولیس اور مرکزی نیم فوجی دستوں کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے بالخصوص سنٹرل ریزرو پولیس فورس، کوبرا بٹالین اور چھتیس گڑھ پولیس کی بے مثال بہادری کا خصوصی ذکر کیا۔ مسٹر شاہ نے پولیس اہلکاروں کی قربانیوں اور فرض شناسی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کی خدمت ملک کی مشکل ترین خدمات میں سے ایک ہے۔ جب عام شہری اپنے اہل خانہ کے ساتھ رکھشا بندھن، ہولی، دیوالی اور عید جیسے تہوار منا رہے ہوتے ہیں، تب پولیس اہلکار داخلی سلامتی، ٹریفک اور عوام کے تحفظ کی ڈیوٹی میں مصروف رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اندرونی امن و امان اور سلامتی میں پولیس کا کردار سب سے اہم ہے۔ پولیس یادگاری دن کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے وزیرِ داخلہ نے بتایا کہ 21 اکتوبر 1959 کو لداخ کے ہاٹ اسپرنگس کے علاقے میں چینی فوج کے حملے کا جرأت مندانہ مقابلہ کرتے ہوئے سی آر پی ایف کے 10 جوان شہید ہوئے تھے۔ انہی بہادر جوانوں کی یاد میں ہر سال 21 اکتوبر کو پولیس یادگاری دن منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2018 میں وزیرِ اعظم مودی نے قومی پولیس یادگار کا افتتاح کیا تھا، تاکہ پولیس کی آنے والی نسلیں شہداء کی زندگی سے تحریک حاصل کریں۔ اس یادگار پر فرض کی راہ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ نشے کے خلاف بیداری پھیلانے والی اس موٹر سائیکل ریلی میں مختلف ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، مرکزی مسلح پولیس فورسز اور مرکزی پولیس تنظیموں کے تقریباً 90 سوار حصہ لے رہے ہیں۔ نشے کے خلاف جنگ کے پیغام کے ساتھ نکالی جا رہی یہ ریلی ملک گیر مہم کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس میں شامل سوار گجرات کے ایکتا نگر پہنچ کر ایکتا پریڈ-2026 میں حصہ لیں گے۔

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ”پندار پرنٹنگ پریس“، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ ’پندار‘، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل:9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
KOHINOOR Jewellers
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
مالکان
محمد رضی محمد ارشد
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ،ایس ،ایس ،کیپیٹل مارکیٹ ،مراد پور ،پٹنہ ۴۔۸۰۰۰۰

وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری کے ساتھ بی جے پی کے قومی وریاستی قائدین۔۔۔

کونسل کے ٹیچر انتخابی حلقہ میں آزاد امیدوار بیت اللہ انصاری کی آخری دن بھی رابطہ مہم۔۔۔

نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری سے ملتے ہوئے ڈاکٹر اظہار احمد اور ڈاکٹر فیض احمد قادری۔۔

بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے گورنر، وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ۔۔

کونسل کی 8 سیٹوں کے انتخابات کیلئے امیدواروں اور پارٹیوں نے قوت جھونکی

پٹنہ گریجویٹ حلقہ میں نیرج اور انوج میں سیدھی ٹکر، ٹیچر حلقہ میں آر جے ڈی امیدوار ڈاکٹر سنجیو کمار کی حمایت میں زوردار مہم، سارن ٹیچر حلقہ میں بیت اللہ انصاری نے مقابلہ کو سہ رخی بنایا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز کونسل کی 8 سیٹوں کیلئے 23 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات کی تشہیری و رابطہ مہم تقریباً 1 ماہ تک جاری رہنے کے بعد بدھ کی شام ختم ہوگئی جہاں آخری دن بھی صبح سے شام تک متعلقہ انتخابی حلقوں میں امیدواروں اور پارٹیوں کی جانب سے زوردار تشہیری و رابطہ مہم چلائی گئی اور اپنے اپنے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی گئی۔ گریجویٹ انتخابی حلقہ کی 4 اور ٹیچر انتخابی حلقہ کی بھی 4 یعنی کونسل کی کل 8 سیٹوں کیلئے جمعہ کو ووٹ ڈالے جائیں گے جس میں ٹیچر انتخابی حلقے میں اساتذہ ووٹروں اور گریجویٹ انتخابی حلقہ میں گریجویٹ ووٹروں کو حق رائے دہی کا استعمال کرنے کا موقع ملے گا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے بھی کونسل انتخابات کیلئے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں جہاں بوتھوں پر تحفظ کے سخت انتظامات کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ انتخابی تیاریوں کا جائزہ متعلقہ کمشنروں، ضلع مجسٹریٹوں اور ایس پی و سینئر ایس پی کے ذریعہ بدھ کی شام مختلف مقامات کا دورہ کرکے لیا گیا اور ضروری ہدایتیں بھی افسران و ملازمین کو دی گئیں۔ پٹنہ گریجویٹ انتخابی حلقہ میں برسراقتدار جے ڈی یو کے امیدوار نیرج کمار اور تیسری سیاسی طاقت کے طور پر ابھری نئی جماعت جن سوراج پارٹی کے امیدوار ڈاکٹر انوج کمار کے مابین سیدھی اور زبردست ٹکر ہے جس میں ڈاکٹر انوج کو مقامی جے ڈی یو رکن اسمبلی اننت سنگھ کی غیر معمولی حمایت مل رہی ہے اور اننت سنگھ نے خود بھی ان کے حق میں زوردار تشہیری و رابطہ مہم چلائی ہے اور انہوں نے اپنی ہی پارٹی جے ڈی یو کے امیدوار نیرج کمار کو شکست سے دوچار کردینے کی قسم کھا رکھی ہے۔ اس لئے انتخابی مہم میں آخری مرحلے پر اننت کی زبردست حمایت سے ڈاکٹر انوج کی پوزیشن کافی مضبوط ہوگئی۔ انتخابی مہم کے دوران ہی نیرج کمار کو دل کا دورہ پڑ گیا اور انہیں اسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ حالانکہ اب وہ اسپتال سے ڈسچارج ہوکر گھر واپس آگئے ہیں جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے اس لئے انہوں نے آخری مرحلے میں ووٹروں اور اپنے حامیوں سے ملاقات بند کردی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پارٹی کارکنان ہی ان کیلئے پوری مستعدی و ایمانداری کے ساتھ الیکشن لڑ رہے ہیں مگر کارکنوں کی ایمانداری کا پتہ ووٹوں کی گنتی کے بعد ہی چلے گا۔ دل کا دورہ پڑنے، اسپتال میں داخل ہونے اور ڈسچارج ہوکر گھر واپس آجانے کے پورے مرحلے پر جے ڈی یو رکن اسمبلی اننت سنگھ نے طنز کرتے ہوئے کہا ہے کہ بوتھ پر رقم دینی ہوگی اس لئے بہانے کرکے اسپتال میں داخل ہوگئے اور پھر جلدی ہی واپس بھی آگئے۔ یہ سب ہوتا رہتا ہے۔ یہ سب ان کی پرانی عادت ہے۔ اننت سنگھ نے دعویٰ کیا کہ نیرج کمار الیکشن ہار رہے ہیں اور ڈاکٹر انوج ان کی حمایت سے جیت رہے ہیں۔ ادھر پٹنہ ٹیچر انتخابی حلقہ میں اس مرتبہ تبدیلی کی زوردار لہر چل پڑی ہے جس میں طویل عرصے سے اس سیٹ پر قابض بی جے پی رہنما اور موجودہ رکن کونسل ڈاکٹر نول کشور یادو کو اساتذہ ووٹروں کی شدید ناراضگی اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور چہار جانب گونج رہے تبدیلی کے نعروں کی وجہ سے ان کی پریشانی بڑھ گئی ہے جب کہ ان کے مقابلے انتخابی میدان میں ڈٹے ہوئے اپوزیشن آر جے ڈی کے امیدوار ڈاکٹر سنجیو کمار کو اساتذہ ووٹروں کی زبردست حمایت ملتی نظر آرہی ہے اور بے شمار تعلیمی اداروں میں ہفتوں تک ان کا پرجوش استقبال کیا جاتا رہا اور انہیں حمایت کا یقین دلایا جاتا رہا۔ اقلیتی اساتذہ، اردو اساتذہ اور مدارس کے اساتذہ کی بھی انہیں زبردست وغیر معمولی حمایت ملتی نظر آرہی ہے۔ آر جے ڈی اور اس کی کئی اتحادی پارٹیوں سے منسلک اساتذہ کی بھی یکطرفہ حمایت سے ڈاکٹر سنجیو کمار کی پوزیشن کافی مضبوط مانی جارہی ہے بلکہ آر جے ڈی کے ذریعہ ان کی فتح کو یقینی بتایا جارہا ہے۔ اس دوران بہار اقلیتی سیکنڈری ٹیچرس ایسوسی ایشن نے بدھ کو ایک بار پھر ڈاکٹر سنجیو کمار کی حمایت کا باضابطہ اعلان کردیا اور پٹنہ ٹیچر انتخابی حلقہ کے تمام اساتذہ ووٹروں بالخصوص اقلیتی اساتذہ، اردو اساتذہ اور مدارس اساتذہ سے پرزور اپیل کی گئی کہ اپنے وسیع تر مفاد میں ڈاکٹر سنجیو کمار کے حق میں ووٹ دیں اور اس بار تبدیلی کو یقینی بنائیں تاکہ ترقی کی رفتار تیز ہو سکے۔ بہار اقلیتی سیکنڈری ٹیچرس ایسوسی ایشن پٹنہ کے جنرل سکریٹری محمد نسیم احمد نے تنظیم کی جانب سے پٹنہ ٹیچر انتخابی حلقہ سے عظیم اتحاد کے امیدوار سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر سنجیو کمار کے حق میں ووٹ دینے کی سبھی ٹیچر ووٹروں سے اپیل کی گئی اور ان کے حق میں زوردار تشہیری مہم چلائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رکن اسمبلی کی حیثیت سے بھی ڈاکٹر سنجیو کمار نے اپنی قابلیت، صلاحیت اور ایمانداری کا غیر معمولی مظاہرہ کرکے عوام کی خدمت کا ایک بڑا نمونہ پیش کیا ہے اس لئے انہیں بہار قانون ساز کونسل میں اساتذہ کی ایک مضبوط آواز بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ اردو آبادی کے بھی اساتذہ ووٹروں کی ذمہ داری بڑھ گئی ہے کہ وہ کافی سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں اور اچھے و قابل امیدوار کو کامیاب بنائے۔ ادھر سارن ٹیچر حلقہ سے کونسل انتخاب میں آزاد امیدوار ماہر تعلیم بیت اللہ انصاری نے بدھ کو آخری دن بھی مختلف علاقوں کا طوفانی دورہ کرکے زوردار تشہیری و رابطہ مہم چلائی۔ انہوں نے انتخابی مہم میں پوری قوت جھونک دی ہے۔ ضلع کے نگرا بلاک میں انہوں نے سینکڑوں اساتذہ ووٹروں سے ملاقات اور گفتگو کی۔ بعد میں گوپال گنج ضلع کے اچکا گاؤں بلاک میں اسلامیہ اکیڈمی کے ماسٹر عرفان خان کی رہائش گاہ پر پہنچ کر انہوں نے اساتذہ ووٹروں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور ان کے حق وانصاف کیلئے آواز بلند کرنے کا یقین دلایا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ عابد خان اور معین الدین انصاری سمیت کئی سرکردہ افراد بھی موجود تھے۔ اس دوران انہوں نے مدارس اساتذہ اور اردو اساتذہ کے ساتھ ناانصافی کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف آواز بلند کرنے کا عزم کیا۔ انہوں نے اپنے انتخابی حلقے میں مقابلے کو سہ رخی بنا دیا ہے جس کی وجہ سے دونوں طاقتور امیدواروں کی پریشانی بڑھ گئی ہے۔

بہار فاؤنڈیشن کا استحکام اور اعلیٰ تعلیم کا فروغ ضروری

2011 بیچ کے 7 آئی ایف ایس افسران کے ساتھ ملاقات میں گورنر سید عطا حسنین کا اظہار خیال

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) گورنر سید عطا حسنین نے بہار لوک بھون میں بدھ کو انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس) کے 2011 بیچ کے 7 افسران سے ملاقات اور تبادلہ خیال کے دوران کہا ہے کہ بیرون ممالک میں رہنے والے بہار کے لوگوں کو ریاست کی ترقی کی مہم سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ اس میں بہار فاؤنڈیشن اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ فاؤنڈیشن کو مزید مضبوط بنانے، موثر قیادت کو فروغ دینے اور اعلیٰ تعلیم کے معیار کو بلند کئے جانے کی شدید ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ علم طاقت کا ایک بڑا ذریعہ ہے اور ہمارے سفیروں کو ملک کے مفاد میں اس کا بہتر استعمال کرنا چاہئے۔ انہوں نے بہار کی ثقافتی وراثت، نالندہ کی علمی روایت، نئی شکل میں نالندہ یونیورسیٹی کی تعمیر نو اور ریاست کی دفاعی اہمیت سے بھی نئے آئی ایف ایس افسران کو واقف کرایا اور اس کی اہمیت محسوس کرنے اور جائزہ لینے کی تلقین کی بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی جغرافیائی صورتحال اور سرحدی ریاست کی شکل میں اس کی اہمیت کے پیش نظر اسے ایک الگ نظریہ سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ بات چیت کے دوران آئی ایف ایس افسران نے مختلف موضوعات کے سلسلے میں سوالات بھی پوچھے جس کا گورنر نے اطمینان بخش جواب دیا۔ گورنر سے ملاقات کرنے والے آئی ایف ایس افسران میں آکاش گپتا، کمار گورو، منو اسمرتی، نوین کمار، نتیش کمار، ڈاکٹر راجیو رنجن اور تاپسی بہل پانڈے شامل تھے۔ اس موقع پر گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

مدنی مسافر خانہ کے دونوں گیٹوں کو جلد کھلوانے کی نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری اور وزیر شرون کمار سے اپیل

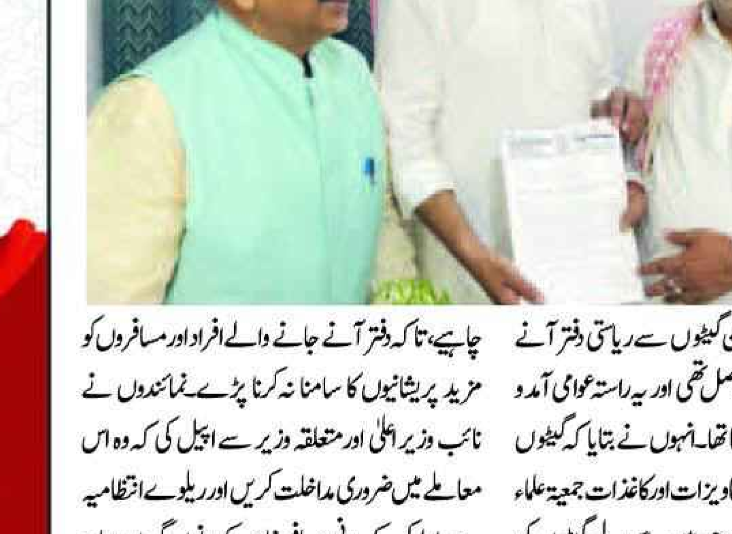

پٹنہ (پی این ایس) علماء بہار کے ریاستی دفتر، واقع مدنی مسافر خانہ، پٹنہ کے دونوں گیٹ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے بند کیے جانے کا معاملہ ریاستی حکومت کے اہم ذمہ داران کے سامنے اٹھایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جمعیۃ علماء بہار کے نمائندوں ڈاکٹر فیض قادری اور ڈاکٹر اظہار احمد نے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری اور وزیر دیہی ترقیات اور اطلاعات وتعلقاتِ عامہ شرون کمار سے الگ الگ ملاقات کرکے انہیں اس معاملے کی تفصیلات سے آگاہ کرایا۔ ملاقات کے دوران نمائندوں نے بتایا کہ 9 اکتوبر 2026 کو ریلوے انتظامیہ نے مدنی مسافر خانہ کے دونوں گیٹ بغیر کسی پیشگی نوٹس کے اچانک بند کردیے، جس کے نتیجے میں جمعیۃ علماء بہار کے ریاستی دفتر آنے جانے والے افراد، مسافروں اور عام شہریوں کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ڈاکٹر فیض قادری اور ڈاکٹر اظہار احمد نے وزراء کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ مدنی مسافر خانہ کے یہ دونوں گیٹ سابق مرکزی وزیر ریلوے مرحوم سی۔ کے۔ جعفر شریف کی کوششوں سے فراہم کیے گئے تھے۔ ان گیٹوں سے ریاستی دفتر آنے جانے والوں کو سہولت حاصل تھی اور یہ راستہ عوامی آمد و رفت کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ گیٹوں سے متعلق تمام ضروری دستاویزات اور کاغذات جمعیۃ علماء بہار کے ریاستی دفتر میں موجود ہیں۔ اس لیے گیٹوں کی بندش کے معاملے کا جائزہ لے کر اسے جلد از جلد حل کیا جانا چاہیے، تاکہ دفتر آنے جانے والے افراد اور مسافروں کو مزید پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ نمائندوں نے نائب وزیر اعلیٰ اور متعلقہ وزیر سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے میں ضروری مداخلت کریں اور ریلوے انتظامیہ سے رابطہ کرکے مدنی مسافر خانہ کے دونوں گیٹ دوبارہ کھلوانے کے لیے موثر اقدامات کریں۔

حضرت پیر دمڑیاؒ کے خادم حسین صاحب کا عرس منایا گیا

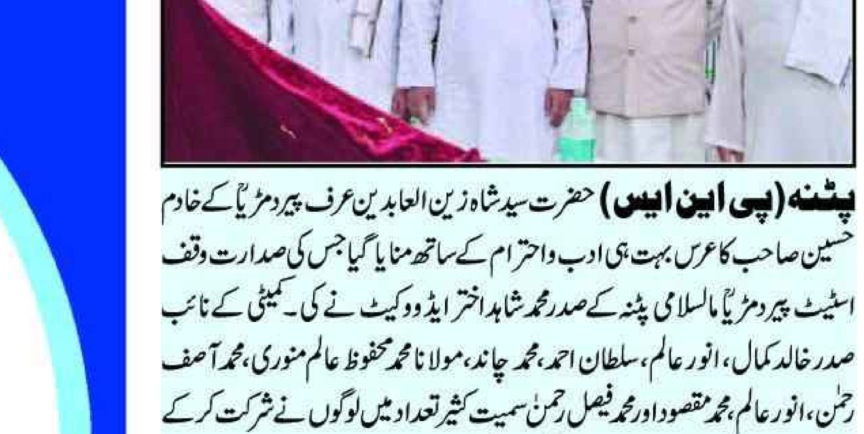

پٹنہ (پی این ایس) حضرت سید شاہ زین العابدین عرف پیر دمڑیاؒ کے خادم حسین صاحب کا عرس بہت ہی ادب واحترام کے ساتھ منایا گیا جس کی صدارت وقف اسٹیٹ پیر دمڑیا مالسلامی پٹنہ کے صدر محمد شاہد اختر ایڈووکیٹ نے کی۔ کمیٹی کے نائب صدر خالد کمال، انور عالم، سلطان احمد، محمد چاند، مولانا محمد محفوظ عالم منوری، محمد آصف رحمٰن، انور عالم، محمد مقصود اور محمد فیصل رحمٰن سمیت کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کرکے سماج اور ریاست وملک میں امن وترقی کی دعا کی۔

محمد نفیس احمد کا انتقال، مدھیہ پردیش کے چھندوارہ میں تدفین

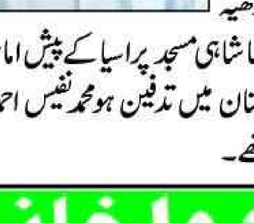

پٹنہ (پی این ایس) نوشاد عالم، غازی پور راجا پاکر ویشالی نے اطلاع دی ہے کہ ان کے بڑے بہنوئی محمد نفیس احمد (ولد۔ حاجی محمد ودود مرحوم) کا 19 اکتوبر کو دیر رات انتقال ہوگیا۔ 20 اکتوبر منگل کو 9 بجے صبح میں مدھیہ پردیش کے چھندوارہ پراسیا میں بعد نماز عشا شاہی مسجد پراسیا کے پیش امام نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہو۔ محمد نفیس احمد قلعہ لڑوئی، ضلع۔ ویشالی بہار کے رہنے والے تھے۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106